بسم اللہ الرحمن الرحیم

عن عثمان بن عفان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

من غش العرب لم یدخل فی شفاعتی ولم تنله مودتی (ترمذی)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ راوی ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے عرب والوں کے ساتھ بغض و عناد رکھا وہ میری شفاعت میں داخل نہ ہوگا اور نہ اسے میری محبت حاصل ہوگی۔

رضاخانیت اور تقدیسِ حرمین

علماء و ائمہ حرمین شریفین اور خادمان ارضِ مقدسہ کے خلاف بریلوی مذہب کے پیشواؤں کے ۵۴ فتوے

تالیف

ترجمانِ اہلِ سنت علامہ سعید احمد قادری





ناشر

مکتبہ حنفیہ اردو بازار گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عن عثمان بن عفان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

من غش العرب لم یدخل فی شفاعتی ولم تنله مودتی ۔ ترمذی

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ راوی ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے عرب والوں کے ساتھ بغض و عناد رکھا وہ میری شفاعت میں داخل نہ ہوگا اور نہ اسے میری محبت حاصل ہوگی

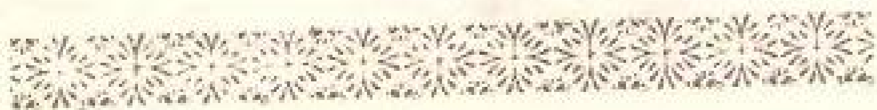
رضاخانیت اور تقدیسِ حرمین

علماء و ائمہ حرمین شریفین اور خادمان ارض مقدسہ
کے خلاف بریلوی مذہب کے پیشواؤں کے دم فتوے

تالیف

ترجمان اہل سنت علامہ سعید احمد قادری





ناشر

مکتبہ حنفیہ ۔ اردو بازار گوجرانوالہ

نام کتاب	ـــــــــ	رضاخانیت اور تقدیس حرمین
نام مؤلف	ـــــــــ	علامہ سعید احمد قادری
ناشر	ـــــــــ	مکتبہ حنفیہ گلی ڈاک خانہ والی ـ اردو بازار گوجرانوالہ ـ
ضخامت	ـــــــــ	۱۹۱ صفحات
سائز	ـــــــــ	۲۳×۳۶ / ۱۶
کتابت	ـــــــــ	صوفی عبدالرحمن ـ کاموکے
طبع اول	ـــــــــ	۸ فروری سنہ ۱۹۸۶ء
تعداد	ـــــــــ	تین ہزار (۳۰۰۰)
قیمت	ـــــــــ	۱۶/۵۰ روپے

سیوان برادرز پرنٹنگ پریس اردو بازار لاہور

اِنتساب

بندہ اپنی اس تالیف کو بصد اخلاص و احترام شیخ طریقت، رہبر شریعت، سلطان العارفین، سراج السالکین، زبدۃ السالکین، عمدۃ السالکین، رئیس المتکلمین، شیخ المشائخ، حامی توحید و سنت، قامع شرک و بدعت، شیخ المحدثین، مقدام المفسرین بخاری، دوران، آلوسی زماں شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید **حسین احمد** مدنی رحمۃ اللہ علیہ کہ جنہوں نے سترہ سال تک روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سایہ میں درس حدیث دیا و شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند کے نام منسوب کرکے سعادت حاصل کرتا ہوں کہ جن کے نعرۂ حق کی گونج سے باطل کے ایوانوں میں زلزلہ آجاتا اور جن کے علمی و روحانی فیوض و برکات کے چشمے انشاء اللہ تعالیٰ تاقیامت جاری و ساری رہیں گے۔

خاکپائے اکابرین اہل سنت و جماعت علمائے دیوبند

سعید احمد قادری عفی عنہٗ

بمقام مہتہ جھیڈو ڈاک خانہ خاص تحصیل چشتیاں

ضلع بہاولنگر

۲۵ جنوری سنہ ۱۹۸۶ء

○

سستا ہے بھاؤ؟

بریلی کے فتووں کا ہے سستا ہے بھاؤ
جو بکتے ہیں کوڑی کے اب تین تین
خدا نے انہیں یہ کہہ کر ڈھیل دی
وَ اُمْلِی لَھُمْ اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْنٌ

(مولانا ظفر علی خان مرحوم)

○

مقدمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

(از فاضل جلیل عالم نبیل، مناظر اہل سنت، سیف بے نیام لاعدائے اسلام استاذ العلماء حضرت مولانا حافظ محمد حبیب اللہ ڈیروی دامت برکاتہم استاذ الحدیث مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ۔

اما بعد! میرے محترم مکرم بھائی حضرت مولانا علامہ سعید احمد صاحب قادری مدظلہ العالی نے چند ذرائع سے بریلوی علماء کے فتاویٰ جمع کئے ہیں جو حرمین شریفین کے آئمہ کرام کی امامت کے سلسلہ میں تھے۔ راقم الحروف نے بھی ان فتاویٰ کے بعض مقامات کو پڑھا ہے۔ ان فتاویٰ میں بریلوی حضرات نے لکھا ہے کہ حرمین شریفین (یعنی مکہ مکرمہ مدینہ منورہ) کے اماموں کے پیچھے نماز پڑھنا ناجائز ہے کیونکہ وہ وہابی نجدی ہیں اور کافر ہیں (معاذ اللہ) حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ پکے مسلمان ہیں۔ البتہ چند مسائل فروعیہ میں ہمارا اور ان کا اختلاف ہے کیونکہ ہم حنفی ہیں اور وہ حنبلی، شافعی، مالکی ہیں یعنی حضرت امام احمد بن حنبل رحؒ کی تقلید کرنے والے ہیں۔ اس لئے ان کی اقتداء میں نماز پڑھنا درست ہے۔ بریلوی حضرات کے اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی فتاویٰ افریقہ میں ایک حدیث نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نیک و بد کے پیچھے نماز پڑھا کرو۔

جب فاسق کی اقتداء بھی جائز ہے تو نجدی حنبلیوں کی اقتداء کیونکر صحیح نہیں ہو

سکتی ۔ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی ؒ فتاویٰ رشیدیہ میں فرماتے ہیں کہ نجدیوں کے عقائد عمدہ ہیں ۔ شیخ محمد بن عبد الوہاب نجدی ؒ شرک و بدعت ، نذر و نیاز کے سخت مخالف تھے ۔ پہلے سمجھاتے تھے ، بعدہٗ نہ ماننے والے کے خلاف جہاد کر کے ان کے مال لوٹ لیتے تھے ۔ اسی طرح ان کے نزدیک بے نمازی بھی کافر تھا جیسا کہ امام احمد بن حنبل ؒ کا مسلک ہے اس لئے اس کو بھی قتل کر دیتے تھے جس کی وجہ سے شیخ محمد بن عبد الوہاب نجدی ؒ کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈہ کیا گیا ۔ یہ جھوٹا پروپیگنڈہ اتنا مشہور ہوا کہ نیک دل و مخلص علمائے کرام ؒ بھی اس سے متاثر ہوئے جس کی بناء پر انہوں نے بھی چند سخت کلمات اپنی تحریروں و تقریروں میں استعمال کئے ۔ چنانچہ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی ؒ و حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری ؒ نے بعد میں اپنی تحریروں سے رجوع فرما لیا اور ان کا یہ رجوع اخبار "زمیندار" میں ان کی زندگی میں چھپا تھا ۔ مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ العالی اپنے رسالہ "الفرقان" لکھنؤ میں شیخ محمد بن عبد الوہاب نجدی ؒ کے متعلق ایک خصوصی اور طویل مقالہ کئی قسطوں میں شائع کرتے رہے ہیں ۔ حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری ؒ کا رجوع انہوں نے اخبار "زمیندار" لاہور ١٣٤٤ھ کے حوالہ اور اکابر کے خطوط ۔ نامی کتاب سے نقل فرمایا ہے ۔ (الفرقان لکھنؤ دسمبر ١٩٧٧ء) اسی طرح انہوں نے اخبار "زمیندار" لاہور کے حوالہ سے "الفرقان" میں حضرت مولانا حسین احمد مدنی ؒ کا بھی رجوع نقل فرمایا ہے ۔ الفرقان لکھنؤ کے چند رسائل جو شیخ محمد بن عبد الوہاب نجدی ؒ کے متعلق ہیں قابل دید ہیں ۔

بریلوی حضرات کا یہ جھوٹا پروپیگنڈہ کہ نجدی معاذ اللہ کفار ہیں اور حرمین شریفین پر کفار کا قبضہ ہے ۔ یہ بہت شرمناک جھوٹا پروپیگنڈہ ہے اور حدیث شریف کی صریح مخالفت ہے ۔ کیونکہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ مدینہ منورہ ہمیشہ اسلام کا مرکز رہے گا ، چنانچہ بریلوی حضرات کے حکیم الامت مفتی احمد یار خان گجراتی لکھتا ہے "معلوم ہوا کہ مدینہ

منورہ ہمیشہ سے اسلام کا مرکز رہے اور رہے گا ، وہاں انشاء اللہ کبھی بھی شرک نہ ہوگا ۔"

(جاء الحق جلد ١ ص ٢٥٦)

بریلوی حضرات بعض دفعہ آئمہ حرمین شریفین کے پیچھے نماز نہ پڑھنے کی یہ وجہ بیان کرتے ہیں کہ وہ ہمیں مشرک کہتے ہیں ۔ اس لئے ہماری نماز ان کے پیچھے درست نہیں ہے ۔ لیکن جب بریلوی حضرات کو یہ تسلیم ہے کہ مدینہ منورہ والے باشندگان موحد ہیں مشرک نہیں ہیں تو وہ حضرات اگر بریلوی حضرات کو مشرک کہتے ہیں تو ٹھیک کہتے ہیں ۔ اگر بریلوی حضرات ٹھنڈے دل سے اپنے عقائد شرکیہ پر غور کریں اور ان سے تائب ہو جائیں تو وہ حضرات ان کو مشرک نہ کہیں گے ۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی ۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِیْ وَثَنًا یُّعْبَدُ ۔ (بخاری)

ترجمہ ۔ اے اللہ ! میری قبر کو بت نہ بنانا کہ اس کی عبادت کی جائے ۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے آپ کی دعا قبول فرمائی اور روضۂ اطہر کے پہریدار موحدین کو چن لیا ۔ فلہٰذا جب کوئی مشرک سجدہ یا چومنے کے لئے روضۂ اطہر کے قریب جاتا ہے تو خدائی محافظ اس پر ڈنڈے برساتے ہیں ۔ یہ تو دنیا میں مشرک کے لئے عذاب ہے ۔ آخرت کا عذاب ہمیشہ اور سخت ہوگا ۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ہر مسلمان کو شرک سے بچائے ۔ (آمین)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ۔

مَا بَیْنَ بَیْتِیْ وَمِنْبَرِیْ رَوْضَۃٌ مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّۃِ وَمِنْبَرِیْ عَلٰی حَوْضِیْ ۔ (بخاری شریف ص ٢٥٢)

ترجمہ ۔ میرے حجرہ اور منبر کے درمیان جو حصہ ہے وہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر حوض کوثر پر ہے ۔

سبحان اللہ! کتنی پیاری حدیث ہے اور کتنے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو مسجد نبوی ؐ میں نماز باجماعت کے وقت رَوْضَۃٌ مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّۃِ والے حصہ میں ہوتے ہیں خدا تعالیٰ کی رحمتیں ان پر برس رہی ہوتی ہیں اور معدودے چند مشرک و بدبخت وہ بھی ہوتے ہیں جو جماعت کے وقت جماعت سے الگ ہونے کے لئے بہانہ بنا کر بیت الخلاء میں وقت گذار دیتے ہیں وہ بیت الخلاء جو ماوٰی (ٹھکانا) شیطان ہے خدا کی رحمت سے یہ بدبخت لوگ محروم ہو جاتے ہیں۔ ایسا کام منافقوں کا ہے۔ مسلمانوں کا نہیں ہو سکتا۔

ایک دفعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منافقوں کو مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ کر دیا تھا۔ پس معلوم ہوا کہ مدینہ منورہ میں جو شخص مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ ہوتا ہے دراصل وہ منافق ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

مَنْ صَلّٰی فِیْ مَسْجِدِیْ اَرْبَعِیْنَ صَلٰوۃً لَا تَفُوْتُہٗ صَلٰوۃٌ
کُتِبَتْ لَہٗ بَرَاءَۃٌ مِّنَ النَّارِ وَبَرَاءَۃٌ مِّنَ الْعَذَابِ وَ
بَرِئٌ مِّنَ النِّفَاقِ۔ (منتخب کنز العمال علی مسند احمد ص۳۵۶/۵)

ترجمہ: جس شخص نے میری مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں کوئی نماز اس کی قضا نہیں ہوئی تو ایسے شخص کے لئے تین چیزوں سے برات لکھ دی جائے گی۔ جہنم کے عذاب سے، قبر وغیرہ کے عذاب سے اور منافقی سے برات (یعنی ایسا شخص منافق نہ ہوگا)۔

مکمل نماز وہی ہوتی ہے جو جماعت کے ساتھ پڑھی جائے۔ کیونکہ جو لوگ جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھتے تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواہش ظاہر فرمائی کہ جماعت کی نماز پڑھانے کے لئے کسی اور کو مقرر کر کے ان لوگوں کے گھروں کو جلا دوں جو نماز باجماعت نہیں پڑھتے۔

برادرانِ اسلام!

جماعت کے ساتھ مسجد نبوی ؐ میں نماز نہ پڑھنے والا منافق ہے اور گستاخ رسول ؐ ہے۔ اس کو دنیا میں سمجھ لو آخرت میں پھر سمجھنے کا موقعہ ہاتھ نہیں آئے گا۔ مسجد نبوی ؐ میں مسلمان (حاجی حضرات) چالیس نمازیں اس لئے نماز باجماعت ادا کرتے ہیں تاکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق انہیں ان تین چیزوں سے برات حاصل ہو جائے۔ اور جو شخص بدبخت یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ مسجد نبوی ؐ کے مصلّٰی پر اور مسجد حرام (کعبۃ اللہ) کے مصلّٰی پر کافر امام کا قبضہ ہے وہ خدا تعالیٰ کا بھی گستاخ ہے کہ خدا کو عاجز سمجھتا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی گستاخ ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حرمین شریفین ہمیشہ اسلام کا مرکز رہیں گے (یعنی یہاں کفار کا قبضہ نہیں ہو سکتا)۔

ایسے عقیدہ والے گستاخ شخص کے ساتھ مسلمانوں کو تمام تعلقات ترک کر دینے چاہئیں۔ رشتہ، نکاح، سلام اور ان کے جنازہ میں شریک نہ ہوں۔ ان کے پیچھے نمازیں پڑھنا حرام ہے۔ ان کے ساتھ محبت و دوستی رکھنی حرام ہے۔ جو شخص جس سے محبت رکھتا ہے قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہوگا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

مَنْ غَشَّ الْعَرَبَ لَمْ یَدْخُلْ فِیْ شَفَاعَتِیْ وَلَمْ
تَنَلْہُ مَوَدَّتِیْ۔ (مشکوٰۃ ص۵۵۲)

ترجمہ: جس شخص نے عرب والوں سے دشمنی و بغض رکھا وہ میری شفاعت میں داخل نہ ہوگا اور نہ اسے میری محبت حاصل ہوگی۔

میرے محترم بھائی علامہ سعید احمد صاحب قادری نے مجھے اس بہترین تالیف کے مقدمہ لکھنے کا حکم فرمایا۔ راقم الحروف نے اپنے علم کے مطابق

اس پر تبصرہ کر دیا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ علامہ صاحب کی محنت کو قبول فرما دے اور انہیں مزید خدمتِ اسلام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیرِ خلقہٖ محمدٍ وّعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین۔

حافظ محمد حبیب اللہ ڈیروی غفرلہٗ ولوالدیہ

۲۱ر جمادی الاولیٰ ۱۴۰۶ھ / ۲ر فروری ۱۹۸۶ء

ایک گذارش

قارئین کرام سے التماس ہے کہ بندہ ناچیز حقیر فقیر پُر تقصیر راقم الحروف کو اپنی علمی بے بضاعتی کا علم ہے۔ اگر اس رسالہ میں ان کی نظر میں کتابت کی یا لفظی غلطی آئے تو بجائے طعن و تنقید کے بندہ کو تحریراً مطلع فرما کر مشکور فرمائیں تاکہ آئندہ طبع میں اس کا تدارک کیا جا سکے۔ بندہ ناچیز نے حتی الوسع صحت کا خاص اہتمام کیا ہے۔ حق تعالیٰ سے دعا ہے کہ بندہ ناچیز کی اس حقیر سی کوشش کو شرفِ قبولیت بخشے۔ (آمین)

سعید احمد قادری عفی عنہٗ

عرضِ مؤلّف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

گذشتہ چند سالوں سے رضاخانی اہل بدعت فرقہ معرضِ وجود میں آیا جو عقائد و اعمال کے لحاظ سے انگریز سرکار کے پُر لنے مدح خواں کفر کے سپریم کورٹ کے جسٹس امام المکفرین، مکفر الصحابہ والمسلمین، مجددِ بدعات، شرک و بدعت پرنٹنگ پریس کا مالک، دھوکہ منڈی کا تاجر، بانس بریلی کے طہارت خانہ سے نکلنے والا وہ موذی جراثیم والا کیڑا، حامی شرک و بدعت، ماحیٔ توحید و سنت عبداللہ بن سبا کے روحانی فرزند مولوی احمد رضا خان بریلوی خذلہ اللہ تعالیٰ فی الآخرۃ کے متبعین و مقلدین ہیں جو اپنے سوا تمام مسلمانوں کو کافر و گستاخِ رسولؐ و گستاخِ اولیاء قرار دیتے ہیں اور اپنے کو دین اسلام کا ٹھیکیدار سمجھتے ہیں۔ حالانکہ یہ ان کی سراسر جہالت اور حماقت ہے۔ یہ سادہ لوح مسلمانوں کو یہ کہتے ہیں کہ ہم اہلِ سنت ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ رضاخانی ہی اہلِ بدعت ہیں۔ ان کو اہلِ سنت کہنا شریعت اسلامیہ کی شدید توہین ہے۔ کیونکہ انہوں نے دینِ اسلام میں جو اختراعات و بدعات داخل کر کے شریعتِ محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا نقشہ اس طرح بگاڑ کے رکھ دیا ہے جو گلوں سے بھی ممکن نہ تھا۔ عوام الناس کے لئے اس ضال فرقہ نے ایسی مشکلات پیدا کر دی ہیں کہ عوام بیچارے سنت و بدعت میں تمیز نہیں کر سکتے یہ سب کچھ شرک و بدعت کے موذی جراثیم کا اثر ہے جو لوگوں کو روشنی سے نکال

کر اندھیرے کی طرف، صدق سے نکال کر کذب کی طرف، صراطِ مستقیم سے نکال کر غیر المغضوب علیہم ولا الضالین ہ کی طرف لے جارہے ہیں۔ یہ شاطر فرقہ لفظ اہلِ سُنّت استعمال کر کے سادہ لوح مسلمانوں کو شرک و بدعت کے پُرفریب جال میں پھنسانے میں کامیاب ہو جاتا ہے، اور یہ وہی شرک و بدعت کے پجاری ہیں کہ جن کے متعلق حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مکتوبات میں بایں طور نشاندہی فرمائی ہے، ایک مرتبہ ولی کامل حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے خواب دیکھا کہ ابلیس ملعون بیکار بیٹھا ہوا ہے۔ حضرت نے پوچھا کہ اے ابلیس تیرا کام ہے لوگوں کو گمراہ کرنا، شریعتِ محمدیہ کے خلاف لوگوں کے ذہنوں میں اوہام پیدا کرنا توحید و سُنّت سے ہٹا کر شرک و بدعت کا پجاری بنانا قرآن و حدیث کے صحیح مسائل کے مقابلہ میں واہیات مذہب کی تعلیم دینا، مُنَزَّلٌ مِنَ اللّٰہِ مسئلہ میں بدعت کی آمیزش کرنا تاکہ عوام الناس خالص دین اسلام پر عمل کرنے کی بجائے حامی شرک و بدعت کا مصداق بن جائیں اور تو اپنے مشن کو چھوڑ کر بیکار کیوں بیٹھا ہوا ہے۔ ابلیس ملعون نے جواب دیا کہ آپ کا سوال درست ہے لیکن بات یہ ہے کہ ایسے لوگ پیدا ہو چکے ہیں جو صحیح معنوں میں میرے جانشین ہیں اور وہ میرے لائے ہوئے مشن کو آگے بڑھا رہے ہیں اس لئے اب میری ضرورت ختم ہو چکی ہے۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے واقعہ سے معلوم ہو چکا کہ رضا خانی اہل بدعت ابلیس ملعون کی تعلیمات پر کاربند ہیں اور اس ضال و مضل فرقہ نے لوگوں کی عاقبت تباہ کرنے کا تہیہ کر رکھا ہے تاکہ لوگ مذہب اسلام کو چھوڑ کر رضا خانی مذہب کے پیروکار بن جائیں۔ اگر اہلِ سنت و جماعت علمائے دیوبند رضا خانیوں سے سوال کرتے ہیں کہ تم توحید و سنت کو چھوڑ کر شرک و بدعت پر عمل پیرا کیوں ہو۔ تکفیر المسلمین، تکفیر علمائے امت خصوصاً تکفیر آئمہ حرمین کا مکروہ دھندا جو تم نے چلا رکھا ہے خدارا اس سے باز آؤ، باز

آؤ، باز آؤ۔ تو جواب دیتے ہیں تو پھر اعلیٰ حضرت بریلوی کے لائے ہوئے دین کا مقصد ہی کیا ہے یعنی کہ اعلیٰ حضرت کی تعلیمات کا مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اعلیٰ حضرت بریلوی فرماتے ہیں کہ میرے دین و مذہب پر عمل کرنا ہر فرض سے اہم فرض ہے۔ (وصایا شریف)

اگر رضا خانیوں سے پوچھا جائے کہ تم شریعتِ اسلامیہ میں اختراعات و بدعات کی ملاوٹ کیوں کرتے ہو تو جواب دیتے ہیں، تو پھر مدرسہ بریلی شریف کی بنیاد رکھنے کا مقصد ہی کیا۔؟ یہ رضا خانی فرقہ جو شرک و بدعت کو ہی دین سمجھتا ہے اور اپنے زعم فاسد کی بنا پر اس پر عمل پیرا ہونے کو فلاحِ دارین سمجھ بیٹھا ہے یہ ان کی جہالت و کم فہمی کی دلیل ہے۔ علاوہ ازیں یہ ضال و مضل دجالی و شاطر فرقہ اپنے شرک و بدعت کے مکروہ اثرات سے آئمہ حرمین شریفین کے تقدس کو کس طرح پامال کر رہا ہے کہ آئے دن نئے فتوے جاری کر رہے ہیں کہ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز جائز نہیں بلکہ باطل ہے۔ ان کی اقتدا میں پڑھی ہوئی نماز واجب الاعادہ ہے۔ اگر نماز نہ لوٹائی جائے تو عیاذاً باللہ بہت بڑا مجرم ہے، مستحق عذاب ہے جو غلطی سے آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھ بھی لے تو اس نماز کا دوبارہ پڑھنا شدید ضروری ہے۔ اگر نہیں پڑھے گا تو عذاب ہوگا۔ رضا خانی ہر ایک کو یہی تعلیم دیتے ہیں کہ جب فریضہ حج ادا کرنے جاؤ تو وہاں جا کر آئمہ حرمین شریفین کے پیچھے نماز نہ پڑھنا بلکہ اپنی نماز علیحدہ پڑھنا اولیٰ ہے۔ حتیٰ کہ یہاں تک کہہ دیتے ہیں کہ طہارت خانہ میں بیٹھا رہنا بہتر ہے۔ (از مفتی محمد رمضان بریلوی۔ از مدرسہ حزب الاحناف۔ لاہور) تاکہ آئمہ حرمین کی اقتدا میں نماز پڑھنے سے بچ جاؤ۔"

اس قسم کے شرمناک اور غلیظ فتوے جاری کرنے کو رضا خانی اہل بدعت دین

اسلام کی خدمت سمجھتے ہیں اور سادہ لوح مسلمانوں کو یہاں طور دھوکہ دینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں کہ ہم حنفی ہیں اور حنفی کو غیر حنفی کی اقتداء میں نماز ادا کرنا جائز نہیں، حالانکہ یہ رضاخانی اہلِ بدعت کی فریب کاری، مکاری، عیاری ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ——— امام ابوحنیفہ، امام مالک، امام شافعی، امام احمد بن حنبل رحمہم اللہ تعالیٰ یہ چاروں آئمہ حق پر ہیں اور ان چاروں آئمہ کا آپس میں مسائل کے بارے میں حق و باطل کا اختلاف ہرگز نہیں ہوتا بلکہ اولیٰ اور غیر اولیٰ یعنی راجح و مرجوح میں اختلاف ہوتا ہے۔ اور جہاں تک آئمہ حرمین شریفین کے عقائد کا تعلق ہے یہ حضرات آئمہ ثلاثہ یعنی کہ امام مالکؒ، امام شافعیؒ، امام احمد بن حنبلؒ کے مقلد ہیں۔ پکے سچے موحد مسلمان ہیں جو کوئی آئمہ حرمین شریفین کے ایمان میں شک کرتا ہے وہ درحقیقت خود ایمان جیسی نعمتِ عظمیٰ سے محروم ہے اور ایک امام کے مقلد کو دوسرے امام کے مقلد کی اقتداء میں نماز ادا کرنا بالکل جائز ہے بلکہ اکیلا نماز پڑھنے سے غیر حنفی امام کی اقتداء میں نماز پڑھنا افضل ہے۔

مسلک علمائے جمہور کا یہ ہے کہ حرمین شریفین میں فضیلت کی بنا پر ان کی اقتداء میں نماز ادا کرنا مطلقاً جائز ہے۔ اب تو حنفی اور غیر حنفی کا مسئلہ ہی ختم ہو گیا۔ اولیاءِ کرام، فقہائے کرام، محدثین عظام، مفتیانِ شرع نے تصریح فرمائی ہے کہ حنفی کو غیر حنفی امام کی اقتداء میں نماز پڑھنا جائز ہے اور جب کوئی فریضۂ حج ادا کرنے جائے تو اکیلا نماز پڑھنے سے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنا افضل ہے۔ اگر آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء چھوڑ کر اکیلا نماز پڑھتا ہے تو وہ مخالف ہے سلفِ صالحین کا۔

سردست اولیائے کرام، فقہائے عظام کے چند اقوال ملاحظہ فرمائیں:۔

۱۔ حضرت علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ رقمطراز ہیں:۔

فتحصل ان الاقتداء بالمخالف المراعي في الفرائض افضل من انفراد اذا لم يجد غيره ۔ الخ خلاصہ کلام یہ کہ مخالف مذہب کی اقتداء اگر وہ فرائض میں رعایت کرتا ہے تو انفرادی نماز پڑھنے سے اس کی اقتداء میں نماز پڑھنا افضل ہے جب اپنے مذہب کے امام کو نہ پائے

(فتاویٰ شامی جلد ۱ ص ۵۲۷)

۲۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز بغیر کسی فساد کے جائز ہے حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی ہونے کا اختلاف موجب فساد نہیں ہو اگر اللہ تعالیٰ کے کسی غیر کو انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام ہوں یا اولیائے کرام ان یا کوئی اور ہو کسی کو عالم الغیب، حاضر و ناظر اور مختار کل مافوق الاسباب سمجھے تو وہ پکا مسلمان ہے اس کے پیچھے نماز بلا کراہت جائز ہے۔

۳۔ مذہبِ حنفیہ میں اس بارہ میں تحقیق یہ ہے کہ اقتداء بامام شافعی المذہب جائز ہے اور معتبر عند الشافعیہ بھی یہی معلوم ہوتا ہے ان کے نزدیک بھی اقتداء شافعی بامام حنفی درست ہے۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند جلد ۲ صفحہ ۲۲۳ مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ)

۴۔ آئمہ حرمین شریفین اختلافی مسائل کی رعایت رکھتے ہیں اس لئے انکے پیچھے نماز صحیح و درست ہے۔

۵۔ علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ نے جن امور میں متابعت امام کرنی چاہیئے ان کی امثلہ میں یہ بیان کیا ہے:۔

ومثال ما تجب فيه المتابعة مما يسوغ فيه الاجتهاد ما ذكره القهستاني في شرح الكيداني عن الجلابي بقوله

كتكبيرات العيد وسجدتي السهو قبل السلام والقنوت بعد الركوع في الوتر۔ الخ (ص ۳۱۷ مهم في تحقيق المتابعة)

اس سے معلوم ہوا کہ مقتدی حنفی کو اس بارہ میں اتباع امام شافعی المذہب کا کرنا چاہیئے۔ پس صورت مسئولہ میں نماز حنفی مقتدی کی ہوگئی۔

(فتاویٰ دار العلوم دیوبند جلد ۱ ص ۲۱۹-۲۲۰)

فتویٰ مذکورہ سے ثابت ہوا کہ جب وتر میں اقتدار جائز ہے تو فرائض میں بدرجۂ اولیٰ جائز ہے۔

۶- صاحب ہدایہ رقمطراز ہیں:-

وقال صاحب المحيط وقاضي خان وغيرهما انما يصح الاقتداء بالشافعية ودلت المسئلة على جواز الاقتداء بالشفعومية۔

(ہدایہ اولین ص ۱۴۷-۱۴۹)

۷- حنفی کی نماز شافعی المذہب والے کے پیچھے صحیح ہے۔

(فتاویٰ دار العلوم دیوبند جلد ۲ ص ۱۹۴)

۸- شیخ سراج الدین رحمۃ اللہ علیہ تو امام ابو بکر رازی رحمۃ اللہ علیہ کے قول کا اعتقاد رکھتے تھے۔ مفتیٰ یعنی اقتدار بہر حال جائز ہے۔

(عین الہدایہ جلد ۱ ص ۵۳۶)

۹- شیخ امام قطب معروف السید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ حنبلی تھے تو کیا حنفی ہمارا حضرت قطب کی اقتدار مکروہ جانتا ہے۔ پس جب اس بزرگ قطب ربانی کی نماز قبول ہے تو اس بیچارے مقتدی کی بھی اس امام کے پیچھے قبول ہوگی، اور جو اس کا مخالف ہے بس یہ مخالف سلف صالحین ہے۔

(عین الہدایہ جلد ۱ ص ۴۴۹)

۱۰- پس مطلق ہر ایک کا اقتدار دوسرے کے پیچھے بدون کسی شرط کے صحیح ہے۔

(عین الہدایہ جلد ۱ ص ۴۴۹)

۱۱- علامہ بدر الدین عینی رحمۃ اللہ علیہ نے مختصر المزنی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا کہ جو لوگ اصولِ اعتقاد میں متفق و فروعِ عملیات میں مختلف ہیں ان کے پیچھے اقتدار کرنا بلا کراہت جائز ہے۔ (عین الہدایہ جلد ۱ ص ۵۳۸)

۱۲- اقتدائے حنفی بشافعی کا مسئلہ میرے نزدیک بہت ضروری قابلِ تحقیق ہے، اور اصل مسئلہ یہ ہے کہ جو لوگ اس ایمان پر قائم ہیں جس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و آپ کے اصحاب و اہلِ بیت تھے حتیٰ کہ فرقہ ناجیہ اہل السنۃ والجماعۃ اور صحیح اعتقادِ حق پر ہیں۔ اصول یعنی عقائد میں متفق ہیں جس پر ایمان کا مدار ہے۔ فروع یعنی ثواب کے اعمال میں جملہ ضروریات پر بھی متفق ہیں اور دیگر اعمال ثواب جن میں اللہ تعالیٰ نے اجتہاد پر عمل کرنے کی اجازت دی ہے اور ہر مجتہد کے لئے اس کا اجتہاد از راہِ قبولیت و ثواب کے قبول فرمایا ہے تو اس میں مجتہدوں کے اجتہاد پر ہیں یعنی ایک مجتہد کے اجتہاد پر عمل کرتا ہے مثلاً حنفی ہے اور دوسرا دوسرے مجتہد کے اجتہاد پر عمل کرتا ہے۔ مثلاً شافعی ہے تو کیا نماز میں ایک دوسرے کے پیچھے اقتدار کر کے جماعت کرنا جائز ہے یا نہیں...... اور امام مصنف ہدایہ بدلیل مسئلہ قنوت الفجر کے اقتدار جائز نکالی ہے۔ (عین الہدایہ جلد ۱ ص ۵۳۷)

۱۳- شافعی امام ہو تو حنفی کی اقتدار اس کے ساتھ اکثر مشائخ کے نزدیک جائز ہے۔

(عین الہدایہ جلد ۱ ص ۵۳۶)

مندرجہ بالا تمام اقوال سے یہ بات اظہر من الشمس ثابت ہو چکی کہ ہر ایک کو آئمہ حرمین شریفین کی اقتدار میں نماز ادا کرنا بلا کراہت جائز ہے بلکہ افضل ہے اور جو لال بجھکڑ بد نصیب ناعاقبت اندیش آئمہ حرمین شریفین کی اقتدار میں نماز ادا کرنے

سے منع کرتا ہے۔ وہ دراصل عزازیل کا پیروکار ہے۔ جو عزازیل کی پیروی کرتا ہے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں سمجھے۔ اور جو کوئی آئمہ حرمین شریفین سے بغض وعناد رکھے گا اس کے متعلق امام الانبیاء حبیب کبریا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ وہ نمک کی طرح پگھل کر تباہ و برباد ہو جائے گا۔

ارشادِ نبوی ہوتا ہے:۔

• عَنْ سَعْدٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكِيْدُ أَهْلَ الْمَدِيْنَةِ أَحَدٌ إِلَّا انْمَاعَ كَمَا يَنْمَاعُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ۔ (متفق علیہ)

ترجمہ:۔ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ جو کوئی بھی مدینہ منورہ کے رہنے والوں کے ساتھ مکر کرے گا وہ ایسا گھل جائے گا جیسا کہ پانی میں نمک گھل جاتا ہے۔

• زیدؓ بن اسلم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا کی اے اللہ جو مدینہ والوں کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرے تو اسے اس طرح پگھلا دے جیسا کہ رانگ آگ میں اور نمک پانی میں اور چکنائی دھوپ میں۔ (کنز العمال)

• إِنِّيْ حَرَّمْتُ الْمَدِيْنَةَ كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيْمُ مَكَّةَ۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا میں مدینہ منورہ کو باحرمت قرار دیتا ہوں، جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا۔

• لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَنْفِيَ الْمَدِيْنَةُ شِرَارَهَا كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ قیامت قائم نہیں ہوگی تاوقتیکہ مدینہ اپنے میں سے شریر لوگوں کو دُور نہیں کر دے گا جیسا کہ بھٹی لوہے کے مَیل کو دور کر دیتی ہے۔

• بخاری و مسلم میں ہے جابرؓ بن عبداللہ سے یہ روایت مروی ہے کہ ایک اعرابی

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی۔ پھر اس اعرابی کو مدینہ میں بخار آ گیا وہ اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم بیعت واپس کر دو (توڑ دو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار کیا۔ وہ دوبارہ آیا اور پھر یہی عرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر انکار کیا۔ وہ سہ بار آیا اور یہی کہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر انکار کر دیا۔ چنانچہ وہ اعرابی مدینہ سے چلا گیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ بھٹی کی طرح ہے۔ اپنے میں سے بُرے لوگوں کو دُور کر دیتا ہے، اور نیک لوگوں کو اور پُختہ اور خالص بناتا ہے۔

• بخاری و مسلم ہی کی ایک روایت ہے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ مدینہ بُرے لوگوں کو اس طرح دُور کر دیتا ہے جیسا کہ بھٹی لوہے کے مَیل اور زنگ کو دُور کر دیتی ہے۔

• صحیح مسلم میں عبداللہ بن زید بن ثابتؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ مدینہ طیّبہ ہے اور یہ بُرے آدمیوں کو اس طرح دُور کر دیتا ہے جیسا کہ آگ چاندی کے مَیل کو دُور کر دیتی ہے۔

• آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ——— مَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَّمُوْتَ بِالْمَدِيْنَةِ فَلْيَمُتْ فَمَنْ مَّاتَ بِالْمَدِيْنَةِ كُنْتُ لَهٗ شَفِيْعًا شَهِيْدًا۔

ترجمہ:۔ جو شخص مدینہ منوّرہ میں مرنے کی طاقت رکھتا ہو تو اُسے وہیں مرنا چاہیئے اس لئے کہ جو شخص مدینہ منورہ میں انتقال کرے گا میں اس کا سفارشی گواہ ہوں گا۔ (بیہقی)

• اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعا احادیث میں موجود ہے:۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَهَادَةً فِيْ سَبِيْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِيْ بِبَلَدِ رَسُوْلِكَ۔ (بخاری)

ترجمہ۔ الٰہ العالمین مجھے اپنے راستے میں شہادت عطا فرما اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر میں موت عطا فرما۔

قطب الارشاد حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمتہ اللہ علیہ نے بھی یہی دعا فرمائی تھی کہ حق تعالیٰ انہیں مدینہ منوّرہ میں موت نصیب فرمائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کی دُعا کو قبول فرمایا اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمادی۔

کنز العمال ہی کی روایت میں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے بھیجا گیا ہے تاکہ میں اہلِ بقیع کے لئے دعا کروں اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ میں اہلِ بقیع کے لئے استغفار کروں اور ایک مفصّل روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جبریل امین میرے پاس آئے اور فرمایا کہ تمہارا پروردگار اس بات کا حکم دیتا ہے کہ تم اہلِ بقیع کے لئے استغفار کرو۔ یہ روایت صحاحِ ستہ میں مختلف طرق سے مروی ہے اور کعب الاحبار جو تورات کے بڑے عالم تھے فرماتے ہیں کہ تورات میں لکھا ہے کہ جنت البقیع ایک قبہ کی طرح ہے جس پر مستقل فرشتوں کی جماعت مقرر ہے کہ جب وہ پُر ہو جائے تو اُسے جنت میں اُلٹ دیں۔

بخاری و مسلم میں ہے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ——— امرت بقریة تاکل القریٰ یقولون یثرب وهی المدینة تنفی الناس کما ینفی الکیر خبث الحدید۔

ترجمہ:۔ مجھے ایسی بستی میں رہنے کا حکم دیا گیا جو ساری بستیوں کو کھالے۔ لوگ اس بستی کو یثرب کہتے ہیں۔ اس کا نام مدینہ ہے اور وہ (بُرے) آدمیوں کو اس طرح دُور کر دیتی ہے جیسا کہ بھٹی لوہے کے مَیل کچیل کو دُور کر دیتی ہے۔

سب بستیوں کو کھا لینے سے اس چیز کی طرف اشارہ ہے کہ مدینہ منوّرہ کو اتنی فضیلت حاصل ہے اور تمام بستیوں کی فضیلتیں اس کے سامنے کالعدم ہیں۔

پس معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام مدینہ منوّرہ میں اپنے ارادے سے نہیں تھا بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہاں قیام کیا گیا تھا۔

قاضی عیاض رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مدینہ منوّرہ میں کسی ایسی بات کا ارتکاب جو کہ خلافِ شریعت ہو یہ اکبر الکبائر میں سے ہے۔ اس لئے ایسے شخص کے لئے اللہ تعالیٰ نے اتنی سخت وعید بیان فرمائی کہ اللہ تعالیٰ بھی اس شخص کو اپنی رحمت سے دُور فرما دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فرشتے بھی اس کے لئے دعائے رحمت نہیں کرتے۔

نیز بزار نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فتحت البلاد بالسیف وفتحت المدینة بالقرآن۔ کہ تمام شہر تلوار کے ذریعے فتح کئے گئے اور مدینہ منورہ قرآن کے ذریعے فتح کیا گیا۔

بخاری و مسلم میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اِنَّ الْاِیْمَانَ لَیَاْرِزُ اِلَی الْمَدِیْنَةِ کَمَا تَاْرِزُ الْحَیَّةُ اِلٰی جُحْرِهَا۔ کہ ایمان مدینہ منورہ کی طرف ایسا کھینچ کر آتا ہے جیسا کہ سانپ اپنے سوراخ کی طرف کھینچ آتا ہے۔

حضرت ثابت قیسؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ آپؐ نے ارشاد فرمایا۔ مدینہ کا غبار کوڑھ کی بیماری کے لیے شفا ہے۔ اللہ تعالیٰ

حضرت علیؓ اور حضرت انسؓ سے بخاری و مسلم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منوّرہ کے بارے میں فرمایا کہ جس نے مدینہ منوّرہ میں کوئی نئی بات نکالی یا کسی بدعتی کو پناہ دی تو اس پر خدا کی اور اس کے

فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے ، نہ اس کا کوئی فرض قبول کیا جائے گا اور نہ کوئی اسکی نفل اور امام مالکؒ نے اس شخص کی نسبت تیس دُرّے مارنے اور قید کرنے کا حکم دیا تھا۔ جس نے یہ کہا تھا کہ مدینہ منورہ کی مٹی خراب ہے اور فرمایا تھا کہ یہ تو اس لائق تھا کہ اس کی گردن مار دی جاتی ۔ ایسی سرزمین کے متعلق جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرما ہیں یہ کہتا ہے کہ مٹی خراب ہے ۔

یاد رہے کہ اگر مٹی کی توہین کرنے سے اس قدر سزا کا مستحق ہے تو پھر آئمہ حرمین شریفین کے خلاف شرمناک فتویٰ جاری کرنے والا بدنصیب شخص کس قدر جوگنی سزا کا مستحق ہوگا جو یہ کہتا ہے کہ فریضۂ حج ادا کرنے کے لئے جانا تو وہاں جاکر آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز مت پڑھنا اپنی نماز اکیلے پڑھنا ۔ اگر آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز پڑھوگے تو گنہگار اور مستحقِ عذاب ہوگے ۔ وغیرہ وغیرہ ۔

رضا خانی اہلِ بدعت مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کی عظمت سے بہرہ ور ہوتے تو کبھی بھی اس سنگین گستاخی کا ہرگز ارتکاب نہ کرتے اور ایک خصوصیت مدینہ منورہ کی یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مدینہ طیّبہ کی وبا منتقل کرکے مدینہ منورہ کو عظمت عطا فرمائی اور مدینہ منورہ کی مٹی کو شفا قرار دیا اور طاعون اور دجّال سے اسے محفوظ رکھا ۔

قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ وہ مقاماتِ متبرکہ جو کہ وحی اور نزولِ قرآن مجید اور فرقانِ حمید سے آباد رہے ہیں اور جن میں کہ جبرائیل علیہ السّلام اور میکائیل علیہ السلام نے آمد و رفت رکھی ہے اور جن سے فرشتے اور ارواحِ طیّبہ آسمان کو چڑھے اور جن کے میدان ربِّ جلیل کی تسبیح و تقدیس سے گونجے ہیں اور جس سرزمین کی خاکِ پاک افضل البشر، خیر البشر، سیّد البشر، امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشتمل ہے اور جس مقام سے عالم میں دینِ الٰہی اور سُنّتِ نبوی ؐ پھیلی ہے اور جو آیاتِ الٰہی اور عبادات کی درس گاہ بنی ہے اور فضائل و حسنات کے مشہد اور براہین و

معجزات کے مستقر اور مسلمانوں کے مناسک اور سیّد المرسلین، شفیع المذنبین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی مسکن رہی ہے اور جس جگہ سے چشمۂ نبوت جاری اور اس کا دریا موجزن ہوا ہے اور جہاں کہ رسالت نازل ہوئی اور جس سرزمین کی مٹی کو سیّدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چھونے کا شرف حاصل ہوا ہے ، اس جگہ کے لئے یہی مناسب ہے کہ اس کے میدانوں کی تعظیم و توقیر کی جائے اور اس مقامِ مقدس کی ہوائیں سُونگھی جائیں اور اس کے در و دیوار کو بوسہ دیا جائے ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مدینہ منورہ قبۂ اسلام ، دار ایمان ، ارضِ ہجرت اور حلال و حرام کا مرکز ہے ۔

(مجمع الفوائد جلد ۱ ص ۲۰۱)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایک طویل خواب دیکھا تھا کہ آسمان سے ایک چاند مکہ مکرمہ میں اُترا جس کی وجہ سے سارا مکّہ روشن ہوگیا اور پھر وہ چاند آسمان کی طرف چڑھا اور اس کے بعد مدینہ منوّرہ میں جاکر اُترا جس سے سارا مدینہ منورہ روشن ہوگیا اور پھر اس خواب کے آخر میں ہے کہ پھر وہ چاند حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں گیا اور ان کے گھر کی زمین شق ہوگئی جس میں وہ چاند پوشیدہ ہوگیا ۔ اس خواب کی تعبیر اللہ تعالیٰ نے علمی رؤس الاشہاد دکھلا دی اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے مدینہ منورہ کو فضیلت و عظمت کا شرف حاصل ہوگیا ۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضؓ سے ایک مفصل روایت میں مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ، مدینہ منورہ کی دونوں جانب جو کنکریلی زمین ہے اسے میں حرم قرار دیتا ہوں ۔ اس لحاظ سے کہ اس کے خار دار درخت کاٹے جائیں یا اس میں شکار کھیلا جائے ۔ امام مسلم نے اس روایت کو مختلف طرق سے نقل کیا ، اور صحیح بخاری و مسلم میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

نقل کیا گیا ہے کہ مدینہ منورہ جبل عیر اور ثور کے درمیان حرم ہے۔ اور عاصم احول رض بیان کرتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رض سے دریافت کیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کو حرم قرار دیا۔ فرمایا ہاں یہ حرم ہے۔ اس کے خاردار درخت نہیں کاٹے جائیں گے جس نے ایسا کیا۔

فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۔

اور اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔ (مسلم)

اور ابو سعید خدری رض سے روایت مروی ہے اور سہل بن حنیف رض بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کی طرف اپنے دستِ مبارک سے اشارہ کر کے فرمایا کہ یہ حرم امن ہے۔ اور طبرانی نے کبیر میں یہ الفاظ نقل کئے ہیں کہ یہ حرمِ امن ہے۔ غرضیکہ حرمت مدینہ منورہ کے بارہ میں احادیث مبارکہ کثرت سے مروی ہیں کہ جن کا احاطہ بہت مشکل ہے اور منشا احادیث کا مدینہ منورہ کی عظمت کو بیان کرنا ہے کیونکہ مدینہ منورہ سید المرسلین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مسکن اور انوارِ برکات کا مرجع ہے تو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے گھر کو حرم قرار دیا ہے۔ اسی طرح اس نے اپنے حبیب و سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے مسکن کو بھی باعظمت اور قابلِ تکریم قرار دیا۔

علامہ تورپشتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو فرمایا کہ میں مدینہ منورہ کو حرم قرار دیتا ہوں اس کا مطلب یہ ہے کہ باعظمت قرار دیتا ہوں۔

بزار نے ابن عمر رض سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اطام مدینہ منورہ یعنی اس کے دروازے منہدم کرنے سے منع فرمایا ہے۔

مدینہ منورہ کی سب سے عظیم الشان خصوصیت یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رض اور حضرت عمر فاروق رض اور اکثر صحابہ کرام رض و تابعین جن کا

مدفن مدینہ منورہ ہے۔ ان کو مدینہ منورہ ہی کی مٹی سے پیدا کیا گیا۔

قاضی عیاض رح اور ابن عساکر رح وغیرہ نے اس پر امت کا اجماع نقل کیا ہے کہ مدینہ طیبہ کی زمین کا یہ حصہ بیت اللہ سے بھی افضل ہے بلکہ قاضی عیاض رح اور ابن عقیل رح حنبلی نے فرمایا کہ یہ بقعہ مبارکہ عرش سے بھی افضل ہے کیونکہ آدمی جس جگہ دفن ہوتا ہے اسی جگہ کی مٹی سے ابتداء میں اسے پیدا کیا جاتا ہے تو گویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اسی مٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔ مواہب لدنیہ میں ہے کہ یہ اجماعی مسئلہ ہے کہ جو زمین کا حصہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک سے لگا ہوا ہے وہ روئے زمین سے افضل ہے حتیٰ کہ کعبہ کی زمین سے بھی افضل ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بدن مبارک زمین میں ہے۔

حضرت علامہ شامی رح فرماتے ہیں کہ صحیح یہ ہے کہ مکہ مکرمہ مدینہ منورہ سے افضل ہے مگر مدینہ منورہ کی زمین کا وہ حصہ جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسدِ اطہر کے ساتھ مس ہو رہا ہے وہ کلی طور پر افضل ہے حتیٰ کہ کعبہ اور عرش و کرسی سب سے افضل ہے

امام مالک رح فرماتے ہیں کہ مدینہ طیبہ مکہ مکرمہ سے افضل ہے۔ کیونکہ ہر ایک شہر تلوار سے فتح ہوا مگر مدینہ منورہ قرآن سے فتح ہوا اور پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام مدینہ منورہ میں اس قدر طویل ہے کہ ہجرت سے لے کر قیامت تک اسی شہر میں قیام ہے۔

امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جسدِ اطہر مدینہ منورہ کی مٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔ اس لئے اس زمین کو تمام روئے زمین پر فضیلت حاصل ہے۔

حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ روضۂ اطہر کی فضیلت میں کسی کو کوئی کلام نہیں وہ تو بیت اللہ اور عرش و کرسی سے بھی افضل ہے۔

ابو الفضل جوہری رحمۃ اللہ علیہ مدینہ منورہ کی زیارت کو حاضر ہوئے اور مکانات

مدینہ منورہ کے قریب آ پہنچے تو سواری سے اُتر پڑے اور روتے ہوئے شوق میں اشعار پڑھتے ہوئے پاپیادہ آگے چلے۔

علاوہ ازیں اہل سُنت وجماعت، اولیائے کرام، محدثین دیوبند کی امام الانبیا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت وعقیدت بھی ملاحظہ فرمائیں۔

چنانچہ حضرت مولانا حکیم منصور علی خان صاحب حیدرآبادی رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ جب منزل بمنزل مدینہ منورہ کے قریب ہمارا قافلہ پہنچا جہاں سے روضۂ اطہر جناب لولاک نظر آتا تھا تو پھر کیا ہوا کہ شیخ المشائخ حجۃ الاسلام قاسم العلوم والخیرات حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ نے فوراً اپنے نعلین اتار کر بغل میں دبالئے اور پابرہنہ چلنا شروع کر دیا تو حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ مدینہ منورہ تک کئی میل آخرِ شب تاریک میں اسی طرح چل کر پابرہنہ پہنچ گئے۔

(سوانح قاسمی جلد ۳ صـ ۶۱)

اب قطب الاقطاب حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کی محبت پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ملاحظہ ہو:۔

چنانچہ حضرت الحاج مولانا محمد عاشق الٰہی میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ رقمطراز ہیں کہ حضرت امام ربانی قطب الاقطاب حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے قلب میں شافعِ محشر، ساقیٔ کوثر، قاسمِ کوثر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت راسخ ہو گئی تھی اس لئے حرمین شریفین کے خس وخاشاک تک کو آپ محبوب سمجھتے اور خاص وقعت کی نگاہ سے دیکھا کرتے تھے۔ مدنی کھجوروں کی گٹھلیاں پسوا کر صندوقچہ میں رکھ لیتے اور کبھی کبھی سفوف بنا کر پھانکا کرتے تھے۔ ایک دفعہ فرمانے لگے کہ لوگ حرمین شریفین کی چیزوں، زم زم کے ٹین اور تخم خرمایوں ہی پھینک دیتے ہیں۔ یہ نہیں خیال کرتے کہ ان چیزوں کو مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی ہوا لگی ہے۔ حضرت مولانا مولوی محمد اسمٰعیل

فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدنی کھجوروں کی گٹھلی پسی ہوئی حضرت نے صندوقچہ میں سے نکال کر مجھے عطا فرمائی کہ لو اس کو پھانک لو ایک مرتبہ مدینہ منورہ کی املی مجھے کھلائی اور ایک دفعہ مدینۃ الرسول کی مٹی عطا فرمائی کہ لو اس کو کھا لو۔ میں نے عرض کیا کہ حضرت مٹی کھانا تو حرام ہے۔ آپ نے فرمایا: میاں وہ مٹی اور ہوگی یہ مدینہ طیبہ کی مٹی ہے۔

حضرت امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کا جی چاہتا تھا کہ ہر مسلمان اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اس درجہ محبت لئے ہوئے ہو کہ حرمین شریفین کی ہوا لگی ہوئی اشیاء کو جان سے زیادہ عزیز سمجھے حضرت مولانا مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مولانا نے موم کی بتی کا ذرا سا ٹکڑا مجھے عطا فرمایا اور کہا کہ اس کو نگل جاؤ۔ اور ایک بار غلاف کعبہ کے ریشم کا ایک تار ایثار فرمایا اور کہا کہ اس کو کھا لو۔

(تذکرۃ الرشید جلد ۲ صـ ۴۷ تا ۴۹)

ایک مرتبہ قطب الاقطاب حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کو کسی نے بطورِ تحفہ رُومال پیش کیا تو آپ نے قبول فرما کر اس رُومال کو چوما اور آنکھوں پر لگایا تو کسی عقیدت مند نے کہہ دیا کہ حضرت جی اس رُومال میں کیا خوبی ہے۔ یہ تو کراچی میں بنتے ہیں تو محدث گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے کراچی میں بنتے ہیں، میں تو اس رُومال کو اس نیت سے چوم کر آنکھوں پر لگا رہا ہوں کہ اس رُومال کو مدینہ طیبہ کی ہوا لگی ہے۔ اللہ اکبر یہ ہے عقیدت ومحبت اولیائے کرام، محدثین دیوبند کی جو صحیح معنوں میں امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محبّ ہیں، اور اس قدر پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی محبت میں مستغرق ہیں کہ مدینہ طیبہ کی کھجور کی گٹھلیوں کو پیس کر کھانا اور حتیٰ کہ مدینہ طیبہ کی مٹی وغیرہ کو کھانا بھی باعثِ شفا سمجھتے ہیں۔

قطب الاقطاب حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی محبت میں اس قدر سرشار تھے کہ مدینہ طیبہ کی کھجور کی گٹھلیوں کو پیس کر بطور ناشتہ استعمال فرماتے تھے۔

جو کوئی آئمہ حرمین شریفین کے ساتھ بغض و عداوت رکھے گا اس کے بارے میں ارشادِ نبوی ﷺ ملاحظہ ہو۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

- مَنْ غَشَّ الْعَرَبَ لَمْ يَدْخُلْ فِيْ شَفَاعَتِيْ وَلَمْ تَنَلْهُ مَوَدَّتِيْ۔ (ترمذی)

ترجمہ:۔ جس شخص نے عرب والوں سے دشمنی و بغض رکھا وہ میری شفاعت میں داخل نہ ہوگا اور نہ اسے میری محبت حاصل ہوگی۔

- عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُبْغِضُ الْعَرَبَ فَتُبْغِضُنِيْ۔ (ترمذی)

ترجمہ:۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کہ تو عرب والوں کے ساتھ بغض رکھے گا تو بس میرے ساتھ بغض رکھے گا۔

اور بندہ ناچیز کی دعا ہے کہ خالقِ کائنات ہر ایک مسلمان کو اہلِ مکہ مکرمہ و اہلِ مدینہ منورہ خصوصاً آئمہ حرمین شریفین کے ساتھ قلبی محبت نصیب فرمائے۔

(آمین ثم آمین)

خاکپائے اہلِ سُنت و جماعت اکابرین دیوبند

سعید احمد قادری عفی عنہ

فتویٰ ۱

فتویٰ از مفتی مدرسہ حزب الاحناف گنج بخش روڈ۔ لاہور۔

سوال:۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰحضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے

ضلع گوجرانوالہ۔ ۲۰-۷-۸۵

الجواب:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! چونکہ حرمین شریفین کی موجودہ حکومت اپنے سوا تمام اہلِ اسلام کو بالعموم اور اہلِ سنت بریلوی مسلمانوں کو بالخصوص مشرک قرار دیتی ہے اور ہمارے معمولات کو شرک و کفر سے تعبیر کرتی ہے۔ لہٰذا ارشادِ نبوی ﷺ کے مطابق کہ جب شخص دوسرے کو کافر کہے اور دوسرا شخص فی الواقع کافر نہ ہو تو کافر کہنے والا خود کافر ہو جاتا ہے، کسی سُنّی صحیح العقیدہ مسلمان کی نماز نجدی عقائد کے کسی شخص کے پیچھے جائز نہیں۔ پس جہاں تک ہو سکے اس سے بچیں اور کبھی کسی وجہ سے پڑھنی

ہی پڑھ جائے تو وقت ملنے پر اس کا اعادہ لازمی ہے۔ ورنہ ترکِ نماز کا گناہ سر پر رہے گا۔ فی الحال اہلِ حق، اہلِ سنت کے لیے یہی صورت ممکن ہے۔

لعل اللہ یحدث بعد ذالک امرا۔ واللہ اعلم ورسولہ۔

جل وعلا۔ وصلی اللہ علیہ وسلم۔

دعاگو و دعاجو

عبدالقیوم خاں غفرلہٗ۔ دارالعلوم حزب الاحناف لاہور

(مہر)

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آنجناب سے۔ چونکہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے سے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں کیا کرنا چاہیے۔ فقط

محمد سعید

سعید احمد اقبال درویش ملنسر

بابو [illegible] محلہ [illegible] شمالی کھامو تک

ضلع گوجرانوالہ

20-7-85

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ چونکہ حرمین شریفین کی موجودہ حکومت اپنے سوا تمام اہل اسلام کو بالعموم اور اہل سنت بریلوی مسلمانوں کو بالخصوص مشرک قرار دیتی ہے۔ اور ہمارے معمولات کو شرک و کفر سے تعبیر کرتی ہے۔ لہذا ارشاد نبوی کے مطابق کہ جب ایک شخص دوسرے کو کافر کہے اور دوسرا شخص فی الواقعہ کافر نہ ہو تو کہنے والا کافر ہو جاتا ہے کسی سنی صحیح العقیدہ مسلمان کی نماز نجدی عقائد کے کسی شخص کے پیچھے جائز نہیں۔ پس جہاں تک ہو سکے اس سے بچیں اور کبھی کسی وجہ سے پڑھنی ہی پڑ جائے تو وقت ملنے پر اس کا اعادہ لازمی ہے۔ ورنہ ترک نماز کا گناہ سر پر رہیگا۔ فی الحال اہل حق اہل سنت کیلئے یہی صورت ممکن ہے

لعل اللہ یحدث بعد ذالک امرا۔ واللہ اعلم ورسولہ۔ جل وعلا وصلی اللہ علیہ وسلم

دعاگو و دعاجو، عبدالقیوم خاں غفرلہٗ۔ دارالعلوم حزب الاحناف لاہور۔

فتویٰ ۔ ۲

فتویٰ از مفتی مدرسہ حسنات العلوم مسجد وزیر خاں لاہور

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کار بند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتدار میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی ؒ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی۔ کامونکے
ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۱۰ — ۷

الجواب :۔ محترم ۔ سلام مسنون ۔

حج مبارک نمازیں لوٹائیں۔ بد عقیدہ کے پیچھے نماز قطعاً نہیں ہوتی ہے نماز عبادت ہے اور فرائض کا جواب دہ ہے۔ اس لئے نماز میں احتیاط کریں۔

والسلام

الجواب مفتی محمد رمضان جامعہ حسنات العلوم مسجد وزیر خان لاہور

(عکس آئندہ صفحہ)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین کی اقتدار میں نماز باجماعت ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی ؒ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے ۔ فقط والسلام

سعید احمد اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے
ضلع گوجرانوالہ

7-10-85

الجواب
محترم سلام مسنون
حج مبارک نمازیں لوٹائیں بدعقیدہ کے پیچھے نماز قطعاً نہیں ہوتی ہے نماز عبادت ہے
اور فرائض کا جواب دہ ہے
اس لئے نماز میں احتیاط کریں
مفتی جامعہ حسنات العلوم مسجد وزیر خان

فتویٰ ۳

فتویٰ مدرسہ حزب الاحناف گنج بخش روڈ۔ لاہور

سوال:۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت ... رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے اور بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشان ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے

ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۶

الجواب وہو الموفق للصواب:۔

صورت مسئولہ میں وہابیوں اور اہلِ سنت کے عقائد اور عملی مسائل میں بہت فرق ہے اس لئے اہلِ سنت[1] کی ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ لہٰذا آپ یہ کیا کریں کہ وضو کرنے میں ہی دیر لگا دیا کریں۔ جب ان کی جماعت ہو جایا کرے۔ تب آپ اپنی نماز الگ پڑھیں۔ اور اگر ایسا موقع نہ ملے تو ان کے پیچھے نماز پڑھ لیا کریں۔ پھر اس

---

[1] اہل سنت کی ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔

کے بعد اپنی نماز دُہرا لیا کریں۔ لائل پور والے محدث صاحب جناب سردار محمد صاحب اپنی نماز الگ ہی پڑھا کرتے تھے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

احقر العباد مولوی ابوالریان محمد رمضان مفتی دارالعلوم حزب الاحناف لاہور

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت ...

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بر... رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری ... کاربند ہے اور بندہ اس سال فریضہ ... ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے ... آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ... ادا کرنے کے متعلق سخت پریشان ... آپ سے گذارش ہے کہ شرعی مسئلہ ... فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا ...

مخلص محمد سعید

سعید احمد اقبال درزی ملتزم بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کاموکی ضلع گوجرانوالہ۔

6-7-85

اہل سنت کی نماز ان کے پیچھے نہیں ہوتی

الجواب وھو الموفق للصواب

صورت مسئولہ میں وہابیوں اور اہل سنت کے عقائد اور عملی مسائل میں بہت فرق ہے اس لئے اہل سنت کی ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ لہٰذا آپ یہ کیا کریں کہ وضو کرنے میں ہی دیر لگا دیا کریں جب ان کی جماعت ہو جایا کرے۔ تب آپ اپنی نماز الگ پڑھیں اور اگر ایسا موقع نہ ملے تو ان کے پیچھے نماز پڑھ لیا کریں پھر اس کے بعد اپنی نماز دہرا لیا کریں لائل پور کے محدث صاحب جناب سردار احمد صاحب اپنی نماز الگ ہی پڑھا کرتے تھے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

احقر العباد مولوی ابو الریان محمد رمضان مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

فتویٰ ۴

فتویٰ از مفتی مدرسہ حزب الاحناف گنج بخش روڈ۔ لاہور

سوال: محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ٹرائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کاموکے

ضلع گوجرانوالہ

۲۲ - ۷ - ۸۵

الجواب وھو الموفق للصواب

صورت مسئولہ میں وہابی لوگ اہل سنت کے خلاف عقائد رکھتے ہیں اور عملی باتوں میں فرق ہے۔ جیسے دو مٹکے پانی میں اگر نجاست گر جائے تو ان کے نزدیک وہ پانی پاک ہی رہتا ہے اور حنفی مذہب کی رو سے وہ پانی ناپاک اور قابل وضو و غسل نہیں رہتا اور ان کا عقیدہ ہے کہ خدا جھوٹ بول سکتا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم جیسا اور نبی پیدا ہو سکتا ہے اور نبی علیہ السلام کا درجہ بڑے بھائی کے برابر ہے۔ اور انبیاء خصوصاً رسول اکرم صلی اللہ علیہ

وسلم کا علم غیب نہیں مانتے حالانکہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے کہ نبیوں کو غیب کا علم ہوتا ہے اور نبی کے معنیٰ ہیں غیب کی خبریں بتانے والا۔ لہٰذا اہلِ سنت کی نماز وہابی عقائد کے پیچھے نہیں ہوتی اس لئے آپ یا تو وضو کرتے وقت ہی دیر لگا دیں اور اپنی نماز الگ پڑھیں۔ اگر ایسا موقعہ نہ ملے تو اپنی نماز دوبارہ پڑھیں اور دوہرائیں۔ حضرت محدث رحمۃ اللہ علیہ جب حج تشریف لے گئے تو آپ نماز اپنی الگ پڑھتے تھے۔ اس لئے آپ بھی یا تو نماز الگ پڑھا کریں یا پھر اپنی نماز کو دوہرایا کریں۔ محدث صاحب مولانا سردار احمد صاحب یہی کرتے تھے۔ ان کی شکایت بھی ہو گئی تھی۔ آپ عالمِ دین تھے تو آپنے بحث مباحثہ کرکے اپنا پیچھا چھڑایا تھا۔ ان کا عمل ہمارے لئے باعثِ تقلید ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

احقر العباد مولوی ابو الریان محمد رمضان مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

مؤرخہ ۲۳ر جولائی ۱۹۸۵ء

(مُہر)

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سُنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات میں پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آنحضرت حرمین کی رفاقت میں نماز ادا کرنے سے متعلق سخت ذہنی کشمکش کا شکار رہا ہوں آپ سے گذارش

ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام۔

سعید احمد اقبال درزی ملتانی

نا مقابل ریلوے کیبن پھاٹک شمالی گنا منڈی

ضلع گوجرانوالہ۔

23-7-85

الجواب وھو الموفق للصواب

صورت مسئولہ میں وہابی نجدی اہل سنت کے عقائد کے خلاف عقائد رکھتے ہیں اور عمل بالکل ہی فرق ہے جیسے دو مٹکے پانی میں اگر نجاست گر جائے تو ان کے نزدیک وہ پانی پاک ہی رہتا ہے اور حنفی مذہب کی رو سے وہ پانی ناپاک اور قابل وضو و غسل نہیں رہتا۔ اور ان کا عقیدہ ہے کہ خدا جھوٹ بول سکتا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم جیسا اور نبی پیدا ہو سکتا ہے۔ اور نبی علیہ السلام کا درجہ بڑے بھائی کے برابر ہے۔ اور رہنما حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا علم غیب نہیں مانتے حالانکہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے کہ نبیوں کو غیب کا علم ہوتا ہے اور نبی کے معنیٰ ہیں غیب کی خبریں بتانے والا لہٰذا اہلسنت کی نماز وہابی عقائد کے پیچھے نہیں ہوتی اس لئے آپ یا تو وضو کرتے وقت ہی دیر لگا دیں اور اپنی نماز الگ پڑھیں اگر ایسا موقعہ نہ ملے تو اپنی نماز دوبارہ پڑھیں اور دوہرائیں۔ حضرت محدث رحمۃ اللہ علیہ جب حج تشریف لے گئے تو آپ نماز اپنی الگ پڑھتے تھے اس لئے آپ بھی یا تو نماز الگ پڑھا کریں۔ یا پھر اپنی نماز کو دوہرایا کریں محدث صاحب مولانا سردار احمد صاحب یہی کرتے تھے ان کی شکایت بھی ہو گئی تھی آپ عالم دین تھے تو اپنے بحث مباحثہ کر کے اپنا پیچھا چھڑا لیا تھا۔ ان کا عمل ہمارے لئے باعث تقلید ہے واللہ تعالیٰ اعلم

احقر العباد مولوی ابو الریان محمد رمضان مفتی دار العلوم

حزب الاحناف لاہور



مورخہ ۲۳ جولائی ۱۹۸۵ء

فتویٰ ۵

فتویٰ از مفتی مدرسہ حزب الاحناف گنج بخش روڈ۔ لاہور

سوال :۔ محترم ومکرم قبلہ حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ شرع اس مسئلہ کے بارے میں کہ بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اپنے دائرے میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان رضی اللہ عنہ اور دیگر اکابر اہلِ سُنت والجماعت کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے کے لئے جا رہا ہے اور وہاں جا کر حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن اور ذہنی پریشانی کا شکار ہے کہ اکابر اہلسنت والجماعت خصوصاً اعلیٰ حضرت بریلوی رضی اللہ عنہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

المستفتی ۔ گلزار احمد چشتی قادری

۵ ۔ گاف روڈ ۔ چیمبر ہاؤس لاہور ۔ ۹/۶/۸۴

الجواب وھو الموفق للصواب

صورت مسئولہ میں حرمین شریفین کے اماموں کی اقتداء میں اہلِ سُنت کی نماز نہیں ہوتی ۔ کیونکہ ان کے عملی اور اعتقادی مسائل میں فرق ہے ۔ اس لئے اہلِ سُنت اپنی نماز الگ پڑھیں اور اگر کسی مجبوری کی وجہ سے ان کے پیچھے نماز پڑھی ہو تو اس نماز کو دوبارہ دہرایا جائے ۔ واللہ تعالیٰ اعلم

احقر العباد مولوی ابوالریان محمد رمضان مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور ۔

مورخہ ۱۱ر جولائی ۱۹۸۴ء (مہر)

۷۸۶ / ۹۲

محترم و مکرم قبلہ حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

کیا فرماتے ہیں مفتیان شرع اس مسئلہ کے بارے میں کہ بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اپنے دائرے میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان رضی اللہ عنہ اور دیگر اکابر اہلسنت والجماعت کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے کے لئے جا رہا ہے اور وہاں جا کر حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن اور ذہنی پریشانی کا شکار ہے کہ اکابر اہلسنت والجماعت خصوصاً اعلیٰ حضرت بریلوی رضی اللہ عنہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

المستفتی گلزار احمد چشتی قادری

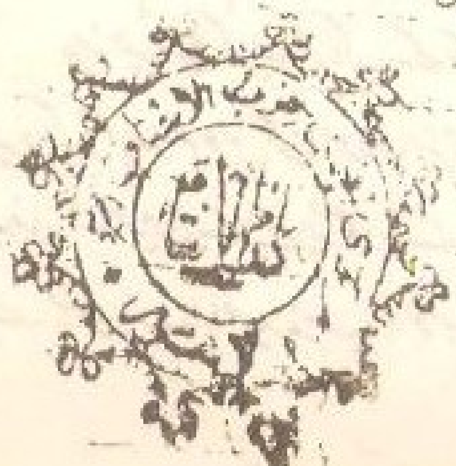
۵ گاف روڈ چیمبر ہاؤس لاہور

الجواب وھو الموفق للصواب ۹-۶-۸۴

صورت مسئولہ میں حرمین شریفین کے اماموں کی اقتداء میں اہلسنت کی نماز نہیں ہوتی کیونکہ ان کے عملی اور اعتقادی مسائل میں فرق ہے اس لئے اہلسنت اپنی نماز الگ پڑھیں اور اگر کسی مجبوری کی وجہ سے ان کے پیچھے نماز پڑھی ہو تو اس نماز کو دوبارہ دہرایا جائے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

احقر العباد مولوی ابوالریان محمد رمضان مفتی دارالعلوم حزب الاحناف لاہور

مورخہ ۱۱ر جولائی ۱۹۸۴ء



فتویٰ ۶

فتویٰ از مفتی مدرسہ اویسیہ رضویہ ملتان روڈ ۔ بہاولپور

سوال :- محترم و مکرم حضرت مولانا مفتی محمد فیض احمد اویسی رضوی صاحب مدظلہ
مہتمم و شیخ الحدیث مدرسہ اویسیہ رضویہ ملتان روڈ ۔ بہاولپور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے ۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے ۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے ۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے ۔

فقط والسلام

سعید احمد ۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے
ضلع گوجرانوالہ ۔ ۲۰ر شوال المکرم ۱۴۰۵ھ

الجواب :- تاریخ ۱۸ر ذیقعد ۱۴۰۵ھ بروز سوموار پاک

محترم ! سلام ۔ سب سے پہلے فقیر کی طرف پیشگی مبارک قبول فرمائیں ۔ مدینہ طیبہ پہنچ کر جالی پاک کے آگے کھڑے ہوکر فقیر کا بارگاہِ حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سلام عرض کرنا اور حاضری کی التجا و استدعا ۔ حج کے شرائط میں نہیں کہ نماز آئمہ حرمین کے پیچھے پڑھی جائے ۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی تاکید شدید ہے ۔ لیکن جب امام بدمذہب ہو تو جب سرے سے اس کی نماز ہی نہیں تو مقتدی

کی خاک ہوگی ۔ جماعت سے پڑھنے کے لالچ میں اصل نماز بھی ضائع ہوگئی تو کیا فائدہ ۔ آپ وہاں تنہا نماز پڑھتے رہیں اہل سُنت کے لوگ کہیں مل جائیں تو پڑھ لیا کریں ورنہ آئمہ حرمین کے پیچھے نہ پڑھیں ۔ اکیلے پڑھنے میں نجات ہے ۔

فقط والسلام

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہٗ

محترم و مکرم حضرت مولانا مفتی محمد فیض احمد اویسی رضوی صاحب مدظلہ
مہتمم و شیخ الحدیث مدرسہ اویسیہ رضویہ ملتان روڈ بہاولپور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے سے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیے ۔

فقط والسلام

سعید احمد ۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے

ضلع گوجرانوالہ

۱۴۰۵ھ

یا اللہ جل جلالہ — نصر من اللہ وفتح قریب — یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی قادری
مہتمم مرکزی دار العلوم جامعہ اویسیہ رضویہ۔ ملتان روڈ بہاولپور

تاریخ ۲۸ ذوالقعدہ ۱۴۰۵ھ بروز سوموار

محترم سعید صاحب پہلے فقیر کی طرف سے پیشگی مبارک قبول فرمائیں۔

مدینہ طیبہ پہونچکر جالی پاک کے آگے کھڑے ہو کر فقیر کا بارگاہ حبیب خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام عرض کرنا اور حاضری کی التجا و استدعا۔

حج کے شرائط میں نہیں کہ نماز ائمہ حرمین کے پیچھے پڑھی جائے۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی تاکید شدید ہے لیکن جب امام بدمذہب ہو تو جب سرے سے اسکی نماز ہی نہیں تو مقتدی کی خاک ہوگی۔ جماعت پڑھنے کی لالچ میں اصل نماز بھی ضائع ہو گئی تو کیا فائدہ۔

آپ وہاں تنہا نماز پڑھتے رہیں اہلسنت کے لوگ کہیں مل جائیں تو پڑھ لیا کریں ورنہ ائمہ حرمین کے پیچھے نہ پڑھیں اکیلے پڑھنے میں نجات ہے

فقط والسلام

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

فتویٰ ۷

فتویٰ از مفتی مدرسہ اویسیہ رضویہ ملتان روڈ۔ بہاولپور

سوال :- محترم ومکرم حضرت مولانا محمد فیض احمد اویسی رضوی صاحب مدظلہ
مفتی وشیخ الحدیث جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور شہر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کی صورت میں سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے
ضلع گوجرانوالہ۔

مورخہ ۱۲ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ

الجواب :-

تاریخ ۲۴ شوال ۱۴۰۵ھ

محترم۔ سلام۔ گرامی نامہ ملا۔ آپ کو فقیر کی طرف سے حرمین طیبین کی حاضری کی سعادت کی مبارک ہو۔ جب گنبدِ خضراء کی حاضری نصیب ہو تو فقیر کا بارگاہ حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں سلام عرض کرنا اور حرمین طیبین میں فقیر کو نیک دعاؤں میں یاد رکھنا

نجدی وہابی کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ اکیلا نماز پڑھنا ہی ادائیگی نماز ہوگی۔ ان کے پیچھے پڑھی ہوئی نماز ہوگی ہی نہیں۔

فقط والسلام

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مولانا محمد فیض احمد اویسی بہاولپوری صاحب مدظلہ
مفتی و شیخ الحدیث جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور شہر
السلام علیکم و رحمۃ اللہ
بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے
اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان
بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پورے طرح
کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج
ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور
آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز
پڑھنے کی صورت میں سخت
الجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے
کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر
فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیے
فقط والسلام

سعید احمد - اقبال ورکس ملتان
بالمقابل ریلوے [illegible]
[illegible]
۱۲ - شوال المکرم ۱۴۰۵ھ





~~شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ~~ ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی قادری
مہتمم مرکزی دارالعلوم جامعہ اویسیہ رضویہ ۔ ملتان روڈ بہاولپور

تاریخ ۱۴ شوال ۱۴۰۵ھ بروز ________

محترم سعید - گرامی نامہ ملا - آپکو فقیر کیطرف سے
حرمین طیبین کی حاضری کی سعادت کی مبارک ہو
جب گنبد خضراء کی حاضری نصیب ہو تو فقیر کے بارگاہ
حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سلام عرض کرنا
اور حرمین طیبین میں فقیر کو نیک دعاؤں میں
یاد رکھنا۔
نجدی وہابی کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ اکیلا نماز پڑھنا
ہی ادائیگی نماز ہوگی ان کے پیچھے پڑھی ہوئی نماز ہوگی ہی نہیں
فقط والسلام
محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

فتویٰ ۸

فتویٰ از مدرسہ نعیمیہ ۔ لیاقت آباد کراچی ۔

استفتاء :۔ کیا حکم شرعی ہے مسئلہ ہذا میں کہ شیخ عبد العزیز بن صالح امام مسجد نبویؐ کے بارے میں ہمارے علماء اہل سُنّت وجماعت فرماتے ہیں کہ ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی اس کے بارے میں حکم شرعی ارشاد فرمائیں ۔

غلام حسین

الجواب ھو الموفق للصواب :۔

صورتِ مسئول عنہا میں معلوم ہو کہ مذکورہ امام صاحب وہابی عقائد رکھتے ہیں اور وہابی حضرات اہلِ سنت وجماعت کو مشرک قرار دیتے ہیں ۔ ایسی صورت میں ان کی اقتداء میں اہلِ سُنت کس طرح نمازیں ادا کر سکتے ہیں ۔ اگر تفصیل دیکھنا ہو تو محمد بن عبد الوہاب نجدی کی کتب میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے ۔ نیز اس کے بعد جو علماء اس کے مسلک کے متبع رہے ہیں ، ان کی کتابوں سے معلوم ہو سکتی ہے ۔

فقط

العبد المجیب سیّد شجاعت علی قادری

لیاقت آباد کراچی

۲۹ — ۲ — ۷۶

(مُہر) (مُہر)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

استفتاء ۔ کیا حکم شرعی ہے مسئلہ ہذا میں کہ شیخ عبد العزیز بن صالح امام مسجد نبوی کے بارے میں ہمارے علماء اہل سنت وجماعت فرماتے ہیں کہ ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی اس کے بارے میں حکم شرعی ارشاد فرمائیں ۔ غلام حسین

الجواب ھو الموفق للصواب ۔ صورت مسئول عنہا میں معلوم ہو کہ مذکورہ امام صاحب وہابی عقائد رکھتے ہیں اور وہابی حضرات اہلسنت وجماعت کو مشرک قرار دیتے ہیں ایسی صورت میں ان کی اقتداء میں اہل سنت کس طرح نمازیں ادا کر سکتے ہیں ۔ اگر تفصیل دیکھنا ہو تو محمد بن عبد الوہاب نجدی کی کتب میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے ۔ نیز اس کے بعد جو علماء اس کے مسلک کے متبع رہے ہیں ان کی کتابوں سے معلوم ہو سکتی ہے ۔ فقط العبد المجیب سید شجاعت علی قادری

29:2:76





فتویٰ ۹

فتویٰ از مولوی محمد سردار احمد بریلوی فیصل آبادی

سوال :- وہابی (آئمہ حرمین شریفین) امام کے پیچھے ہم اہلِ سنت کی نماز کیوں نہیں ہوتی ؟ کامل ثبوت ہو۔

جواب :- وہابی (آئمہ حرمین شریفین) شانِ الوہیت وشانِ رسالت و شانِ اہلِ بیت و شانِ صحابہ میں نہایت گستاخ و بے ادب ہیں۔ ان کی گستاخیوں و بے ادبیوں سے ان کے پیشواؤں کی کتابیں بھری پڑی ہیں۔ یہ بڑے غدار ہیں۔ قرآن و حدیث کے غلط مطالب بیان کر کے مسلمانوں کو گمراہ و بے دین کر رہے ہیں۔ ان کے پیچھے اہلِ سنت (بریلوی) کو نماز پڑھنا ہرگز جائز نہیں۔

واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم واحکم۔

(جامع الفتاویٰ المعروف انوارِ شریعت جلد ۲ ص ۵۰)

فتویٰ از مولوی نظام الدین بریلوی ملتانی

سوال :- کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان اس مسئلہ میں کہ فاسق و فاجر کے پیچھے تو نماز مکروہ تحریمی ہوئی لیکن وہابی کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے ؟ جواب دو اجر ملے گا۔ ؟

السائل

خاکسار مرزا ظہور الدین خان۔ از وزیر آباد

الجواب :- بیشک فرقہ غیر مقلدین وہابیہ نجدیہ (آئمہ حرمین شریفین) طاغیہ، اسمٰعیلیہ دیوبندیہ نجدیہ کے پیچھے نماز ادا کرنا شرعاً ناجائز و نادرست ہے۔

(جامع الفتاویٰ المعروف انوارِ شریعت جلد ۲ ص ۲۹۶)

فرقہ وہابیہ نجدیہ (آئمہ حرمین شریفین) غیر مقلدین، دیوبندیہ خارج از اہلِ سنت و جماعت (بریلوی) ہوئے اور داخل اہلِ بدعت و فرقہ ضالہ و ہوائیہ میں ٹھہرے تو نماز اہلِ سنت و جماعت کی ان کے پیچھے مذہب حقہ احناف کیونکر صحیح اور درست ہوگی۔ فرقہ ضالہ وہابیہ نجدیہ اسماعیلیہ کے پیچھے نماز پڑھنا اور ان کے ساتھ موانست و مجالست و مواکلت و مشاربت کرنا بھی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ناجائز و ممنوع ہے۔

(جامع الفتاویٰ المعروف انوارِ شریعت جلد ۲ ص ۲۹۸)

مسئلہ ۔ فرقہ وہابیہ (آئمہ حرمین شریفین کے پیچھے نماز پڑھنا ہرگز جائز نہیں چونکہ یہ فرقہ اہلِ سنت وجماعت بریلوی سے خارج ہے اور ضال و مضل ہے۔

(جامع الفتاویٰ المعروف انوارِ شریعت جلد ۲ ص ۳۵۶)

(عکس دوسرے صفحہ پر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزینہ

جامع الفتاویٰ

المعروف

انوارِ شریعت

حصہ نہم تا شش دہم

از افادات

- مجدد اسلام شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
- حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خاں صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
- صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ
- شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب لائلپوری رحمۃ اللہ علیہ
- مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ: مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

الناشر: سنی دار الاشاعت
علوی رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

90 [illegible] 10 - 85

فتویٰ ۱۰

فتویٰ از مفتی مدرسہ نعیمیہ۔ لیاقت آباد کراچی

سوال:۔ کیا فرماتے ہیں علمائے اہل سنت (اللہ ان پر رحم کرے) موجودہ دور میں جنرل ضیاء الحق، جنرل سوار خان، ظہور الٰہی، پیر پگارا وغیرہ بڑے بڑے لیڈر جو دیوبندیوں، وہابیوں اور سعودی عرب کے نجدیوں کو مسلمان سمجھتے ہیں اور ان کے پیچھے نمازیں پڑھتے ہیں؟ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور ان کے متبع علمائے اہل سنت کے فتویٰ کے مطابق مسلمان ہیں یا کافر مرتد؟

جمیل احمد رضوی

سیالکوٹ

الجواب:۔ حضور پُر نور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جملہ علمائے اہل سنت والجماعت کے نزدیک دیوبندیوں، وہابیوں، نجدیوں، رافضیوں وغیرہ مرتدین کو مسلمان سمجھنے اور ان کی اقتدار کرنے والا بلا امتیاز کافر و مرتد ہے۔ خواہ کوئی بڑا ہو یا چھوٹا۔

فقط

العبد المجیب سید شجاعت علی قادری

لیاقت آباد کراچی

۲۸ - ۹ - ۷۸

(مُہر) (مُہر)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

[illegible] علمائے اہل سنت (رحمہم اللہ [illegible])

[illegible] جنرل ضیاء الحق جنرل سوار خان محمود الحق بشیر [illegible] وغیرہ پڑھتے ہیں [illegible]
[illegible] وہابی ہیں اور سعودی علماء کے پیچھے [illegible] کو مسلمان سمجھتے [illegible] اور ان کے پیچھے
[illegible] ہیں؟ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور ان کے متبعین علماء اہل سنت کے
[illegible] مسلمان ہیں یا کافر و مرتد ہیں؟

جمیل احمد رضوی [illegible]

الجواب

[illegible] اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے متبعین اہلسنت
والجماعت [illegible] دیوبندی [illegible] نجدی وہابی رافضیوں [illegible] کو
مسلمان سمجھنے [illegible] ان کی اقتدا [illegible] کرنے والا [illegible] کافر و مرتد ہے
[illegible] صحیح ہے۔

فقط [illegible] المجیب

سید شجاعت علی قادری
28.9.78

فتاویٰ

فتویٰ ۱۱

فتویٰ از مفتی مدرسہ نعیمیہ لیاقت آباد۔ کراچی۔

سوال :۔ کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ مسجد نبوی کے امام عبدالعزیز بن صالح اور مسجد حرام کے امام عبداللہ بن سبیل کی اقتداء میں اہل السنۃ والجماعت کے عقائد رکھنے والوں کی نماز ہو جاتی ہے کہ نہیں۔ اگر نہیں ہوتی اس کی کیا وجوہ ہیں۔

اگر ان کی اقتداء میں نماز نہیں ہوتی تو جن لوگوں نے ان کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی ہیں اس کا اعادہ کرنا ضروری ہے کہ نہیں۔

نیز حج کے موقع پر ان کی اقتداء میں اگر نماز نہیں ہوتی تو کیا صورت اختیار کی جائے۔

بیشوا توجروا

المستفتی غلام رسول

۱۵ ربیع الاول ۹۶ ۱۳ھ

الجواب ھو الموفق للصواب :۔

صورت مسئول عنہا میں معلوم ہوا کہ امام صاحبان مذکور وہابی عقائد رکھتے ہیں۔ اور وہابی حضرات اہل سنت والجماعت کو مشرک قرار دیتے ہیں۔ ایسی صورت میں ان کی اقتدار میں اہل سنت والجماعت کس طرح نمازیں ادا کر سکتے ہیں۔ اگر تفصیل دیکھنا ہو تو محمد بن عبدالوہاب نجدی کی کتب میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔ نیز اس کے بعد جو علماء اس کے مسلک کے متبع رہے ہیں ان کی کتابوں سے معلوم ہو سکتی ہے۔ ایسی صورت میں جو نمازیں پڑھی گئیں ظاہر ہے کہ ان کا اعادہ ضروری ہے۔ یہ ہم نے اپنی معلومات کی بنا پر کہا ہے۔ اور اگر یہ لوگ وہابی عقائد کے نہ ہوں شافعی یا حنبلی ہوں تو بھی ان

کے پیچھے حنفی آئمہ کی موجودگی میں ان کی اقتداء افضل نہیں۔ فقط والسلام

العبد المجیب سید شجاعت علی قادری ۲۰/۳/۷۶

(مہر) (مہر)

(عکس یہ ہے)

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین

اس مسئلہ میں کہ مسجد نبوی کے امام عبدالعزیز بن صالح اور مسجد حرام کے امام
عبداللہ بن سبیل کی اقتداء میں اہل السنۃ والجماعۃ کے عقائد رکھنے والوں کی
نماز ہو جاتی ہے کہ نہیں اگر نہیں ہوتی تو اسکی کیا وجوہ ہیں
اگر انکی اقتداء میں نماز نہیں ہوتی تو جن لوگوں نے انکی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی ہیں
اسکو اعادہ کرنا ضروری ہے کہ نہیں
نیز حج کے موقع پر انکی اقتداء میں اگر نماز نہیں ہوتی تو کیا صورت اختیار کی جائے

بینوا توجروا

المستفتی غلام رسول
۱۳ ربیع الاول ۹۶ھ

الجواب ھو الموفق للصواب
۲۰-۳-۷۶

صورت مسئولہ میں معلوم ہو کہ امام حجاز نجد اور وہاں کے منتظمین کے عقائد [illegible] ہیں۔ [illegible]
حضرت اہل سنت والجماعت کو مشرک قرار دیتے ہیں۔ ایسی صورت میں ان کی اقتداء
میں اہل سنت والجماعت کس طرح نمازیں ادا کر سکتے ہیں۔ اگر تفصیل دیکھنی ہو تو محمد بن عبدالوہاب نجدی
کی کتب میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔ نیز اس کے بعد جو علماء اس کے مسلک کے متبع
رہے ہیں ان کی کتابوں سے معلوم ہو سکتی ہے۔ ایسی صورت میں جو نمازیں پڑھی گئیں
ان کا [illegible] اعادہ [illegible] اپنی معلومات کی بنا پر [illegible] اور اگر
[illegible] شافعی یا حنبلی ہوں تو [illegible] حنفی ائمہ کی
موجودگی میں انکی اقتداء افضل نہیں۔ فقط والسلام

العبد المجیب
سید شجاعت علی قادری
20-3-76





فتویٰ ۱۲

فتویٰ از مولوی اقتدار احمد خان نعیمی بریلوی گجراتی

سوال:- کیا فرماتے ہیں علمائے دین و شرع متین کہ وہابی (آئمہ حرمین شریفین) کے پیچھے سُنی (بریلوی) کی نماز ہو سکتی ہے یا نہیں۔؟

الجواب:- وہابی (یعنی کہ آئمہ حرمین شریفین) کی (اقتداء میں) نماز تو رسول کریم ﷺ کی گستاخی کی بنا پر باطل ہے۔ اگر پڑھانے والے کی نماز باطل ہے تو پڑھنے والے کی کیسے ہو سکتی ہے۔

(العطایا احمدیہ فی فتاوی نعیمیہ جلد ۱ صفحہ ۱۰۳ تا ۱۰۴)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

من یرد اللہ بہ خیرا یفقھہ فی الدین

مجموعہ

العطایا الاحمدیہ فی فتاوی نعیمیہ

۱۳۹۶ھ و ۱۹۷۶ء

جلد اول

مصنفہ

مفتی دار العلوم غوثیہ نعیمیہ و شیخ الحدیث

صاحبزادہ اقتدار احمد خان نعیمی قادری بدایونی

(گجرات)

ملنے کا پتہ : نعیمی کتب خانہ گجرات۔ پاکستان

25-1-86

فتویٰ ۱۳

فتویٰ از مفتی مدرسہ قمر الاسلام سلیمانیہ پنجاب کالونی کراچی

سوال :- محترم و مکرم قبلہ حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ؛

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ شرع اس مسئلہ کے بارے میں کہ بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اپنے دائرے میں امام اہلِ سُنت مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اکابر اہلِ سُنت و الجماعت کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے اور بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے جا رہا ہے اور حرمین شریفین کی اقتدار میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

المستفتی غلام صدیق قادری کوارٹر نمبر ۲۲ - H

اندرون کارپوریشن گیٹ محمود آباد - کراچی ۴۲

۲۲ - ۷ - ۸۴

الجواب :- بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین۔ والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین خاتم النبیین علیہ التحیات والتسلیم۔

اللہ تعالیٰ جل مجدہ کا بے پایاں فضل وکرم کہ آپ مسلک حق اہل السنۃ والجماعۃ پر نہایت پختگی سے قائم ہیں۔ دست بدعا ہوں کہ وہ قیوم و قدیر آپ کو ہم سب کو اسی صراط مستقیم پر ثابت قدم رکھے۔ حتیٰ یاتینا الیقین آمین یارب العالمین بجاہ

سید المرسلین علیہ افضل الصلوٰت وازکی التسلیمات وعلیٰ آلہٖ و صحبہٖ اجمعین۔

حرمین شریفین زادھما اللہ تعالیٰ شرفاً ہمارے لئے منبع و مرکز ایمان بلکہ ہمارے ایمان کی جان ہیں لیکن مشیتِ ایزدی کہ وہاں ایسے لوگ قابض ہیں جو بارہویں صدی کی پیداوار مسلک پر کاربند ہیں۔ اہلِ سنت وجماعت سے خارج بلکہ ان کو مشرک و بدعتی قرار دیتے ہوئے واجب القتل جانتے ہیں۔ اس مسلک کے یوم آفرینش سے لے کر آج تک مذہبِ حق کے علماء کرام ان لوگوں سے مکمل اجتناب کی تلقین کرتے چلے آئے ہیں۔ ان کی اقتداء میں نماز سے منع فرماتے رہے ہیں اور یہی حق وصواب ہے۔ تاہم ان لوگوں کی طرف سے ایذا رسانی کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اور اس میں یہ لوگ کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتے۔ اس لئے چپکے سے اپنی نماز کو علیحدہ ادا کریں اور ان کی جماعت میں نوافل کی نیت سے شامل رہیں۔ واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم۔

الراجی شفاعۃ ذی المقام المحمود

خالد محمود۔ دار العلوم قمر الاسلام سلیمانیہ پنجاب کالونی۔ کراچی۔

(مہر)

۲۹ر شوال المکرم ۱۴۰۴ھ

۲۸ر جولائی ۱۹۸۴ء

(عکس آئندہ صفحہ پر)

۷۸۶

محترم و مکرم قبلہ مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

کیا فرماتے ہیں مفتیان شرع متین مسئلہ ہذا کے بارے میں کہ بندہ مسلکِ بریلوی عقائد کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اپنے دل سے جیسا امام اہلسنت مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اکابر اہل سنت والجماعت کی تعلیمات پر دل و جان سے کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے جا رہا ہے۔ معلوم کرنا ہے حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز (ادا کرنے) کے متعلق سنت والجماعت کا کیا شعار رہا ہے تو آپ سے گذارش ہے کہ شرعی مسئلہ واضح فرمائیں تاکہ صحیح راہ اختیار کر سکوں۔

المستفتی عبدہٗ صادق قادری [illegible] H-22

اندرون [illegible] محمود آباد [illegible]

۲۲-۷-۸۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین خاتم النبیین علیہ التحیات والتسلیم

اللہ تعالیٰ جل مجدہ کا بے پایاں فضل و کرم کہ آپ مسلک حق اہل السنۃ والجماعۃ پر نہایت پختگی سے قائم ہیں۔ دست بدعا ہوں کہ وہ قیوم و قدیر آپ کو ہم سب کو اسی صراط مستقیم پر ثابت قدم رکھے حتی یاتینا الیقین آمین یا رب العالمین بجاہ سید المرسلین علیہ افضل الصلوات وازکی التسلیمات وعلی آلہ وصحبہ اجمعین

حرمین شریفین زادھما اللہ تعالیٰ شرفاً ہمارے لیے منبع و مرکز ایمان بلکہ ہمارے ایمان کی جان ہیں لیکن مشیت ایزدی کہ وہاں ایسے لوگ قابض ہیں جو بارھویں صدی کی پیداوار مسلک پر کاربند ہیں۔ اہل سنت وجماعت سے

خارج بلکہ ان کو مشرک و بدعتی قرار دیتے ہوئے واجب القتل جانتے ہیں۔ اس مسلک سے یوم آفرینش سے کر آج تک مذہب حق کے علماء کرام ان لوگوں سے مکمل اجتناب کی تلقین کرتے چلے آئے ہیں۔ ان کی اقتداء میں نماز سے منع فرماتے رہے ہیں۔ اور یہی حق و صواب ہے۔ تاہم ان لوگوں کی طرف سے ایذا رسانی کا اندیشہ ہو سکے۔ اور اس میں یہ لوگ کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔ اس لئے پیچھے سے اپنی نماز کو علیحدہ ادا کریں اور ان کی جماعت میں نوافل کی نیت سے شامل رہیں۔ واللہ تعالیٰ و رسولہ الاعلیٰ اعلم

ہاں آپ سے گذارش ہے اور یہ آپ کے ذمہ فرض ہے کہ ان مقامات مقدسہ میں مجھ روسیہ کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور جب رحمت عالم نبی معظم رسول محترم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اطہر میں حاضری ہو تو اس سیہ کار کا سلام عرض کریں۔ نظر رحمت کی التجا کریں:

امید ہے آپ میری اس گذارش کو فراموش نہیں کریں گے

الراجی شفاعة نبیہ المحمود

خالد محمود

دارالعلوم ... (مہر)

پنجاب کھوری

کراچی

۲۹ شوال المکرم ۱۴۰۴ھ

۲۸ جولائی ۱۹۸۴ء

فتویٰ ۱۴

فتویٰ از مفتی امیر جماعت رضائے مصطفےٰ خطیب زینت المساجد گوجرانوالہ

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

خطیب زینت المساجد گوجرانوالہ شہر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق بہت پریشان ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کاموںکے ضلع گوجرانوالہ

الجواب :۔ ۷۸۶

جو لوگ اہل سُنّت کے مخالف ہیں، وہ شان رسالت ﷺ کی تنقیص و بے ادبی اور اہل سُنّت کو مشرک و بدعتی قرار دینے کے باعث مستحق امامت نہیں۔ نہ وہ اہل سُنّت کی نماز کو نماز سمجھتے ہیں۔ نہ اہل سنت کی ان کے پیچھے نماز جائز ہے۔ اگر کہیں مجبوری ہو۔ تو ایسے لوگوں کے پیچھے نماز پڑھنے کی بجائے اپنی نماز علیحدہ پڑھیں۔ یا دو چار سُنّی احباب کو ساتھ لے کر الگ نماز باجماعت کی کوشش کریں۔

اوران لوگوں کی جماعت کے بعد کسی الگ گوشہ میں نماز ادا کریں۔

واللہ ورسولہٗ اعلم

خطیب زینت المساجد

امیر جماعت رضائے مصطفےٰ دار السلام گوجرانوالہ

(۲۲ - ۱۰ - ۱۴۰۵ھ)

(عکس یہ ہے!)

محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم
خطیب زینت المساجد گوجرانوالہ شہر۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سُنّی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰحضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق بہت پریشان ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ڈوئل ملز
بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکی
ضلع گوجرانوالہ۔

۶۹۶
۹۲

ابو داؤد **محمد صادق**

خطیب زینت المساجد
امیر جماعت رضائے مصطفےٰ دار السلام گوجرانوالہ

الجواب: جو لوگ اہلسنت کے مخالف ہیں۔ وہ شانِ رسالت کی تنقیص وبے ادبی اور اہلسنت کو مشرک و بدعتی قرار دینے کے باعث مستحق امامت نہیں۔ نہ وہ اہلسنت کی نماز کو نماز سمجھتے ہیں۔ نہ اہلسنت کی ان کے پیچھے نماز جائز ہے۔ اگر کہیں مجبوری ہو تو ایسے لوگوں کے پیچھے نماز پڑھنے کی بجائے اپنی نماز علیحدہ پڑھیں۔ یا دو چار سنی احباب کو ساتھ لیکر الگ نماز باجماعت کی کوشش کریں۔ اور ان لوگوں کی جماعت کے بعد کسی الگ گوشہ میں نماز ادا کریں۔ واللہ ورسولہٗ اعلم

ابو داؤد محمد صادق غفرلہٗ

(۲۲ - ۱۰ - ۱۴۰۵ھ)

فتویٰ ۱۵

فتویٰ از مفتی امیر جماعت رضائے مصطفےٰ خطیب زینت المساجد گوجرانوالہ

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی محمد صادق صاحب مدظلہٗ

خطیب زینت المساجد گوجرانوالہ شہر

السلام علیکم و رحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت فاضل بریلوی رحؒ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۲۰ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ

الجواب :۔ حدیث شریف میں فرمایا :۔

"اجعلوا آئمتکم خیارکم" (دارقطنی)

یعنی اپنا امام اپنے میں سے بہتر لوگوں کو بناؤ۔

لہٰذا امام ایسا ہونا چاہیئے، جو عقیدہ و عمل کے لحاظ سے بہتر ہو۔
جو لوگ اہلِ سُنّت و جماعت کو مشرک و بدعتی قرار دیں اور بارگاہِ رسالت

میں بے ادبی کے مرتکب ہوں۔ ان کو امام بنانا اور ان کے پیچھے نماز پڑھنا منع ہے۔ اگر کہیں مجبوری ہو تو اپنے ہم مسلک احباب کے ہمراہ اپنی الگ نماز پڑھائیں۔ یا تنہا اپنی نماز پڑھیں۔ کیونکہ ان کی بدعقیدگی کے باعث ان کے پیچھے نماز نہ پڑھنا عذرِ شرعی ہے۔

واللہ و رسولہٗ اعلم۔

ابوداؤد محمد صادق غفرلہٗ

محترم و مکرم حضرت مفتی محمد صادق صاحب مدظلہٗ

خطیب زینت المساجد گوجرانوالہ شہر۔

السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔

بندہ سُنّی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۲۰ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ



علامہ محمد صادق خطیب زینت المساجد
امیر جماعت رضائے مصطفےٰ دارالسلام گوجرانوالہ

الجواب — حدیث شریف میں فرمایا۔ اجعلوا ائمتکم خیارکم یعنی اپنا امام اپنے میں سے بہتر لوگوں کو بناؤ۔ دارقطنی لھذا امام ایسا ہونا چاہیئے۔ جو عقیدہ و عمل کے لحاظ سے بہتر ہو۔

جو لوگ اہل سنت وجماعت کو مشرک و بدعتی قرار دیں اور بارگاہ رسالت میں بے ادبی کے مرتکب ہوں۔ ان کو امام بنانا اور ان کے پیچھے نماز پڑھنا منع ہے۔ اگر کہیں مجبور ہو۔ تو اپنے ہم مسلک احباب کے ہمراہ اپنی الگ نماز پڑھ لیں۔ یا تنہا اپنی نماز پڑھیں۔ کیونکہ ان کی بد عقیدگی کے باعث ان کے پیچھے نماز نہ پڑھنا ضروری ہے۔ واللہ ورسولہ اعلم۔

ابو داؤد محمد صادق غفرلہ

فتویٰ ۱۶

فتویٰ از مفتی جامع مسجد غلہ منڈی کاموکے ضلع گوجرانوالہ

سوال :- محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

قاضی عبدالشکور رانجھا بمقام رانجھا ڈاکخانہ سادھوکی
ضلع گوجرانوالہ

۸۵/۶

الجواب :- بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

جناب قاضی صاحب وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

۱۹۷۲ء میں راقم آثم کو حاضری کی سعادت نصیب ہوئی۔ دعا ہے کہ مولیٰ کریم ہر مسلمان کو یہ دولت عطا فرمائے۔ آمین۔

خوشا سعادت آں بندہ کہ کرد نزول

گئے بہ بیت خدا و گئے بہ بیت رسول علیہ السلام

(اس فقیر پر تقصیر کو بھی وہاں اپنی نیک دعاؤں میں یاد رکھنا)

سیدی وسندی، قبلہ و کعبہ استاذی سید احمد ابوالبرکات ناظم اعلیٰ حزب الاحناف کی خدمتِ اقدس میں رات کو ۹ بجے حاضر ہوا (رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعۃ) دریافت فرمایا "اس وقت کہاں"؟ عرض کیا "حرمین کی زیارت کے لئے جا رہا ہوں"؛ بہت خوش ہوئے اور دعا دی۔ پوچھا "نمازوں کا کیا کروگے"؟ عرض کیا "جیسے آپ فرمائیں گے"۔ فرمایا "نمازیں اپنی پڑھنا" گذارش کی "حضور ایسے ہی ہوگا" پھر اس کے حبیب پاک ؐ کے صدقہ ہر جگہ خود جماعت کرائی۔

ایک شرط اقتداء میں یہ بھی ہے کہ مقتدی کے عقیدہ کے مطابق امام کی نماز درست ہو۔ جن کے عقائد صحیح نہ ہوں، ان کے پیچھے نماز کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ مقتدیوں کا سوال تو بعد میں ہوگا۔ پہلے امام کی تو درست ہو۔ بعض آدمی تو فریضۂ حج کرتے کرتے نفس ایمان سے بھی تہیدست ہو کر لوٹتے ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے پیارے نبی ؐ کے صدقے تمام حجاجِ کرام کا سفر مبارک کرے اور قبول فرمائے۔ دینِ حنیف پر استقامت دے۔

واللہ و رسولہٗ اعلم (جل جلالہٗ۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

الفقیر سراپا غفلت مفتی محمد حبیب اللہ
کامونکے

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم و معظم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سُنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ہر سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جاتا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ صحیح ہم کو کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

قاضی عبدالشکور [illegible]
ضلع گوجرانوالہ
7-7-85

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

جناب حاجی صاحب وعلیکم السلام ثم السلام ۔ ۱۰ [illegible]

سنہ ۱۹۷۴ میں راقم اثیم کو حاضری کی سعادت نصیب ہوئی تھی دعا ہے مولیٰ کریم ہر مسلمان کو یہ دولت عطا فرمائے آمین۔ خوشا سعادت آں بندہ کہ کرد نزول

گہے بہ بیت خدا گہے بہ بیت رسول علیہ السلام

اس فقیر پر تقصیر کو بھی ہمیں اپنی نیک دعاؤں میں یاد رکھنا

سیدی و مرشدی قبلہ و کعبہ استاذی الحاج محمد ابوالبرکات ناظم اعلیٰ حزب الاحناف کی خدمت اقدس میں رات کو ۹ بجے حاضر ہوا (رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعۃ) دریافت فرمایا اسوقت کہاں عرض کیا حرمین کی زیارت کیلئے جاؤ گے ہوں بہت خوش ہوئے اور معاً ہی پوچھا نمازوں کا کیا کرو گے عرض کیا جیسے آپ فرمائینگے - فرمایا نمازیں الگ پڑھنا گذارش کی حضور ایسے ہی ہوگا - پھر اسکے جناب آپ ساتھ مرتبہ خود جماعت کرائی =

آپ شرائط اقتدا میں یہ بھی ہے کہ مقتدی کے عقیدے کے مطابق امام کی نماز درست ہو ۔ جنکے عقائد صحیح نہ ہوں ان کے پیچھے نماز کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا - مقتدیوں کا سوال تو بعد میں ہوتا ہے پہلے امام کی تو درست ہو - بعض آدمی تو فریضہ حج کرتے کرتے نقش ایمان سے ہی تہیدست ہو کر لوٹتے ہیں دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے پیارے نبی کے صدقے تمام حجاج کرام کا سفر مبارک کرے اور قبول قبول فرمائے = دین حنیف پر استقامت دے

واللہ تعالیٰ و رسولہ الاعلیٰ اعلم [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

الفقیر [illegible] غفرلہ [illegible]

فتویٰ ۱۷

فتویٰ از مفتی جامع مسجد غلہ منڈی کاموکے ضلع گوجرانوالہ

سوال :-

۷۸۶
۹۲

محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے - آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

ثناء اللہ ۔ کریانہ مرچنٹ

بمقام کھرک ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۳۰

الجواب :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم

وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

حرمین شریفین کی حاضری پر ہدیۂ تبریک قبول فرمائیے۔

خوشا سعادت آں بندہ کہ کرد نزول

گہے بہ بیت خدا و گہے بہ بیت رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام

جس طرح یہاں پاکستان میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مجدد دین وملت رحمۃ اللہ علیہ کے فیصلہ کے مطابق ان کو امام بنانا ناجائز ہے۔ ایسے ہی وہاں اُن کی اقتداء میں نماز ضائع کرنا منع ہے۔ اپنے ہمراہیوں میں سے کسی سُنّی صحیح العقیدہ (پابند سنت) کو امام بنا کر نمازیں ادا کریں۔ اگر ایسی صورت میسر نہ آئے تو تنہا تنہا اپنی اپنی نمازیں پڑھلیں۔ ان کے پیچھے نماز پڑھنے سے ہزاروں لاکھوں گنا بہتر و افضل ہے کہ برباد تو نہ ہوں گی۔

مولیٰ کریم اپنے حبیب لبیب علیہ السلام کے وسیلہ جلیلہ سے یہ مبارک سفر خیریت سے گزارے اور یہاں بھی عافیت رکھے۔ آمین۔

واللہ ورسولہٗ اعلم (جل جلالہٗ۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

راقم آثم کے لئے بھی حاضری کی دعا کرتے رہنا۔

الفقیر پر تقصیر سراسر غفلت

مفتی محمد حبیب اللہ کامونکے

ضلع گوجرانوالہ

۷۸۶
۹۲

(عکس یہ ہے)

محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ خوش بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور
اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان
بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کا پوری طرح کاربند ہے
بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین

جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں
نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن
کا شکار ہے آپ سے گزارش ہے کہ شرعی
مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے

فقط والسلام

ثناء اللہ۔ [illegible] ضلع گوجرانوالہ

30-7-85

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

[illegible] وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ
[illegible] فرمائے۔
خوش [illegible] سعادت اُن بزرگوں [illegible]

جس طرح یہاں پاکستان میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مجدد دین وملت رحمۃ اللہ علیہ کے فیصلہ کے مطابق ان کو امام بنانا ناجائز ہے ایسے ہی وہاں ان کی اقتداء میں نماز ضائع کرنا منع ہے۔ اپنے ہمراہیوں میں سے کسی سنی صحیح العقیدہ کو امام بنا کر نمازیں ادا کریں اگر ایسی صورت میسر نہ آئے تو تنہا تنہا اپنی اپنی نمازیں پڑھیں ان کے پیچھے نماز پڑھنے سے ہزاروں لاکھوں گنا بہتر و افضل ہے کہ برباد تو نہ ہوں گی۔ مولیٰ کریم اپنے حبیب لبیب علیہ السلام کے وسیلہ جلیلہ سے یہ مبارک سفر خیریت سے گزارے اور یہاں بھی عافیت رکھے آمین۔ واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ صلی اللہ علیہ وسلم
راقم آثم کیلئے بھی حاضری کی دعا کرتے رہنا۔

الفقیر پر تقصیر سراسر غفلت

مفتی محمد حبیب اللہ کامونکے
ضلع گوجرانوالہ

فتویٰ ۱۸

فتویٰ از مفتی مدرسہ اسلامیہ عربیہ قطب المدارس گڑھی شریف تحصیل خانپور

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہٗ!

آستانہ عالیہ گڑھی شریف تحصیل خانپور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مجدّد دین وقت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اِس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت پریشان ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کاموکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۱۹

الجواب :- محترم المقام جناب سعید احمد صاحب زاد رفعہ،

سلام مسنون! عافیت سفروں!

نوازش نامہ موصول ہوا۔ یاد آوری کا شکریہ!

حرمین شریفین کی حاضری مبارک ہو!

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات اور ارشادات کی روشنی میں

اور اپنے اعتقادیات کی روشنی میں عرض ہے کہ کسی بدعقیدہ شخص کی امامت میں صحیح العقیدہ سُنّی مسلمان کی نماز جائز نہیں ہو سکتی۔ حاضری پر اس گنہگار کے لیئے ضرور دعا فرمائیں۔ مہربانی ہو گی!

والسلام

خاکِ راہ دردمنداں

فقیر غلام قطب الدین محمدی فریدی چشتی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ گڑھی شریف

۸۵ — ۷ — ۳۱

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہٗ

آستانہ عالیہ گڑھی شریف تحصیل خانپور۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مجدد دین وقت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت پریشان ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں۔

کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ہاؤس ملحق بالمقابل ریلوے
پھاٹک شمالی کامونکے ضلع گوجرانوالہ

19-7-85



مدرسہ اسلامیہ عربیہ قطب المدارس جسٹرڈ

آستانہ عالیہ دربار محمدیہ گڑھی شریف تحصیل خانپور ضلع رحیم یار خان

حوالہ نمبر [illegible] تاریخ [illegible]

محترم المقام جناب سعید احمد صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

31.7.85

فتوٰی ۱۹

فتوٰی از مدرسہ قطب المدارس۔ آستانہ عالیہ گڑھی شریف۔
تحصیل خانپور ضلع رحیم یار خان

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ
آستانہ عالیہ دربار محمدیہ گڑھی شریف تحصیل خانپور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ہاؤس ملحق بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ

مورخہ ۸۵ — ۷ — ۷

الجواب :۔ محترم جناب سعید احمد صاحب سلمہٗ ربہٗ
سلام مسنون !
خیریت مطلوب !

عرض آنکہ !۔۔۔۔۔ آپ کا دوسرا خط ملا۔ جبکہ پہلے خط کا جواب

قبل ازیں اوّلین فرصت میں دے چکا ہوں۔ میں سفر پر رہا ہوں۔ جس کی بنا پر جواب لکھنے میں تاخیر ہوئی ہے۔ معذرت خواہ ہوں۔

دوبارہ عرض ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں کسی بدعقیدہ شخص کی امامت میں نماز پڑھنا قطعاً جائز نہیں ہے۔ ایسی باجماعت نماز جس سے نماز ہی نہ ہو اکیلے بغیر جماعت کے پڑھ لینا بہتر ہے۔ آپ خود امامت کرا سکتے ہیں تو کسی ساتھی کو شامل کر کے علیحدہ جماعت کرائیں اگر ممکن ہو!

نیز یہ کہ اس گنہگار کے لئے ضرور حاضری اور مشکلات کی آسانی کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی حاضری مبارک کرے۔ واپسی پر وہاں سے خط کے ذریعے رابطہ رکھیں تو بڑی مہربانی اور خوشی ہوگی۔

والسلام

خاک راہ دردمنداں

فقیر غلام قطب الدین محمدی فریدی چشتی
سجادہ نشین آستانۂ عالیہ
دربار محمدیہ گڑھی شریف

۸۵ - ۸ - ۶

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت صاحبزادہ صاحب مد ظلہ
آستانہ عالیہ دربار محمدیہ گڑھی شریف تحصیل خانپور

السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مکتبۂ فکر سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے

فقط والسلام

سعید احمد اقبال درزی ملتان بالمقابل
ریلوے پھاٹک شمالی کماہنہ
ضلع گوجرانوالہ
۸۵-۷-۷



مدرسہ اسلامیہ عربیہ قطب المدارس جبڑو

مکرم جناب ... [illegible]

[illegible]

خیریت مطلوب!

[illegible]

[illegible]

خاکپائے اولاد درویشاں

فقیر غلام قطب الدین مہری فریدی چشتی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ

دربار عالیہ ... شریف

6.8.85

فتویٰ نمبر ۲۰

فتویٰ از مفتی مدرسہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ۔ لاہور

سوال:- ۷۸۶/۹۲

محترم و مکرم قبلہ مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ شرع اس مسئلہ کے بارے میں کہ بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اپنے دائرے میں اعلیٰحضرت امام اہلسنت فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ اور دیگر اکابر اہلسنت والجماعت کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے کیلئے جارہا ہے اور وہاں حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت ذہنی الجھن کا شکار ہے۔ گذارش ہے کہ آپ اکابر اہلسنت والجماعت خصوصاً فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں کیا کرنا چاہیئے۔

المستفتی گلزار احمد چشتی۔ ۵ گاف روڈ۔ چمبہ ہاؤس لاہور۔ ۹/۶/۸۴

الجواب:- مکرمی جناب گلزار احمد صاحب

سلام مسنون ۔۔۔۔ مزاجِ گرامی!

شانِ الوہیت، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام کے گستاخ، بے ادب اور عوام مسلمین کو کافر و مشرک قرار دینے والے کے پیچھے نماز درست نہیں۔ وہ جہاں کہیں بھی ہو۔ لہٰذا اپنی نماز کی ہر ممکن طریقہ سے حفاظت کیجئے۔

والسلام

ناظم اعلیٰ ۱۳/۶/۸۴

جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

۷۸۶
۹۲

محترم و مکرم قبلہ حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ
کیا فرماتے ہیں مفتیان شرع اس مسئلہ کے
بارے میں کہ بندہ سُنی بریلوی مسلک
کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور بچپن سے
سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت فاضل بریلوی
رضی اللہ عنہ اور دیگر اکابر اہل سنت والجماعت
کی تعلیمات پر پورا عمل کرتا رہا ہے بندہ
اس سال فریضہ حج ادا کرنے کے لیے جا رہا ہے
اور حرمین شریفین کی اقتداء میں
نماز ادا کرنے کے متعلق سخت ذہنی الجھن
کا شکار ہے گزارش ہے کہ آپ اکابر اہل سنت
والجماعت خصوصاً فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ کی
تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر
فرمائیں کہ مجھے وہاں کیا کرنا چاہیے
المستفتی گلزار احمد چشتی - ۵ گاف روڈ
چمبہ ہاؤس لاہور
9-6-84

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فتویٰ ۲۱

فتویٰ از مفتی مدرسہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی عبدالقیوم صاحب مدظلہ

جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ۔ لاہور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کی صورت میں سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کاموکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۶ — ۳۰

الجواب

۷۸۶

عزیزم محمد سعید احمد صاحب!

زیدمجدہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

السلام علیکم کے بعد گذارش ہے کہ حج کی ادائیگی میں نماز باجماعت کے لازمی

ہونے کا کوئی دخل نہیں ہے۔ اس لئے کوئی الجھن نہیں ہے۔ آپ اپنی نماز علیحدہ ادا کرسکتے ہیں، امام پر اعتماد و اطمینان ضروری ہے اور اگر امام ایسا نہ ہو تو اپنی نماز علیحدگی میں پڑھنا ضروری ہے۔

والسلام

محمد عبدالقیوم غفرلہٗ

۱۰ رجولائی ۱۹۸۵ء

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی عبدالقیوم صاحب مدظلہ

جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کی صورت میں سخت الجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیے

فقط والسلام

سعید احمد - احتیاط درس ملحوظ
عقائد رضویہ سے کوئی تک تعمال کا مؤقف
فیصلہ گوہر انور اللہ -

30-6-85

فون : 67752

دار العلوم جامعہ نظامیہ رضویہ (رجسٹرڈ)
لوہاری منڈی لاہور

بتاریخ ———— حوالہ نمبر ————

۸۶

عزیزم محمد سعید احمد صاحب، زید مجدہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

السلام علیکم کے بعد گزارش ہے کہ حج کی ادائیگی میں نماز باجماعت کے لوازمات میں سے کوئی فرض نہیں ہے۔ اس لئے کوئی الجھن نہیں ہونی چاہیئے۔ آپ اپنی نماز علیحدہ ادا کر سکتے ہیں۔ امام پر اعتماد و اطمینان ضروری ہے۔ اور اگر امام ایسا نہ ہو تو اپنی نماز علیحدگی میں پڑھنا ضروری ہے۔

والسلام

محمد عبدالقیوم عفی عنہ

ا جولائی ۱۹۸۵ء

فتویٰ ۲۲

فتویٰ از مدرسہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ، لاہور

سوال:- محترم ومکرم حضرت مفتی عبدالقیوم صاحب مدظلہ،
جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔ فقط والسلام

گلزار احمد چشتی ۵- کاف روڈ چیمبر ہاؤس لاہور۔ ۲/۶/۸۲

الجواب:- مکرمی جناب گلزار احمد صاحب چشتی زید مجدہ

سلام مسنون۔ مزاج گرامی:

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، صحابہ کرام کی شانِ اقدس میں گستاخی و بے ادبی کے مرتکب اور عوام مسلمین کو کافر و مشرک قرار دینے والے کے پیچھے نماز نہیں۔ وہ جہاں کہیں بھی ہوں۔

اس لئے ہر جگہ ہر ممکن طریقہ سے اپنی نماز کی حفاظت کریں۔ والسلام

ناظم اعلیٰ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

(علی محمد عفی عنہ)

۱۲ — ۷ — ۸۲

محترم و مکرم حضرت مفتی عبدالقیوم صاحب مدظلہ
جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سُنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے
اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خان بریلوی
رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے
بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے
جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین
کی اقتداء میں نماز ادا کرنے سے متعلق سخت الجھن کا شکار
ہے آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی
کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں
کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

گلزار احمد چشتی 55 گلف روڈ چمبہ ہاؤس لاہور

2-7-84



مکرم جناب گلزار احمد چشتی زید مجدہ

تسلیم مسنون۔ مزاج گرامی

حضور صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام کی شان اقدس میں
گستاخی جیسے بدترین عقیدہ رکھنے والوں اور مسلمانوں کو
کافر و مشرک قرار دینے والوں کے پیچھے نماز نہیں
ہوتی جہاں کہیں بھی ہوں۔
اس لئے آپ جیسے ممکن طریقہ سے اپنی نمازوں کی حفاظت
کریں۔

والسلام

ناظم اعلیٰ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور
بتاریخ ۲۳/۷/۸۴

فتویٰ ۲۲

فتویٰ از مفتی خطیب مسجد عمرؓ چارہ منڈی کاموکے ضلع گوجرانوالہ

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضاخان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

ثناء اللہ کریانہ مرچنٹ ۔ بمقام کھرک ضلع گوجرانوالہ

۸۵ - ۷ - ۲۷

الجواب :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم

مکہ مکرمہ میں چونکہ مسجد وسیع ہے اور اس میں کھلی جگہ ہے۔ لہٰذا جماعت کے بعد دو تین ہم خیال آدمی ساتھ لے کر نماز باجماعت ہوسکتی ہے۔ مگر مدینہ منورہ میں سخت پابندی ہے اور دوسری جماعت پر حکومت خاص نگرانی رکھتی ہے۔ لہٰذا وہاں اپنی ہی نماز پڑھ لیں۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد شفیع عفا اللہ عنہ از مسجد عمر کاموکے

عکسی [illegible]

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم ۔

السلام علیکم ورحمتہ اللہ ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیے ۔

فقط والسلام

ثناء اللہ کریانہ مرچنٹ بمقام کھرک ضلع گوجرانوالہ ۔

27-7-85

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مکہ مکرمہ میں چونکہ مسجد وسیع ہے۔ اور اس میں کھلی جگہ ہے۔ لہٰذا جماعت کے بعد دو تین ہم خیال آدمی ساتھ لے کر نماز باجماعت ہو سکتی ہے۔ مگر مدینہ منورہ میں سخت پابندی ہے۔ اور دوسری جماعت پر حکومت خاص نگرانی رکھتی ہے۔ لہٰذا وہاں اپنی ہی نماز پڑھ لیں۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد شفیع عفا اللہ عنہ از مسجد عمر کاموکے

فتویٰ ۲۴

فتویٰ از مفتی خطیب مسجد عمر چارہ منڈی کاموں نکے ضلع گوجرانوالہ

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ !

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

عبدالشکور رانجھا بمقام راجہ ڈاک خانہ سادھوکی

ضلع گوجرانوالہ

مورخہ ۳۰ - ۷ - ۸۵

الجواب بعون الوہاب :-

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک میں وہابیہ نجدیہ اہل ہوا ہیں۔ لہٰذا ان کی اقتداء نمازوں میں جائز نہیں۔ آپ اپنے مسلک کے مطابق نماز ادا کر لیا کریں۔

اگر کوئی فتنہ نہ ہو تو جماعت دو تین ساتھیوں کے ساتھ کروا لیا کریں

ورنہ فتنہ سے بچیں۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد شفیع عفا اللہ عنہ خطیب جامع مسجد عمر منڈی کاموں نکے

۲ - ۸/۸۵ ۱۴۰۵ھ

الجواب صحیح :- سگ درگاہ غوث العالمین

خادم اعلیٰ حضرت

ابو ابی بکر محمد شبیر احمد غازی اویسی، قادری، بریلوی

خطیب جامع مسجد اویسیہ قادریہ

المعروف لوہاراں والی۔ کاموں نکے

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

عبدالشکور ڈاکخانہ خاص درجہ ڈاکٹنی تتر سارھوکی

ضلع گوجرانوالہ۔

20-7-85

الجواب بعون الوہاب

[illegible]

فتویٰ ۲۵

فتویٰ از مفتی مدرسہ رضویہ جھنگ بازار فیصل آباد

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مجدد دین وملّت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد - اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۸ — ۸ — ۸۵

الجواب :- ۹۲ — ۶۸۶

محترم و مکرم مسٹر سعید احمد مینجر اقبال ملز کامونکی منڈی

سلام مسنون - خیر و عافیت !

نجدی کی نماز کا وقت حنفی کی نماز کے وقت سے مختلف ہے۔ جب وہ عصر پڑھتے ہیں وہ ہماری ظہر کا وقت ہوتا ہے۔ وہ صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھتے ہیں ہم اسفار میں پڑھتے ہیں۔ وہ منیٰ میں دو رکعت پڑھتے ہیں حالانکہ وہ

مسافر نہیں ہوتے کیونکہ امیر حج امام کعبہ ہوتا ہے۔ کعبہ سے منیٰ بہت قریب ہے۔ علاوہ ازیں ان کے عقائد ہم سے مختلف ہیں۔ وہ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے استعانت جائز نہیں سمجھتے، ہم جائز کہتے ہیں وہ اس کو شرک کہتے ہیں۔ جو ہمیں مشرک کہے اس کے پیچھے ہماری نماز کیسے ہو سکتی ہے؟ نیز آپ اپنا علیحدہ نماز ادا کر لیا کریں۔ جب ان کی جماعت ہو جائے تو بعد میں نماز پڑھ لیا کریں۔

والسلام

شیخ الحدیث مفتی غلام رسول رضوی

جامعہ رضویہ فیصل آباد

۱۰ — ۸ — ۸۵

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور
اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس
سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین
جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء
میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت
پریشانی کا شکار ہے آپ سے گزارش ہے
کہ اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت فاضل بریلوی

کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر
فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد - اقبال ڈرائیور جالندھری مقابل ریلوے
لائن محلہ شمالی تماموتک سے محلہ گوجرانوالہ۔

8-8-85

۹۲۷۸۷

مکرم و محترم [redacted] سعید صاحب اقبال صاحب کاتب مکتوب

سلام مسنون! جواب تحقیق! الحمد للہ کی نماز کا وقت حنفی کی نماز کے وقت سے مختلف ہے
جیسے وہ عصر پڑھتے ہیں وہ ہماری ظہر کا وقت ہوتا ہے۔ وہ جمعہ کی نماز بلا عذر
جمع کر کے پڑھتے ہیں یعنی اسفار میں پڑھتے ہیں وہ منیٰ میں نماز قصر پڑھتے ہیں
حالانکہ وہ مسافر نہیں ہوتے کیونکہ امیر حج امام کعبہ ہوتا ہے کعبہ سے منیٰ بہت
قریب ہے۔ علاوہ ازیں ان کے عقائد ہم سے مختلف ہیں وہ سرور کائنات
صلی اللہ علیہ وسلم سے استعانت جائز نہیں سمجھتے ہم جائز کہتے ہیں۔
وہ اس کو شرک کہتے ہیں جو ہمیں مشرک کہے اس کے پیچھے ہماری
نماز کیسے ہو سکتی ہے؟ نیز آپ اپنا علیحدہ نماز ادا کر لیا کریں
جب ان کی جماعت ہو جائے تو بعد میں آپ نماز پڑھ لیا کریں۔

والسلام غلام رسول رضوی
شیخ الحدیث مفتی جامعہ رضویہ فیصل آباد

10.8.85

فتویٰ ۲۶

فتویٰ از مفتی مدرسہ رضویہ مظہر الاسلام فیصل آباد

سوال :- کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے متعلق کہ زید حج کو جا رہا ہے۔ اور وہ سنی حنفی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے۔ اس نے حج اور مدینہ پاک کی حاضری کے مسائل علماء سے سیکھنے شروع کئے۔ ایک عالم یہ فرماتے ہیں کہ حرمین شریفین کی حاضری کے دوران بیت اللہ شریف اور مدینہ پاک میں جماعت سے نماز نہ پڑھنا، اس لئے کہ وہاں کے امام سنی بریلوی نہیں اور نہ ہی اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمہ اللہ کے مسلک سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے پیچھے نماز بالکل نہیں ہوتی۔ لہٰذا نماز علیحدہ ہی پڑھنا۔ اور دوسرے عالم فرماتے ہیں کہ حتی الامکان کوشش جدا نماز پڑھنے کی کرنا، کیونکہ وہ امام وہابی اور گستاخ ہیں۔ اگر مجبوراً نماز ان کے پیچھے پڑھنی پڑ جائے تو ہو جائے گی۔ براہِ کرم آپ بادلیل فرمائیں کہ زید (یعنی بندہ خود) حج پر جا رہا ہے نماز کیسے ادا کرے۔ فتویٰ سے ذرا جلد نوازیں، کیونکہ بندہ خود حج پر جا رہا ہے۔

فقط

والسلام مع اکرام

معرفت عبدالرسول ہاشمی۔ دکان ۲۶ بلاک اے

وہاڑی بازار بورے والا (ملتان)

الجواب وھو الموفق للصواب :-

حرمین شریفین خلدھما اللہ تعالیٰ کے امام غیر مقلد نجدی ہیں لہٰذا ان کے علاوہ سنی علماء جو دوسرے ملکوں سے حج کے لئے جاتے اکثر اپنی جماعت علیحدہ کر لیتے ہیں لہٰذا وہاں کوشش کرنا کہ اہل سنت کا کوئی گروہ مل جائے تو ان کے ساتھ جماعت

سے پڑھتے رہیں اور اگر کوئی سنی امام نہ ملے تو پھر اکیلا فریضہ بغیر جماعت ادا کرتے رہنا۔ واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم۔

ابو الخلیل غفر لہ خادم الافتاء

جامعہ رضویہ لائل پور

مورخہ :- ۷۵ - ۱۱ - ۲۵

(مہر)

(عکس یہ ہے)

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے متعلق کہ زید حج کو جا رہا
ہے اور وہ سنی حنفی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے۔ اس نے
حج اور مدینہ پاک کی حاضری کے مسائل علماء سے سیکھنے شروع
کئے۔ ایک عالم یہ فرماتے ہیں کہ حرمین کی حاضری کے دوران بیت اللہ
شریف اور مدینہ پاک میں جماعت سے نماز نہ پڑھنا اس لئے کہ وہاں
کے امام سنی بریلوی نہیں اور نہ ہی اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی
کے مسلک سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے پیچھے نماز بالکل نہیں ہوتی لہٰذا نماز
علیحدہ ہی پڑھنا اور دوسرے عالم فرماتے ہیں کہ حتی الامکان کوشش
جدا نماز پڑھنے کی کرنا کیونکہ وہ امام وہابی اور گستاخ ہیں اگر
مجبوراً نماز ان کے پیچھے پڑھنی پڑ جائے تو ہو جائے گی۔ براہ کرم آپ
بادلیل واضح فرمائیں کہ زید (یعنی بندہ خود) حج پر جا رہا ہے نماز کیسے
ادا کرے۔ فتویٰ سے ذرا جلد نوازیں کیونکہ بندہ خود حج پر جا رہا ہے۔ فقط

والسلام مع اکرام

معرفت عبدالرسول ہاشمی

دکان [illegible] بلاک [illegible] بازار [illegible]

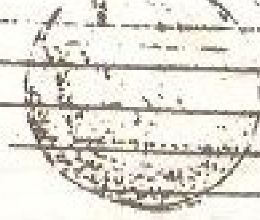
الجواب وھو الموفق للصواب

حرمین شریفین خلدھما اللہ تعالیٰ کے امام غیر مقلد وہابی ہیں لہٰذا ان کے مقتدی سنی علماء جو دوسرے ملکوں سے حج کے لئے جاتے ہیں الگ اپنی جماعت علیحدہ کراتے ہیں لہٰذا اماں کوشش کرنا کہ اہلسنت کا کوئی گروہ مل جائے تو ان کے ساتھ جماعت سے پڑھتے رہیں اور اگر کوئی سنی امام نہ ملے تو اکیلے فریضہ بغیر جماعت ادا کرتے رہنا

واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم

ونجو ا... خادم الافتاء جامعہ رضویہ

لائل پور 25.11.-25



فتویٰ ۲۷

فتویٰ از مفتی مدرسہ کمال العلوم آستانہ عالیہ توگیرے شریف ضلع بہاونگر

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہٗ

آستانہ عالیہ توگیرے شریف ضلع بہاول نگر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق بہت پریشان ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد - اقبال اینڈ سنز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۲۵ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ

الجواب :- واجب الاحترام جناب سعید احمد صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کے سوال کا جواب تحریر کر رہا ہوں۔

اِس وقت جو حرمین شریفین کے آئمہ ہیں۔ ان کے اعتقادات غیر صحیح اور نادرست ہیں۔ قرآن وسنت کے خلاف ہیں۔ ان کی عبارات بے ادبی اور گستاخی رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم سے بھری پڑی ہیں۔ اس لئے ایسے اعتقادات رکھنے والوں کی اقتدا میں نماز پڑھنے سے گریز کریں۔ اگر کسی مجبوری کے تحت ان کی اقتداء میں نماز پڑھنے کا اتفاق ہو بھی جائے تو اس نماز کو دوبارہ ضرور پڑھ لیں۔ یہ امام اہل سنت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کا فرمان اور حکم ہے جس کی پیروی کرنا متبعین مسلک امام اہل سنت پر لازم ہے۔ آپ کی رہنمائی کے لئے چند الفاظ کافی سمجھتا ہوں ان پر عمل کریں۔

والسلام مع الاحترام

محمد عبد العزیز تونگیروی

مہتمم مدرسہ اسلامیہ عربیہ تونگیرے شریف

تحصیل و ضلع بہاولنگر

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ

آستانہ عالیہ تونگیرے شریف ضلع بہاولنگر

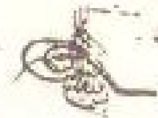
السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی کی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اب آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے سے متعلق بہت پریشان ہے آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال کلاتھ ملز بالمقابل ریلوے لیول کراسنگ کاموکی ضلع گوجرانوالہ۔

۲۵ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ





صاحبزادہ محمد عبدالعزیز چشتی نوری تگیروی

آستانہ عالیہ تگیرہ شریف تحصیل [illegible]

واجب الاحترام امام صاحب مسجد [illegible] صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے سوال کا جواب تحریر کیا جاتا ہے

اس وقت جو حرمین شریفین کے ائمہ ہیں ان کے اعتقادات قرآن و سنت کے خلاف ہیں ان کی عبارات سے صاف ظاہر ہے اور گستاخی رسول اللہ سے بھری پڑی ہیں۔ اس لیے ایسے اعتقادات رکھنے والوں کی اقتداء میں نماز پڑھنے سے گریز کریں اگر کسی مجبوری کے تحت ان کی اقتداء میں نماز پڑھنے کا اتفاق ہو ہی جائے۔ تو اس نماز کو دوبارہ ضرور پڑھیں جو امام اہلسنت فاضل بریلوی [illegible] کا فرمان اور حکم ہے [illegible] پیروی کرنا [illegible] مسلک امام اہلسنت پر [illegible] ہیں [illegible] جن الفاظ کا [illegible] سمجھتا ہوں ان پر عمل کرنا

والسلام مع الاکرام

[illegible]
تگیرہ شریف تحصیل و ضلع [illegible]

فتویٰ ۲۸

فتویٰ از مفتی خطیب جامع مسجد کچا کھوہ تحصیل خانیوال ضلع ملتان

سوال :۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اس وقت مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں جو لوگ امام ہیں ان کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :۔ ہمارے مسلک میں کسی غلط عقیدہ والے کے پیچھے نماز جائز نہیں جبکہ جس شخص سے ذاتی رنجش ہو اس کے پیچھے نماز جائز نہیں تو جس سے مذہبی اختلاف ہو اس کے پیچھے بھی نماز جائز نہیں مثلاً جس کا عقیدہ ہو کہ شیطان کا علم قرآن سے ثابت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نہیں یا انبیاء اکرام اور اولیاء عظام طاغوت ہیں یا نبی کریم کا علم حیوانوں جیسا ہے، یا کہ امتی نبی سے عمل میں بڑھ جاتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز نہیں، یا ایسے شخص کو صحیح مسلمان اور پیشوا سمجھتا ہو تو اس کے پیچھے بھی نماز جائز نہیں خواہ وہ پاکستان میں رہتا ہو یا عرب میں، رہتا ہو مسجد حرام میں نماز پڑھائے یا مسجد نبوی میں یا بیت المقدس میں اس کے پیچھے نماز جائز نہیں۔ اس وقت چونکہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں ایسے لوگ حاکم ہیں جو نجدی ہیں اور ان عقیدوں کے حامی ہیں لہٰذا ان کے پیچھے نماز جائز نہیں، اپنی علیحدہ پڑھنی چاہیئے۔ البتہ ان سے ملاقات کرنے سے اگر تحقیق ہو جائے اور وہ اس عقیدے کی یا ایسا عقیدہ رکھنے والے کی تکفیر کریں تو پھر نماز جائز ہو سکتی ہے۔

محمد اشفاق احمد غفرلہٗ
خطیب جامع مسجد کچا کھوہ تحصیل خانیوال
ضلع ملتان

(عکس آئندہ صفحہ پر)

۷۸۶

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اس وقت مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں جو لوگ امام ہیں ان کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں

الجواب ہمارے مسلک میں کسی غلط عقیدہ والے کے پیچھے نماز جائز نہیں جبکہ جس شخص سے ذاتی رنجش ہو اس کے پیچھے نماز جائز نہیں تو جس سے مذہبی اختلاف ہو اس کے پیچھے بھی نماز جائز کیسے ہو لہذا جس کا عقیدہ ہو کہ شیطان کا علم قرآن سے ثابت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نہیں یا انبیاء کرام اور اولیاء عظام کی قوت ہیں یا نبی کریم کا علم حیوانوں جیسا ہے یا کہ امتی نبی سے عمل میں بڑھ جاتے ہیں وغیرہ وغیرہ ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز نہیں خواہ یا ایسے شخص کو بھی مسلمان اور پیشوا سمجھتا ہو تو اس کے پیچھے بھی نماز جائز نہیں خواہ وہ پاک و ہند میں رہتا ہو یا عرب میں رہتا ہو مسجد حرام میں نماز پڑھاتے یا مسجد نبوی میں یا بیت المقدس میں اس کے پیچھے نماز جائز نہیں اس وقت چونکہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں ایسے لوگ حاکم ہیں جو نجدی ہیں اور ان عقیدوں کے حامی ہیں لہذا ان کے پیچھے نماز جائز نہیں اپنی علیحدہ پڑھنی چاہیے البتہ ان کے مقتدی تو کر سکتے ہیں اگر تحقیق ہو جائے اور وہ اس عقیدے کو یا ایسے عقیدہ رکھنے والے کی تکفیر کرتے ہوں تو پھر نماز جائز ہو سکتی ہے

محمد مشتاق احمد غفرلہ
خطیب جامع مسجد گجا کوٹ
تحصیل خانیوال ضلع ملتان

فتویٰ ۲۹

فتویٰ از مفتی مدرسہ محمدیہ رضویہ پپلاں (لیاقت آباد) میانوالی

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کاموکے ضلع گوجرانوالہ

مورخہ ۸۵ - ۷ - ۲۱

الجواب :- محترم المقام جناب سعید احمد صاحب

سلمکم اللہ تعالےٰ

سلام مسنون کے بعد عرض ہے کہ گو میں اپنے آپ کو ہیچدان اور ہیچدان ہی سمجھتا ہوں لیکن آپ نے چونکہ بڑے بڑے سُنّی علماء کرام میں سے ناچیز کو مخاطب فرمایا ہے۔ لہٰذا عرض ہے کہ حضور علیہ السلام فداہ ابی و امی نے فاسق کے پیچھے تو نماز جائز فرمائی ہے۔ لیکن کافر کے پیچھے نہیں۔ سال گذشتہ میں انہوں نے مکہ مکرمہ میں سینکڑوں اہلسنت

کو جو صلوٰۃ و سلام پڑھ رہے اور ایک علیحدہ مکان میں پڑھ رہے تھے قید کر دیا، اور حضرت مجدد و ملت سے قرآن کریم کی جلدوں کو آگ کے حوالے کر دیا ہے۔ لہٰذا ایسے حالات میں آپ وہاں اپنی جائے رہائش پر اگر جماعت کر سکتے ہیں تو بہتر ہے ورنہ حرم شریف میں ایسے وقت جائیں جب نماز ہو چکی ہو اور اپنی علیحدہ نماز پڑھ لیں۔ حضرت سیّدی احمد عباس مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے میں نے پوچھا تھا کہ آپ کیا کرتے ہیں، تو آپ نے فرمایا اذان سن کر گھر سے وضو کر کے چل پڑتا ہوں۔ وہاں جاتا ہوں تو وہ فارغ ہو چکے ہوتے ہیں وہاں علیحدہ نماز پڑھ کر اور صلوٰۃ و سلام پڑھ کر واپس آجاتا ہوں، اور یہی بہتر ہے۔ مولیٰ کریم جل جلالہٗ وشانہٗ آپ کو اپنی حسنِ نیت اور حسنِ عقیدت کی بہتر جزا سے نوازے۔

والسلام

محمد حسین شوقؔ

(مُہر)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ

بندہ سُنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے سے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد ولد اقبال ڈرائیور ملز بالمقابل ریلوے لائن شمالی [illegible] ضلع گوجرانوالہ

21-7-85

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ جل جلالہ　　یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فتویٰ ۳۰

فتویٰ از مفتی مدرسہ کھڈہ شریف تحصیل پھالیہ ضلع گجرات

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ!

بندہ سنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدّد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدار میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال راکس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۱۸ — ۷ — ۸۵

الجواب :- محترم جناب سعید احمد صاحب

سلام مسنون و بعد از ادعیہ صالحہ معروض آنکہ آپ کا پیغام بصورت استفتار موصول ہوا۔ بوجہ مصروفیت دو تین روز جواب دینے میں تاخیر ہو گئی ہے۔ ماشاء اللہ آپ کے جذبات مذہبی قابل قدر ہیں۔ مولا کریم اجر حرمین عطا فرمائے۔ گذارش ہے کہ علماء اہل سنت کا متفقہ فتویٰ ہے کہ چند اصحاب دیوبند جن کی عبارات کتابوں میں مندرج ہیں وہ گستاخانہ ہیں ان عبارتوں میں صراحتاً یا اشارۃً کفر لازم آتا ہے وہ

معنفین اوران کے پیروکار تمام کے تمام اسلام سے خارج ہیں۔ ان کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں۔ کیونکہ نماز مسلمان کے لئے فرض ہے۔ مرتد اس حکم سے مستثنیٰ ہے۔ عام ازیں کہ وہ پاکستان میں ہو یا حجازِ مقدس میں، اس کے پیچھے نماز نہیں ہوگی۔ اس کی تائید میں اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ اپنی کتب میں تصریح فرمائی ہے۔ باقی محدثِ اعظم مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ کا بھی یہ معمول تھا۔ حج پر جاتے اپنی جماعت فرماتے یا وقت کی نزاکت مطابق انفرادی ہوٹل میں نماز ادا فرما لیتے۔ وہ آئمہ اپنی عبادتوں کے قائل ہیں۔ لہٰذا آپ چاہے مذکورہ بالا الفاظ کے مطابق کسی مرتد کے پیچھے نماز ادا نہ کریں۔ وہ موقعہ کبھی کبھی حاصل ہوتا۔ وہاں جاکر اپنی فرض نماز خراب کرنا خلافِ عقل و نقل ہے۔ اعلیٰ حضرت کی تعلیمات، دیگر کبار علماء کا عمل ہمارے لئے لائحہ عمل ہے۔

وما توفیقی الا باللہ

ھذا عندی اقول لکما

العبد

ابوالخیر محمد ظہور احمد غفرلہٗ

قادری سُنّی حنفی رضوی

مہتمم دارالعلوم رضویہ کھڈ شریف

آج مورخہ ۸۵ — ۷ — ۲۹

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم۔

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پورا عمل کرتا رہتا ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے سے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام۔

[illegible]

18-7-85

محترم جناب سعید احمد صاحب

سلام مسنون ولیلۃ رادیہم صالحہ معروض آنکہ آپکا پیغام
[illegible] استفتاء موصول ہوا بوجہ [illegible] وقت [illegible]
جواب دینے میں تاخیر ہوگئی [illegible] آپکے جذبات
مذہبی قابل قدر ہیں [illegible] احمد رضا خان [illegible] گذارش ہے
کہ علماء اہل سنت کا متفقہ فتویٰ ہے کہ چند علماء دیوبند
جنکی عبارات کتابوں میں مندرج ہیں وہ گستاخانہ ہیں
اُن عبارتوں میں صراحتاً یا اشارۃً کفر لازم آتا ہے وہ مصنفین
اور انکے پیروکار زمانہ کے لحاظ سے کافر ہیں انکے پیچھے
نماز پڑھنا درست نہیں کیونکہ نماز مسلمان کے پیچھے فرض ہے
مگر اس حکم سے مستثنیٰ ہے عام ازیں کہ وہ پاکستان
میں ہو یا حجاز مقدس میں انکے پیچھے نماز نہیں ہوگی
بریں
دلیل اس سلسلہ میں اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی
تصریح ذیل ہے قاضی محدث اعظم مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ
کا عمل یہ معمول تھا حج پر جاتے اپنی جماعت فرماتے

[illegible]

نماز ادا کرلیتے مولانا [illegible] علماء دیوبند کے متعلق ہیں
لہذا آپ جا سکتے ہیں مگر [illegible] اللہ [illegible]
کسی بزرگ کے پیچھے نماز ادا کر لیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وما توفیقی الا باللہ
ہذا عندی اقول [illegible] محمد [illegible]

الفقیر
ابو محمد عبد الحمید [illegible] قادری [illegible] حنفی [illegible]
مہتمم دار العلوم [illegible]
29/6/85

فتویٰ ۲۱

فتویٰ از مفتی مدرسہ جامع مسجد حیدری کامونکے ضلع گوجرانوالہ

سوال :- ۸۹۶/۹۲

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملّت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

ثناء اللہ۔ کریانہ مرچنٹ بمقام کھرک ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۳۰

الجواب :- محترم !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

اللہ تعالیٰ آپ کو عقیدہ حقّہ اہل السنّت والجماعت پر استقلال و استقامت عطا فرمائے ! اور حرمین شریفین کی زیارتوں کی سعادت سے بہرہ ور فرمائے۔

براہِ کرم امتِ مسلمہ کی پریشانیوں اور تہی دامنیوں کی خاطر دربارِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں استغاثہ پیش ضرور فرمایئے گا۔

آپ کے مسئلہ کا حل مندرجہ ذیل ہے :-

۱۔ چونکہ وہ لوگ سب نجدی ہیں۔ مسلکاً اُن کا ہمارا بہت زیادہ اختلاف ہے۔ اگر کوئی عالمِ دین اُن کی تمام بدتمیزیوں اور بدعقیدگیوں کا اُن کو ٹھوس جواب دے سکتا ہو اور اپنی علمیت میں مستحکم ہو تو اسے تو ان کے پیچھے نماز نہ پڑھنا چاہیئے۔

جیسے امامِ اہلِ سنت الشاہ مولانا احمد رضا خان رحمۃ اللہ۔

مولانا سردار احمد صاحب رحمۃ اللہ فیصل آبادی۔

پیر محمد کرم شاہ صاحب آف بھیرہ شریف۔

۲۔ لیکن اگر معاملہ عوام کا ہو تو پھر چونکہ وہ انتظامی دشواریاں پیش آجایا کرتی ہیں۔ پولیس والے پکڑ کر قاضی کے پاس لے جاتے ہیں۔ بلاوجہ انسان کو پریشان ہو کر حوالات رہنا پڑتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں یوں کہیئے کہ فتنہ پیدا ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں فتنہ سے بچنے کے لئے عوام کو کسی سخت اقدام کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ "الفتنۃ اشدّ من القتل" (القرآن)

فتنہ قتل سے بھی بدتر ہے

۳۔ یہی مسئلہ میں نے خود گولڑہ شریف کے مفتی صاحب سے کوئی تقریباً دو سال ہوئے ہیں۔ خود جاکر پوچھا ہے جو انہوں نے مجھے جواب دیا ہے وہ میں درج کر دیتا ہوں۔ مفتی صاحب مولانا فیض احمد صاحب آف گولڑہ شریف نے مجھے بتایا کہ یہی مسئلہ قبلہ عالم پیر کل مہر علی شاہ صاحب کے صاحبزادہ قبلہ بابوجی صاحب رحمۃ اللہ (متوفی ۱۹۷۴ء) سے کسی نے پوچھا کہ وہاں کی نمازوں کے لئے کیا کیا جائے۔ قبلہ بابوجی صاحب نے فرمایا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد امامت مروان کراتا تھا۔ امام حسن رضی اللہ عنہ موجود تھے۔ وہ نمازیں مروان کے پیچھے پڑھتے تھے۔

یہ نجدی مروان سے بڑے نہیں ہیں اور ہم حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے زیادہ پرہیزگار نہیں ہیں۔

نوٹ:۔ بابوجی صاحب آف گولڑہ شریف نے ۲۲ حج کئے ہیں نمازیں وہاں باجماعت ہی پڑھی ہیں۔ ساری صورت حال آپ کو تحریر کر دی ہے۔ آپ جو چاہیں فیصلہ کرکے اس پر عمل کریں۔

خیر اندیش

رب نواز خان اجمیری، حیدری مسجد۔ کاموکے

۸۵ — ۷ — ۳۱

(عکس یہ ہے)

۲۸۷
۹۲

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دام برکاتہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ہر سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جاتا ہے۔ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے سے متعلق سخت ذہنی خلفشار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر

کیا کرنا چاہیے

خادم و مخلص

شناور شاہ۔ کریانہ مرچنٹ مقام کامونکے ضلع گوجرانوالہ

30-7-85

[illegible]

فتویٰ ۳۲

فتویٰ از مفتی مدرسہ غوثیہ معینیہ پشاور

سوال :- محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سید احمد۔ اقبال رئیس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کاموںکے ضلع گوجرانوالہ

۲۹ — ۷ — ۸۵

الجواب :- برادر سید احمد اقبال صاحب

السلام علیکم !

آپ کے استفتاء کے بارہ میں جواب یہ ہے کہ امام حرمین شریفین اگر آپ کے عقیدہ کے مطابق مسلمان ہیں تو ان کی اقتداء میں ضرور بضرور نماز جماعت کی فضیلت حاصل کریں اور اگر آپ کے عقیدہ کے مطابق وہ غیر مسلم ہیں تو ہرگز ہرگز ان کے پیچھے نماز نہ پڑھے۔ مسئلہ آسان ہے جاہل لوگوں نے اس کو مشکل بنا کر لوگوں کو مشکل میں مبتلا کر

رکھا ہے۔

واللہ اعلم بالصواب۔

غلام صدیق مفتی دار العلوم جامعہ غوثیہ معینیہ
بیرون یکہ توت پشاور شہر
فون نمبر ۶۴۰۳۵

(مُہر)

(عکس یہ ہے)

محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔ فقط والسلام

سید احمد اقبال رئیس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کاموںکے ضلع گوجرانوالہ۔

29-7-85

برادرم سعید احمد اقبال صاحب

السلام علیکم!

آپکے استفتاء کے بارہ میں عرض ہے کہ
امام حرمین شریفین اگر آپکے عقیدہ کے مطابق مسلمان ہیں
تو انکی اقتداء میں ضرور نماز پڑھیں اور نماز جماعت کی فضیلت حاصل کریں
اور اگر آپکے عقیدہ کے مطابق وہ غیر مسلم ہیں تو [illegible] آپکے
پیچھے نماز نہ پڑھیے مسئلہ آسان ہے جاہل لوگوں نے اسکو
مشکل بنا کر لوگوں کو مشکل میں مبتلا کر رکھا ہے

واللہ اعلم بالصواب

محمد صدیق مفتی دار العلوم جامعہ خوثیہ [illegible]
بیرون [illegible] [illegible]
فون [illegible]



فتویٰ ۳۲

فتویٰ از مفتی مدرسہ محمدیہ رضویہ نوریہ بھکی شریف (ریلوے سٹیشن)
منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال راکس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کاموںکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۲۲

الجواب :- محترم جناب سعید احمد صاحب سلمہٗ
السلام علیکم:

بعد از ادعیہ صالحہ۔ آپ کا خط ملا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی حاضری حرمین شریفین مقبول و منظور فرمائے۔ وہاں ان کے پیچھے نہ پڑھنا چاہیے۔ کیونکہ ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ علیحدہ اگر کوئی چھوٹی جماعت مل جائے جس کا یقین ہو کہ امام سُنّی

ہے، اس کے پیچھے نماز پڑھ لی جائے۔ اگر نہ ملے تو علیحدہ پڑھی جائے۔ اس صورت
میں جماعت کا ثواب اگرچہ رہ جائے گا لیکن نماز کا ثواب تو ضرور ان شاء اللہ العزیز
مکہ شریف میں لاکھ نمازوں کا اور مدینہ طیبہ میں پچاس ہزار نمازوں کا ثواب مل
جائے گا۔ فقط والسلام

الکتبہ ابوالمظفر مولانا سید محمد جلال الدین
بھکھی شریف۔ ضلع گجرات

۲۹ - ۷ - ۸۵

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے
اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا
احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر
پورے طور کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال
فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے
آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز
ادا کرنے کے متعلق سخت گومگو کا شکار
ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت
فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی
روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں

کہ مجھے وہاں [illegible] کیا کرنا چاہیے۔
فقط والسلام
سعید احمد اقبال [illegible] بالمقابل
ریلوے [illegible]
ضلع گوجرانوالہ۔ 22-7-85

محترم جناب سعید احمد صاحب سلمہ ربہ

السلام علیکم۔ بعد از دعا عرض ہے۔ آپ کا خط ملا۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حج
حرمین شریفین میں قبول فرمائے۔ وہاں ان کے پیچھے نماز نہ پڑھنا چاہیے
کیونکہ ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی علیحدہ اگر کوئی سنی امام مل جائے
جس کا یقین ہو کہ امام سنی ہے۔ اس کے پیچھے نماز پڑھ لی جائے۔
اگر نہ ملے تو علیحدہ پڑھی جائے۔ کیونکہ اس صورت میں جماعت کا ثواب اگرچہ
رہ جائے گا لیکن نماز کا ثواب تو ضرور ان شاء اللہ العزیز مکہ شریف میں لاکھ نمازوں کا
اور مدینہ طیبہ میں پچاس ہزار نمازوں کا مل جائے گا۔
فقط والسلام
الکتبہ ابوالمظفر مولانا سید محمد جلال الدین [illegible]
[illegible]
29-7-85

فتویٰ ۲۴

فتویٰ از مفتی مدرسہ نعیمیہ علامہ اقبال روڈ۔ لاہور

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ!

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کاموئکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۲

الجواب :-

اہل نجد محمد بن عبد الوہاب کے ان عقائد فاسدہ پر اعتقاد رکھتے ہیں جو توہین رسالت پر مشتمل ہیں جس کا تذکرہ بارہا اہلِ سنت وجماعت کے اکابرین بارہا اپنی تحریروں میں کر چکے ہیں۔ دوسرے یہ لوگ ہمیں مشرک کہتے ہیں اور مسلمان ہی نہیں سمجھتے اس لیئے ان حضرات کی اقتداء میں نماز فاسد بلکہ باطل ہوگی۔ اگر خوف ہوکہ اخراج نہ کریں اور حج کی سعادت زیارت مدینہ طیبہ سے مانع بنیں گے تو اپنی نماز علیحدہ پڑھ

لیں ان کے ساتھ بغیر اقتداء کے صرف اپنی نماز کی نیت کرکے کھڑے ہوجائیں۔ اپنی قراۃ خود کریں۔ اگر ان کی قراۃ لمبی ہوجائے تو تکرار سورت کرتے رہیں اور اسطرح نماز اپنی ہو مگر ساتھ ساتھ چلتے رہیں۔ یہ ظلم و زیادتی سے بچنے کا ایک حیلہ ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس عظیم سعادت سے نوازے۔

والسلام

محمد عبد العلیم جامعہ نعیمیہ لاہور ۵ء

(مُہر)

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ

مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے

[illegible]

[illegible] احمد اقبال [illegible] ملتانی بالمقابل

ریلوے [illegible] شمالی [illegible]

ضلع سرگودھا [illegible]

6-7-85

الجواب :- اہل نجد [illegible] ان عقائد فاسدہ پر اعتقاد رکھتے ہیں جو توہین رسالت پر مشتمل ہیں جن کا تذکرہ بار بار اہل سنت و جماعت کے اکابرین بار بار اپنی تحریروں میں کر چکے ہیں۔ [illegible] مسلمان نہیں سمجھتے اس لئے ان کی اقتداء میں نماز فاسد مطلقاً باطل ہوگی۔ اگر خوف ہو [illegible] سعادت زیارت مدینہ طیبہ سے مانع بنیں گے تو اپنی نماز علیحدہ پڑھ لیں ان کے ساتھ بغیر اقتداء کے [illegible] نمازی کی طرح کھڑے ہو جائیں۔ اپنی نماز خود ادا کریں [illegible] سے [illegible] ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس عظیم سعادت سے نوازے [illegible] میں دعا ضرور فرمائیں۔

والسلام

[illegible]



فتویٰ ۳۵

فتویٰ از مفتی مدرسہ فریدیہ فریدیہ روڈ، ساہیوال

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہٗ

جامعہ فریدیہ - فریدیہ روڈ ساہیوال شہر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ اور اعلیٰ حضرت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق بہت پریشان ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی ؒ کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

قاری گلزار احمد چشتی۔ ۵- گاف روڈ۔ چیمبر ہاؤس لاہور ۱/۷/۸۴

الجواب :- عزیزم قاری گلزار احمد صاحب چشتی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ :

محبت نامہ ملا مسرت ہوئی۔ دیار حبیب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضری کی مبارک ہو۔ یہ مسئلہ کسی سُنّی سے بھی مخفی نہیں۔ اپنے مسلک کا تحفظ، بچاؤ کس قدر ضروری ہے۔ اگر اقتدار کا کبھی کوئی اتفاق ہو ہی گیا تو اعادہ ضروری ہے۔

دعا گو

ابو النصر منظور احمد - جامعہ فریدیہ ساہیوال

۱۱ر جولائی ۱۹۸۴ء

(عکس آئندہ صفحہ پر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم



جامعہ فریدیہ (رجسٹرڈ) ساہیوال فون ۲۶۸۵

چٹھی نمبر ---------- تاریخ ----------

بشفقت عزیزم قاری گلزار احمد حسنی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ ۔ حسب نامہ یہ مسئلہ شرعی

دیار حبیب صلی اللہ علیہ وسلم میں جا کر ان کی بیابا کی ہے

وہاں کے سنی سے ہی حنفی ہیں اپنے مسلک

کا تحفظ بجائے کس قدر ضروری ہے اگر انشاء اللہ

کبھی کوئی اتفاق پیش آگیا تو اعادہ ضروری

کیا تعجب نہیں ملتا رہے گا

دعاگو

ابوالنصر منظور احمد

مہتمم جامعہ فریدیہ ساہیوال

۱۲ / ۴۰۴ھ

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ

جامعہ فریدیہ - فریدیہ روڈ ساہیوال شہر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے

اور اعلیٰ حضرت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی

رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح

کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا

کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئمہ

حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز

ادا کرنے سے متعلق بہت پریشان ہے

آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی

کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ

واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں کیا کرنا چاہیے

فقط والسلام

قاری گلزار احمد حسنی ۵ شاہ روڈ

محلہ ... ساہیوال

1-7-84

فتویٰ ۳۶

فتویٰ از مفتی مدرسہ کریمیہ رضویہ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع فیصل آباد

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ،

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی، مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پورے طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور ائمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کے متعلق ذہنی الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد اقبال ریڈرس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۲۶

الجواب :- مکرمی و محترمی سعید احمد اقبال صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،!

مرام اینکہ آپ کا فریضہ حج کے لئے حرمین شریفین تشریف لے جانا مبارک ہو۔ خداوند کریم اپنے حبیب پاک کے صدقے آپ کو حج مبرور کی توفیق خیر رفیق عطا فرمادے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک پاک کے مطابق وہاں آئمہ حرمین کے پیچھے نماز درست نہیں۔ ہم کو ان کی ذات سے کوئی عداوت نہیں۔ اگر نماز کی ادائیگی ان کے پیچھے ہم نہیں

کرتے تو صرف دین کی خاطر ہے۔ کہ ان کے بعض عقائد اہل سنت وجماعت کے مسلک کے مطابق نہیں۔ اس امر کا لحاظ کرتے ہوئے ہم ان کے پیچھے نماز ادا نہ کریں گے تو یہ بھی ایک عظیم جہاد ہے۔ اور انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کی طرف اس جماعت میں شرکت سے جو ثواب ملنا تھا بشرطیکہ ان کے عقائد صحیح ہوتے تو یہ اکیلے نماز جماعت کی شرکت سے اعلیٰ ہے۔ کیونکہ اس میں دین کے ضروریات کی نگہبانی کا احترام ملحوظ خاطر ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو راہ مستقیم پر چلنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

محمد مختار الحق صدیقی

خطیب جامع مسجد اکبری دار السلام ٹوبہ

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور ائمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کے متعلق ذہنی الجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے

فقط و سلام

سعید احمد - اقبال درزی ٹیلر ماسٹر
بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکی
ضلع گوجرانوالہ -
26-7-85

محمد مختار الحق صدیقی نقشبندی مجددی
فون: ۹۲۹
مہتمم دار العلوم کریمیہ رضویہ دار السلام - ٹوبہ (فیصل آباد) ضلع جھنگ (؟)

تاریخ ....

مکرمی تسلیم سعید احمد اقبال صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! مراسلہ ملا آپ کا فریضہ حج کے لئے حرمین شریفین تشریف لے جا رہے ہیں - خداوند کریم اپنے حبیب پاک کے صدقہ آپ کو حج مبرور کی توفیق عطا فرمائے - اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک پاک کے مطابق دشمنان ائمہ حرمین کے پیچھے نماز درست نہیں - ہم کو ان کی ذات سے کوئی عداوت نہیں - اگر نماز کی ادائیگی ان کے پیچھے ہم نہیں کرتے تو صرف دین کی خاطر ہے - ان کے بعض عقائد اہلسنت والجماعت کے مسلک کے مطابق نہیں - اس امر کا لحاظ کرتے ہوئے ہم ان کے پیچھے نماز ادا کریں گے تو ہر بڑی ادب عظیم ہوگا - اور ان شاء اللہ تعالیٰ کی طرف اس جماعت میں شرکت سے جو ثواب ملتا تھا بشرطیکہ ان کے عقائد صحیح ہوتے تو پیر رکھنے کے لئے نماز جماعت کا ثواب بہت سے افضل ہے - کیونکہ دین میں بعض روایات کی نگہبانی کا اہتمام ملحوظ خاطر ہے -

اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو راہ مستقیم پر چلنے کی توفیق مرحمت فرمائے - وہاں بندہ کے لئے بھی دعا فرمائیں - اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک کے صدقہ میں تمام ایمان پر رکھے - اور ہر مقام پر اپنے حبیب پاک کی ... تمام جہان کا رب العالمین جو سب سے بہتر ہوگا -

محمد مختار الحق صدیقی خطیب جامع مسجد اکبری
معاف فرمادیں -
دار السلام ٹوبہ
6/8/85

فتویٰ ۲۷

فتویٰ از مدرسہ حنفیہ رضویہ اشرف المدارس اوکاڑہ

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملّت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے - بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے - آئمہ حرمین کی اقتدار میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے - آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی ؒ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے -

فقط والسلام

سعید احمد - اقبال رئیس ٹیلر - بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ
۷/۱/۸۵

الجواب :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

مکرمی جناب حاجی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

علمائے اہلِ سنت کے ہاں نجدیوں کے گستاخانہ عقائد کی بنا پر ان کی اقتدار میں نماز ناجائز ہے - اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی مسلک ہے -

والسلام مع الکرام
بشیر احمد
از دار الافتاء دار العلوم اشرف المدارس - اوکاڑہ
۳ ذی قعدہ ۱۴۰۵ھ ۲۲/۷/۸۵

(مہر: ... اوکاڑہ)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک سے سالہا تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔

بندہ اس سال شریف حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سنت [illegible] کا شعار رہے

آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے

منتظر جواب

سعید احمد اقبال [illegible]
[illegible] گلاب سنگھ [illegible]
ضلع گوجرانوالہ۔
7-10-85

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکرمی جناب حاجی صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ

حرمین شریفین کے امام نجدیوں کے گستاخانہ عقائد کی بنا پر ان کی اقتداء میں نماز ناجائز ہے۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کا یہی مسلک ہے۔ تفصیلات کیلئے فتاویٰ اہلسنت کی طرف رجوع فرمائیں۔

والسلام [illegible]

[illegible]

[illegible]

مورخہ [illegible] ۱۴۰۵ھ
22-7-85

فتویٰ ۴۸

فتویٰ از مفتی مدرسہ غوثیہ رضویہ ۔ مین مارکیٹ گلبرگ لاہور۔

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خان صاحب کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ بندہ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے۔ آپ برائے مہربانی فرما کر شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک۔ شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ - ۷ - ۶

الجواب :۔ ۷۸۶

چونکہ وہابی نجدی حضرات اہل سنت کو مشرک سمجھتے ہیں۔ لہٰذا اہل سُنت کی نماز ان کے پیچھے نہیں ہوتی۔ بہتر یہی ہے کہ جماعت ہو جانے کے بعد یا پہلے اکیلے نماز ادا کر لیا کریں اور اگر کوئی ایسی مجبوری پیش آ جائے تو ان کے پیچھے اقتدار کی نیت کئے بغیر یوں ہی صف میں بظاہر شامل رہیں یا اپنے طور پر نوافل کی نیت کر کے ان کے ساتھ ملے رہیں۔ بعد میں الگ اپنی نماز ادا کریں۔ فقط

مفتی علامہ غلام سرور قادری ۸۵/۷/۱۱

بحکم جناب :۔

حضرت علامہ الشاہ مفتی غلام سرور صاحب قادری دامت برکاتہم
مہتمم و موسس دارالعلوم غوثیہ رضویہ مین مارکیٹ گلبرگ ۲ لاہور
(مہر)

۱۱ جولائی ۱۹۸۵ء

راقم : قاری محمد اسماعیل قادری

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ
بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور
اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خان صاحب کی
تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔
بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین
شریفین جا رہا ہے آپ سے گذارش ہے
کہ بندہ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز
ادا کرنے کے متعلق سخت
اُلجھن کا شکار ہے آپ برائے مہربانی فرما کر
شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں
جا کر کیا کرنا چاہیے
فقط والسلام

سعید احمد اقبال رائس ملز بالمقابل
ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے
ضلع گوجرانوالہ۔
6-7-85

۲۸۶

الجواب! چونکہ وہابی نجدی حضرات اہلسنت کو
مشرک سمجھتے ہیں لہٰذا اہلسنت حضرات کی نماز ان کے
پیچھے نہیں ہوتی۔ بہتر یہی ہے کہ جماعت ہو جانے کے بعد
یا پہلے اکیلے نماز ادا کر لیا کریں اور اگر کوئی ایسی مجبوری
پیش آ جائے تو ان کے پیچھے اقتداء کی نیت کئے بغیر
یوں ہی صف میں ساتھ شامل رہیں یا اپنے طور پر نوافل
کی نیت کر کے ان کے ساتھ پڑھ لیں بعد میں الگ
اپنی نماز ادا کر لیں فقط۔

(مفتی) محمد اسمعیل قادری
11-7-85

بحکم جناب [illegible] حضرت علامہ الشاہ مفتی محمد حسین سروری قادری
مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم محمدیہ اسلامیہ
میں بازار تحریک لاہور۔



راقم! قاری محمد اسمعیل قادری

11 JUL 1985

فتویٰ ۳۹

فتویٰ از مفتی مدرسہ محمدیہ نقشبندیہ ہیبت پور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

سوال:- محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہٗ

جامعہ محمدیہ نقشبندیہ ہیبت پورہ شریف

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کی صورت میں بہت پریشان ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۳۰ — ۷ — ۸۵

الجواب:- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم

خیریت بخیریت احوال اینکہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے مکمل آگاہی ہوئی اور میں دُعاگو ہوں، کہ اللہ تعالیٰ تمہیں دین و دنیا میں ترقی عطا فرمائے۔ باقی تم نے حج کے متعلق لکھا ہے۔ بڑی خوشی ہوئی۔ نماز کے متعلق تم نے اپنی تکلیف لکھی

ہے۔ اسلام میں مجبوری جائز ہے۔ لہٰذا ہمارے مسلک کے نزدیک اپنی نماز کو دوبارہ الگ ادا کریں۔ اعلیٰ حضرت کے نزدیک (احکام شریعت)

والسلام

درویش محمد یار نقشبندی

۲/۸/۸۵

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ —
جامعہ محمدیہ نقشبندیہ ہیبت پور شریف —
السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔
بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے
اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا —
احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات
پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال
فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے
آج کل حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز
پڑھنے کی صورت میں بہت پریشان ہے
آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان
بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں
شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں کیا کرنا چاہیے
فقط والسلام
سعید احمد — اقبال ڈرائی کلینر بالمقابل
ریلوے کیمپ شمالی کنٹونمنٹ ضلع گوجرانوالہ۔
30-7-85

یا رسول اللہ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — یا اللہ



دار العلوم جامعہ محمدیہ نقشبندیہ رجسٹرڈ
ہیبت پور شریف
تحصیل پسرور (سیالکوٹ)

نمبر.................... تاریخ....................

السلام علیکم۔ خیریت طرفین۔ احوال اینکہ آپ کا خط ملا جس
سے مکمل آگاہی ہوئی۔ امید ہے دل دعا گو ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ
تمہیں دین و دنیا میں ترقی عطا فرمائے۔ باقی تم نے حج
کے متعلق لکھا ہے۔ بڑی خوشی ہوئی۔ نماز کے متعلق تم نے
اپنی تکلیف لکھی ہے۔ اسلام میں مجبوری جائز ہے۔ لہٰذا
ہمارے مسلک کے نزدیک اپنی نماز کو دوبارہ الگ ادا
کریں۔ اعلیٰ حضرت کے نزدیک (احکام شریعت)

والسلام

درویش محمد یار نقشبندی
2/8/85

فتویٰ نمبر ۴۰

فتویٰ از مفتی مدرسہ غوثیہ حنفیہ رضویہ جامع مسجد چشتیہ ۔ حافظ آباد
ضلع گوجرانوالہ

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کاموکے ضلع گوجرانوالہ

۸۔ ذیقعد ۱۴۰۵ھ

الجواب :- ۷۸۶/۹۲ ۱۸ ذیقعد ۱۴۰۵ھ
۶ اگست ۱۹۸۵ء

از حافظ آباد۔ دارالعلوم غوثیہ حنفیہ محلہ ڈاب

عزیزم سعید احمد صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ :

طالب خیریت۔ جان لیں امن فی الدارین مسئلہ مذکورہ میں تقویٰ کا یہی تقاضا ہے کہ گستاخان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدار سے پرہیز کیا جائے۔ کتب عائد مسلک

جیسا کہ مخدوم اہل سنت حضرت شیخ الحدیث سرکار رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک تھا کہ ڈٹ گئے مگر یہ ان کا مقام تھا۔ قاضی حرم کے سامنے گئے، اپنا مسلک ٹھوس طریقہ سے پیش کیا اور قائل کیا۔ سب سے مقدم سوال آپ نے یہ فرمایا کہ جس وقت تم نماز پڑھتے ہو ہمارے نزدیک وقت نہیں ہوا ہوتا وغیرہ وغیرہ تو ہر شخص آپ کی جگہ پر کھڑا نہیں ہو سکتا۔ آپ ہمہ صفت موصوف تھے۔ آپ کا روحانی تصرف بھی تھا تو اب دن بدن سعودی حکومت سختی کر رہی ہے تو ناچیز حقیر سراپا تقصیر نے تقویٰ عرض کیا ہے تو فتویٰ میں گنجائش ہوتی ہے، تو کوشش کریں الگ جماعت کرالیں تو دو تین آدمی مل کر پڑھیں۔ مگر ایک جگہ نہ کرائیں، جگہ تبدیل کرکے کوئی مشکل کام حرمین شریفین کی عمارت بہت وسیع ہے۔ اگر ایک جگہ کرائیں گے تو سپاہی خیال رکھیں گے۔ اگر کسی وقت پڑھنی بھی پڑ جائے تو مجبوری ہے۔ علماء کی عام تحقیق یہی ہے۔

از عبداللہ

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہٗ -

السلام علیکم و رحمۃ اللہ -

بندہ سنی بریلوی مسلک سے مکمل تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء الصلٰوۃ نماز اور ان کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے -

فقط والسلام

سعید احمد - اقبال ڈریس میکر

جامع مسجد بریلوی [illegible] کا حوض

ضلع گوجرانوالہ - ۸ - ذیقعدہ ۱۴۰۵ھ

از حافظ آباد دار العلوم ۷۸۶/۹۲ ۱۸ ذیقعدہ سنہ ۱۴۰۵ھ

کوثر مسجد محلہ [illegible] ۶ - اگست سنہ ۱۹۸۵

محترم سعید احمد صاحب وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ طالب خیر

[illegible]

فتویٰ ۴۱

فتویٰ از مفتی مدرسہ احسن البرکات فاطمہ جناح روڈ۔ حیدر آباد

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۲۸

۷۸۶

الجواب ھو الموفق للصواب :-

حرمین شریفین میں اس وقت جو امام ہیں ان کے عقائد کے مطابق اہل سنت نہیں ہیں، نیز ان میں سے اکثر خوبیوں کے منکر ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمائی گئیں اور ان کو ماننا ضروریات دین سے ہے اور ضروریاتِ دین کا منکر، یقیناً بے دین ہے (فتاویٰ رضویہ) ایسے لوگوں کا تعلق وہابیت سے ہے اور وہابیہ اہل اہوا

سے ہیں اور اہل اھواء کے پیچھے نماز ناجائز ہے۔ فتح القدیر میں ہے۔ لا تجوز الصلوٰۃ خلف اھل الاھواء۔ تو اگر وہاں کوئی سُنّی۔ صحیح العقیدہ مسلمان مل جائے تو اس کی امامت میں اقتدا کریں ورنہ تنہا نماز پڑھی جائے۔ ہاں اگر ان کے پیچھے نماز نہ پڑھنے میں فتنہ کا خوف ہو تو پیچھے پڑھ لیں اور پھر دوبارہ پڑھیں۔

(فتاویٰ رضویہ)

واللہ تعالیٰ اعلم۔

احمد میاں برکاتی

۸۵ — ۸ — ۴

(مُہر)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔ 426311

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز باجماعت ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے ضلع گوجرانوالہ۔

28-7-85

۸۶۔ الجواب ہو الموفق للصواب۔ حرمین شریفین میں اس وقت جو امام ہیں ان کے عقائد مطابق اہل سنت نہیں ہیں، نیز ان میں سے اکثر تقلید کے منکر ہیں جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عطا فرمائے گئے۔ اور ان کو ماننا ضروریات دین سے ہے اور ضروریات دین کا منکر، یقیناً بے دین ہے (فتاویٰ رضویہ) ایسے لوگوں کا تعلق وہابیہ سے ہے اور وہابیہ اہل اہوا سے ہیں اور اہل اہواء کے پیچھے نماز ناجائز ہے فتح القدیر میں ہے لا تجوز الصلوٰۃ خلف اہل الاہواء۔ تو اگر وہاں کوئی سنی صحیح العقیدہ مسلمان مل جائے تو اس کی امامت میں اقتداء کریں ورنہ تنہا نماز پڑھیں جائے۔ ہاں اگر ان کے پیچھے نماز نہ پڑھنے میں فتنہ کا خوف ہو تو پیچھے پڑھ لیں۔ اور پھر دوبارہ پڑھیں (فتاویٰ رضویہ) واللہ تعالیٰ اعلم

(مہر)

۲۰/۸/۱۹۸۵

فتویٰ ۴۲

فتویٰ از مفتی مدرسہ راشدیہ پیر گوٹھ ضلع خیر پور

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ ۲۸/۷/۸۵

الجواب ھو الملہم للصواب۔

نجدیہ کے معروف بدعی اور خلاف شرع عقائد کے مطابق ان کی اقتداء درست نہیں۔ اعلیٰ حضرت کے مسلک کے مطابق اپنی الگ نماز ادا کرنی چاہیئے۔ تاہم وہاں حالات اس قدر سنگین ہیں کہ آپ اس مسئلہ پر عمل نہیں کر سکتے۔ ایسی صورت میں آپ نماز پڑھ کر اعادہ کریں۔ ویسے اصولی طور مسلک مفتٰی بہ وہی ہے جو عرض کر چکا ہوں۔

ھٰذا ما ظہر ھٰذا الباب واللہ اعلم بالصواب

دستخط خطیب مسجد درگاہ شریف (عکس گنزہ مخبر پور)

(مُہر) ناظم جامعہ راشدیہ درگاہ شریف پیر گوٹھ ضلع خیر پور

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز باجماعت ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام۔

سعید احمد - اقبال درزی ملنز بالمقابل ریلوے لائن پھاٹک شمال کامونکے ضلع گوجرانوالہ

25-7-85

الجواب۔ اللھم ہدایۃ الصواب

نجدیہ کے معروف عقائد اور خلاف شرع عقائد کے مطابق ان کی اقتداء درست نہیں اعلیحضرت کے مسلک کے مطابق اپنی الگ نماز ادا کرنی چاہیئے۔ تاہم وہاں حالات استفسار متعین ہیں کہ آپ اس مسئلہ پر عمل نہیں کر سکتے۔ ایسی صورت میں آپ نماز [illegible] رہیں۔ [illegible] وہی ہے جو فقہ [illegible]

ھذا ما عندی [illegible] واللہ اعلم بالصواب

[illegible] خطیب [illegible] ناظم [illegible] ضلع [illegible]

فتویٰ ۴۳

فتویٰ از مفتی مدرسہ فیض العلوم فقیر والی ضلع بہاولنگر

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ۔

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمتہ اللہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ڈرائس ملز۔ بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ 85-7-25

الجواب :۔ ۷۸۶

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ اما بعد ! اگر امام بدعقیدہ ہو۔ مثلاً یہ سمجھتا ہو کہ حضور علیہ السلام کا نماز میں خیال آنا معاذ اللہ گدھے گھوڑے کے خیال سے بدتر ہے۔ یا کہ انبیاء و اولیاء اللہ کی توہین کرتا ہو یا آئمہ کرام کا گستاخ ہو تو اس کے پیچھے نماز درست نہیں۔ وہاں جا کر تحقیق کرلیں۔ اگر امام بدعقیدہ ہو تو الگ نماز پڑھیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

دستخط

سید فیض الحسن شاہ نوید قادری۔ فیض العلوم جھبرہ فقیر والی ضلع بہاولنگر

(مُہر) ۵-۸-۸۵ (عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ عزیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز باجماعت ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سید احمد اقبال درزی ملتز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے ضلع گوجرانوالہ۔

[illegible] 15-7-85 [illegible]

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم — اما بعد اگر امام بدعقیدہ ہو مثلاً یہ سمجھتا ہو کہ حضور علیہ السلام کا علم ہمارے جیسا ہے یا معاذ اللہ [illegible] — یا کہ انبیاء و اولیاء اللہ کی توہین کرتا ہو — یا [illegible] — تو اس کے پیچھے نماز درست نہیں — وہاں جا کر تحقیق کر لیں اگر امام بدعقیدہ ہو تو الگ نماز پڑھیں — واللہ اعلم بالصواب

[illegible]



[illegible]

فتویٰ ۴۴

فتویٰ از مفتی مدرسہ نعمانیہ اندرون ٹیکسالی دروازہ لاہور

سوال :- محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

سلام مسنون!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سید احمد اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۱۶

الجواب وھو الموفق للصواب :-

اقول وباللہ التوفیق۔

فقہ حنفی کی معتبر کتاب ہدایہ مسائل تمری کی بحث سے واضح ہوتا ہے کہ کسی امام کی اقتداء کے لئے امام اور مقتدی کے عقائد کا اتحاد اور ہم عقیدہ ہونا شرط ہے۔ اگر امام و مقتدی ہم عقیدہ نہیں تو مقتدی کی نماز ایسے امام کی اقتداء درست اور جائز نہیں۔ نیز فقہ حنفی کی ایک اور مستند و معتبر کتاب "شامی" میں ہے کہ سنی

حنفی کا غیر حنفی کی اقتدا یعنی غیر حنفی کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں۔ لہٰذا صورت مسئلہ میں کسی حنفی کا غیر حنفی کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں۔

واللہ تعالیٰ و رسولہ الاعلیٰ اعلم بالصواب۔

حررہ محمد گل احمد خان عتیقی

مرکزی دار العلوم انجمن نعمانیہ لاہور

۲۸ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ مطابق ۱۷/۷/۸۵

(مہر)

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم۔

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے سے متعلق سخت الجھن کا شکار رہا ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ سمجھائیں کہ

مجھے وہاں کیا کرنا چاہیے

فقط والسلام

سعید احمد اقبال در رشید ملک بامقابل ریلوے کے پھاٹک شمالی کاموکی ضلع گوجرانوالہ۔

16-7-85

الجواب وھو الموفق للصواب

اقول وباللہ التوفیق

فقہ حنفی کی معتبر کتاب ہدایہ مسائل تحری کی بحث سے واضح ہوتا ہے کہ کسی امام کی اقتداء کرنے کیلئے امام اور مقتدی کے عقائد کا اتحاد اور ہم عقیدہ ہونا شرط ہے اگر امام مقتدی کا ہم عقیدہ نہیں تو مقتدی کی نماز ایسے امام کی اقتدا میں درست اور جائز نہیں علاوہ بریں فقہ حنفی کی ایک اور مستند و معتبر کتاب شامی میں ہے کہ سنی حنفی کا غیر حنفی کی اقتدا یعنی غیر حنفی کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں لہٰذا صورت مسئلہ میں کسی حنفی کا غیر حنفی کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں

واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم بالصواب

حررہ محمد گل احمد خان عتیقی

مرکزی دار العلوم انجمن نعمانیہ لاہور

۲۸ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ مطابق ۱۷-۷-۸۵

فتویٰ ۴۵

فتویٰ از مفتی مدرسہ غوثیہ نعیمیہ گجرات

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ :

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدّد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے ۔ بندہ ناچیز اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے ۔ آئمۂ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے ۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے ۔

فقط والسلام

سعید احمد ۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۱۵ — ۷ — ۲۲

الجواب بعون العلام الوھاب ۔

صورتِ مسئولہ میں میری رائے کے مطابق اور بزرگانِ اہلِ سُنت ، اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ اور حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمتہ اللہ تعالےٰ علیہ کی تصنیفات کی روشنی میں آپ جیسے مضبوط عقیدہ سُنیوں کے لئے جواب یہ ہے کہ کسی گستاخِ نبی ، گستاخِ صحابہ اور گستاخِ اہلِ بیت کے پیچھے آپ کی نماز تو کیا خود پڑھانے والے کی نماز نماز نہیں ہے ۔ اور دوسری صورت میں لاکھوں

کے ہجوم میں کسی ایک آدمی کا بیٹھے رہنا اور نماز میں شامل نہ ہونا کئی فتنوں کا باعث ہوگا ۔ نظریہ ضرورت کے ماتحت حل یہ ہے کہ جماعت میں عام مسلمانوں کے ساتھ شامل ہو جائے اور حرمین شریفین کی برکتوں کو حاصل کرلے بعد میں اپنی نماز دوبارہ پڑھ لے ۔ عند اللہ جو طریقہ بھی درست ہوگا آپ کو ثواب ملے گا ۔

واللہ اعلم بالثواب ورسولہ ۔

مفتی محمد مختار احمد نعیمی

(مُہر)

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق
رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت
حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ
کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے ۔
بندہ ناچیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے
حرمین شریفین جا رہا ہے ۔ آئمہ حرمین
کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے
متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے آپ
سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ
تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد اقبال رائس ملز
بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کاموکی
ضلع گوجرانوالہ 22-7-85

الجواب بعون الملک الوہاب

صورت مسئولہ میں میری رائے کے مطابق اور بزرگان اہلسنت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تصنیفات کی روشنی میں آپ جب حرمین شریفین میں جائیں تو اگر کسی گستاخ نبی، گستاخ صحابہ اور گستاخ اہلبیت کے پیچھے آپ کی نماز نہ ہوگی نہ خود پڑھانے والے کی نماز ہوگی اور دوسری صورت میں لوگوں کے ہجوم میں کسی ایک آدمی کا بیٹھے رہنا اور نماز میں شامل نہ ہونا کئی فتنوں کا باعث ہوگا۔ لہٰذا بہتر صورت یہ ہے کہ جماعت میں عام مسلمانوں کے ساتھ شامل ہو جائے اور حرمین شریفین کی برکتوں کو حاصل کرے لیکن بعد میں اپنی نماز دوبارہ پڑھے۔ عند اللہ و عند الرسول ماجور ہوگا۔ کرنا ہے سکتا۔ واللہ اعلم بالصواب

مفتی محمد [illegible]

[illegible] 23/7/85

فتویٰ ۴۶

فتویٰ از مفتی مدرسہ رحیمیہ رضویہ غوث العلوم نیو سمن آباد لاہور

سوال:۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کاموکے ضلع گوجرانوالہ۔ ۲۵/۷/۸۵

الجواب:۔ واجب الاحترام جناب سعید احمد صاحب

سلام مسنون: امام حرم شریف کا ہو یا غیر حرم کا جو ہمارے عقائد کو مشرکانہ سمجھتا ہو، اُس کے پیچھے نماز جائز نہیں اور یہ بات آپ بھی بخوبی سمجھتے ہوں گے۔

الفارش

قاری عبد الرحمٰن قمر

ناظم غوث العلوم نیو سمن آباد۔ لاہور

(مُہر)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

مکرم و محترم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ

بندہ سُنی بریلوی مسلک سے ساتھ تعلق رکھتا ہے
اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا
احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ کی تعلیمات پر
پوری طرح کاربند ہے بندہ ناچیز اس سال فریضہ
حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آنجناب
حرمین کی اقتداء میں نماز با جماعت ادا
کرنے سے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ
سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں
کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے،

فقط والسلام
سعید احمد اقبال رشید ملازم [illegible] ریلوے
[illegible] محلہ [illegible] کامونکی ضلع گوجرانوالہ۔
5-7-85

واجب الاحترام جناب سعید احمد صاحب

السلام مسنون۔

امام حرم شریف ہو یا غیر حرم کا جو ہمارے عقائد کو
مشرکانہ سمجھتا ہو۔ اس کے پیچھے نماز جائز نہیں
اور یہ بات آپ بھی بخوبی سمجھتے ہونگے

الجواب
قاری عبد الرحمٰن
بالعلم
غوث العلوم نیو سمن آباد [illegible]

فتویٰ ۴۷

فتویٰ از مفتی مدرسہ صدیقیہ ۔ فیض آباد ضلع ڈیرہ غازی خان

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہٗ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ !

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے ۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے ۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے ۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے ۔

فقط والسلام

سعید احمد ۔ اقبال رائس ملز ۔ بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کاموں کے ضلع گوجرانوالہ

الجواب :۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم ط

مکرمی جناب سعید احمد صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ !

گرامی نامہ موصول ہوا ہے ۔ اعلیٰ حضرت کا مسلک اور اعتقاد فقہ حنفی کے مطابق ہے ۔ احناف حضرات امام حنفی کے پیچھے نماز ادا کرتے ہیں ۔ علاوہ ازیں فقہ حنفیہ اور فقہ مالکیہ میں اوقاتِ نماز کے بارہ بھی بعض فریضہ نمازوں میں اختلاف ہے ۔ مثلاً اب جس

وقت حرمین شریفین میں عصر ادا کی جاتی ہے ، تقریباً وہ وقت احناف کے نزدیک ظہر کا ہوتا ہے ۔ مزید وہاں جا کر تحقیق فرمالیں گے ۔

حرمین شریفین میں نماز سبحان اللہ کیا کہنا بدرجہا دوسرے نمازوں سے اعلیٰ ہے ۔ باقی اقتدا کا سوال ، اس کا تعلق کسی جگہ کی نسبت سے نہیں ۔ البتہ اگر کوئی گستاخِ رسول ؐ ہے چاہے وہ کہیں بھی ہو اس کے پیچھے نماز ناجائز ہوتی ہے ۔

فقیر محمد اکرم

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق
رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی
حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی
تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس
سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین
جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا
میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت الجھن
کا شکار رہتا ہے آپ سے گزارش ہے کہ
اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی
تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر
فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے

فقط والسلام

سعید احمد - اقبال درس ملز
بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کاموکی




بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مکرمی جناب عزیزم سعید احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حوالہ نمبر .... تاریخ ....

گرامی نامہ وصول ہوا آپ بھی حضرت کا مسلک اور اعتقاد رکھتے ہیں یہ سلامتی ہے۔ احناف حضرات امام حنفی کے پیچھے نماز ادا کرتے ہیں علاوہ ازیں فقہ حنفیہ اور فقہ مالکیہ میں اوقات نماز کے بارہ میں بعض فریضہ نمازوں میں اختلاف ہے خصوصاً جس وقت حرمین شریفین میں عصر ادا کی جاتی ہے تقریباً وہ وقت احناف کے نزدیک ظہر کا ہوتا ہے مزید وہاں جا کر تحقیق فرمائیں گے۔

حرمین شریفین میں نماز مسلمان امام کا کہا ہوا جماعت نمازوں سے رہتا ہے۔ باقی اعتقاد انکا نہیں کسی فرقہ کی نسبت سے نہیں البتہ اگر کوئی گستاخ رسول ہے چاہے وہ کہیں بھی ہو اسکے پیچھے نماز ناجائز ہوتی ہے

فقیر محمد کرم شاہ

فتویٰ ۴۸

فتویٰ از مفتی مدرسہ فخر المدارس چشتیاں ضلع بہاول نگر

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہٗ

مدرسہ عربیہ فخر المدارس آستانہ عالیہ حضرت نور محمد مہاروی ؒ
چشتیاں شریف۔ ضلع بہاول نگر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی ؒ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد اقبال رائس ملز۔ بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کاموکے ضلع گوجرانوالہ

۲۰ — ۷ — ۸۵

الجواب :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

مکرمی جناب سعید احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

حرمین شریفین کی حاضری بہت بڑی سعادت ہے۔ وہاں جماعت کے ساتھ

نماز پڑھنے کے بارے آپ نے تحریر فرمایا اور شیخ طریقت حضرت قبلہ سجادہ نشین مدظلہ العالی کی طرف آپ نے مکتوب گرامی روانہ کیا تو گذارش ہے کہ فرقہ وہابیہ نجدیہ کے پیچھے نماز ادا کرنا مسلکِ بریلوی کی رُو سے شرعاً جائز نہیں ۔ (بحوالہ بہارِ شریعت جلد سوم ص ۹۱)

حرمین شریفین پہنچ کر ہمارے اکابر علماء قبلہ شیخ الحدیث مولانا سردار احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ لائل پوری، حضرت علامہ کاظمی صاحب مدظلہ نے وہاں اپنی علیحدہ نماز پڑھی ہے ۔

بامر مجبوری اُن کے پیچھے جماعت سے نماز پڑھ لی جائے، بعد میں اکیلا اُس نماز کو لوٹائے ۔

واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب ۔

محمد رحمت علی بقلم خود عفرلہٗ

صدر مدرس مدرسہ عربیہ فخر المدارس

آستانہ عالیہ حضرت قبلہ عالم غریب نواز (قدس سرہ العزیز)

چشتیاں شریف

۳۱ر جولائی ۱۹۸۵ء

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ ۔
صدر مدرس مدرسہ عربیہ فخر المدارس آستانہ عالیہ حضرت نور محمد مہاروی
چشتیاں شریف ضلع بہاولنگر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔

بندہ سُنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے ۔

خدا حافظ

سعید احمد ۔ اقبال ورکشاپ ملتان [illegible] بالمقابل
زیرو کے [illegible] استعمال کا فورنیز [illegible] ضلع گوجرانوالہ ۔

20-7-85

۱۔ یہ تو کسی سے مخفی نہیں کہ نجس ابن سعود اور اس کی جماعت تمام مسلمانوں کو کافر و مشرک جانتی ہے اور ان کے اموال کو شیر مادر سمجھتی ہے۔ ان کا یہ عقیدہ خبیثہ اور ان کا قتل و نہب مسلمین کا عادی ہونا ہی مسلمانوں کے ان سے خوف ضرب و نہب و قتل و غارت کا کافی ذریعہ ہے اور جبکہ وہ سب ان خبثا نے کر کے دکھا دیا جس کی ان کے اس ملعون عقیدے سے قوی اُمید ہو سکتی تھی۔ اب تو عدم امن پر یقین کامل ہو گیا۔ جب ظنِ غالب ہی سقوط فرضیت یا عدم لزوم ادا کے لئے کافی ہے کہ ظنِ غالب فقہیات میں ملتحق بالیقین ہے تو یقین کامل تو اس سے بھی اعلیٰ ہے۔ اب فرضیتِ حج یا لزوم ادا کا حکم کیونکر ہو سکتا ہے۔

(تنویر الحجتہ صـ ۱۰)

۲۔ جب یہ معلوم ہو لیا تو ہم کہتے ہیں اور بجزم یقین کہتے ہیں کہ آج جبکہ حجازِ مقدس میں ابن سعود منحوس و نامسعود و مخذول و مطرود و مردود اور اس کے ہمراہیان نامحمود کا نجس ورود ہے اور حسب بیان سائل فاضل و دیگر کثیر حضرات حجاج و افاضل امان مفقود ہے فرضیت ساقط ہے یا ادا غیر لازم ہے۔

(تنویر الحجتہ صـ ۹)

۲۔ تو یہاں سے یہ نتیجہ نکلا کہ اگر دفع شر اشرار لئام ناممکن ہو تو کسی کے نزدیک بھی اس وقت حج کرنا فرض نہیں رہتا اور ہر وہ شخص جس کے سر میں دماغ اور دماغ میں عقل اور پہلو میں دل اور دل میں ذرا سا انصاف اور چہرے پر آنکھیں اور آنکھوں میں حق کی روشنی اور کان اور کانوں میں قوتِ سمع موجود ہے۔ دیکھتا۔ سنتا۔ سمجھتا اور اعتراف کرتا ہے کہ آج ان نجدیان نافرجام کے اس فتنے کی روک تمام حاجیوں سے ممکن نہیں ہے تو کس طرح اُن پر حج کرنا فرض ہوگا۔

(تنویر الحجتہ صـ ۱۲)

۴۔ ہمارے اس واضح بیان روشن تبیان سے یہ بھی ظاہر ہو گیا کہ جو اس مدت تک حج نہ کریں گے بعونہ و کرمہ تعالیٰ فتنۂ ملعونہ نجدیہ کا استیصال ہو اور استیصال فتنہ سے پہلے اُن کا وقت آجائے گا وہ آثم نہیں مریں گے جبکہ اس فتنۂ ملعونہ سے پہلے اُن پر حج فرض نہ ہو گیا اور انہوں نے وقتِ ادا نہ پا لیا ہو کہ اس فتنہ کے بعد سے جب تک یہ فتنہ رہے۔ اُن پر معلوم ہو چکا کہ فرضیت حج یا لزوم ادا ساقط ہے۔ گناہ تو جب ہو کہ اُن پر واجب بھی ہوا ہو نہ ان کے نزدیک وہ گنہگار ہیں۔

(تنویر الحجتہ صـ ۲۱)

۵۔ گرامی برادران یہ تو آفتاب نصف النہار کی طرح ہر ذی عقل پر روشن اور آشکارا ہو لیا کہ ان دنوں آپ پر حج فرض نہیں یا ادا لازم نہیں۔

(تنویر الحجتہ صـ ۲۳)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

امن و امان

مسمّٰی بنام تاریخی

تنویر الحجۃ بالتواء الحجۃ

۱۳۴۵ھ

تصنیف لطیف و تحریر منیف

از فاضل جلیل عالم نبیل حضرت مولانا مولوی محمد مصطفیٰ رضا خاں صاحب قادری

قیمت ۳/

اپنے مسلمان بھائیوں سے گزارش

گرامی برادران۔ یہ تو آفتاب نصف النہار کی طرح ہر ذی عقل پر روشن و آشکارا ہو لیا کہ ان دنوں آپ پر حج فرض نہیں یا ادا لازم نہیں تاخیر روا ہے اور یہ ہر مسلمان جانتا ہے اور اپنے سچے دل سے مانتا ہے کہ اس نجدی علیہ ما علیہ کے اخراج کی ہر ممکن سعی کرنا اس کا فرض ہے۔ اور یہ بھی ہر ذی عقل پر واضح ہے کہ اگر حجاج نہ جائیں تو اسے تارے نظر آجائیں نجدی سخت نقصان عظیم اٹھائیں ان کے پاؤں اکھڑ جائیں آپ کے ہاتھ میں اور کیا ہے یہی ایک ایسی تدبیر ہے جو ان شاء اللہ کارگر ہوگی اب آپ ہی فیصلہ کریں کہ آپ کو کیا کرنا ہے۔ **مسلمانو** تم ہی سے وہ جن پر حج نجدی بھی فرض نہیں بتا سکتے تھے۔ وہ عورتیں جو اتنی ثروت و استطاعت تو رکھتی ہیں جتنی وجوب حج کے لیے درکار مگر انھیں محرم نہیں ملتا جس کے ساتھ وہ حج کو جائیں یا وہ کہ اگرچہ مانگ کر حج کو جاسکتے ہیں ان کو تو اس طرح جب کبھی جائیں جانا جائز ہی نہیں خصوصاً اس وقت یوں ہی وہ لوگ جو کچھ مال تو رکھتے ہیں مگر اتنا نہیں جس کے سبب ان پر حج فرض ہو وہ اپنے بال بچوں کو یوں ہی چھوڑ دیں حقوق العباد میں گرفتار ہو کر اپنے بال بچوں کا پیٹ کاٹ کر خود اپنی ضروریات روک کر وہ بھی ایسے وقت اس ظالم نجدی علیہ ما علیہ کو اس روپے سے جو یوں جمع کیا ہو اور اپنے بال بچوں کا حق ہو مدد پہنچائیں کیا کوئی نجدی بھی یہ کہہ سکتا ہے کہ بے محرم جو عورت حج کو جائے اس کے قدم قدم پر گناہ نہ لکھا جائے۔ کیا کوئی وہابی بھی یہ کہہ سکتا ہے کہ مانگ کر حج کو جانا روا ہے۔ یا وہ مال جو بال بچوں اور اپنی ضرورتوں سے فارغ نہ ہو اس مال کو لے کر بال بچوں کو یوں ہی چھوڑ کر چلا جانا جائز ہے کیا الرسول سے معاذ اللہ یہ سوال نہیں ہو سکتا کہ جب تم پر حج فرض نہ تھا تو تم نے وہاں جا کر ہمارے اور ہمارے محبوب کے دشمنوں کو کیوں مدد پہنچائی۔ رہے وہ جن پر واقعی حج کو جانا لازم ہوتا وہ بھی اس دن سے خوف کریں کہ وہ رحمٰن جو قہار و دیان بھی ہے ان سے سوال کرے کہ جب تمہیں التوا و تاخیر کی اجازت تھی۔ ہمارے

کان خاص تمہارے اموں ابوبکر جصاص و ابوالفضل کرمانی و عبداللہ ثلجی و ابن شجاع اور اور علماء رحمہم اللہ تعالیٰ کا قول ہمارے ناچیز بندے تمہارے خادم خدام مصطفیٰ رضا نے تم تک پہنچا دیا تھا پھر بھی تم نہ مانے اور تم نے ہمارے اور ہمارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دشمنوں کو اپنے مال لٹوا کر دو پہنچائی ہمارے مقدس شہروں پر اُن کا نجس قبضہ اور بڑھا دیا۔ تو تم کیا جواب دو گے والعیاذ باللہ سبحٰنہ وتعالیٰ۔ حج کو جو مسلمان جائیگا اور حج کرلیگا حج تو ہوجائیگا مگر ہر عاقل کے نزدیک طاعت ایسے طور پر کرنی چاہیے جس سے اللہ عزوجل راضی ہو طاعت سے جو مقصود ہو وہ حاصل ہو نہ کریوں کہ معاذ اللہ معاصی پر شامل ہو۔ یہ تھا حق کا پیام آگے آپ جانیں اور آپ کا کام والسلام خیر ختام ھکذا ینبغی الجواب واللہ سبحٰنہ وتعالیٰ شانہ اعلم بالصواب الیہ المرجع والمآب فی کل فصل وباب وصلی اللہ رب الارباب وسلم الرحیم التواب علی نبینا الاواب مع الآل والاصحاب الی یوم الحساب۔

کتبہ عبدالمذنب الفقیر مصطفیٰ رضا محمد القادری البرکاتی النوری الرضوی البریلوی غفر لہ مولاہ العلی القوی وحقق املہ واصلح عملہ بفیضہ الولوی۔ آمین

تصدیقات علمائے کرام بریلی

الحکم الحکم والعلم عند من لہ العلم

الفقیر محمد حامد رضا القادری النوری الرضوی غفر لہ



مصطفیٰ رضا خاں قادری
آل الرحمٰن محمد عرف
ابوالبرکات محی الدین جیلانی

لقد اصاب المجیب

رحم الٰہی غفر لہ مدرس مدرسہ اہلسنت جماعت بریلی

صح الجواب

الفقیر القادری محمد عبدالعزیز غفر لہ مولیٰ
مدرس مدرسہ اہلسنت جماعت بریلی

الجواب ھو الصواب

رضا حسن مفتی عنہ بریلوی (دبیر کامل و فاضل ادب لکھنؤ یونیورسٹی)

الجواب صحیح و سبیل نا المجیب مثاب

فقیر ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علی قادری رضوی لکھنوی غفر لہ

الجواب صحیح وصواب المجیب نجیح ومثاب۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصدق والصواب۔

کتبہ محمد ضیاء الدین التلہری المکنی بابی المساکین عفا عنہ رب العٰلمین

لقد اصاب المجیب

عبدالرحمٰن قادری رضوی غفر لہ

للہ در المجیب

فقیر تقدس علی رضوی غفر لہ خادم طلبہ و نائب مدیر دار العلوم منظر اسلام بریلی

صح الجواب المجیب لقد اصاب

فقیر عبدالعزیز قادری رضوی مصطفوی متعلم مدرسہ منظر اسلام

لقد اصاب المجیب

فقیر محمد زبیر احمد غفر لہ

اصاب من اجاب

محمد حسنین رضا قادری بریلوی

الجواب الجواب وھو الحق الصواب

فقیر ابوالانوار سید محمد شرف الدین اشرف اشرفی جیلانی جائسی عفی عنہ

ابوالانوار سید
محمد شرف الدین اشرف
اشرفی جائسی

المجیب مصیب جزاہ اللہ الحسیب

فقیر احسان علی مظفرپوری۔ جمادی الاخریٰ ۱۳۴۵ھ مدرسہ منظر اسلام بریلی



الجواب صحیح والمجیب نجیح
فقیر غلام جیلانی اعظمی عفی عنہ

لقد اصاب المجیب اجاد سیدنا فی ما اجاب
العبد الکئیب الاواہ اسیر الحسن راجی رحمۃ ربہ ذی المنن الفقیر محمد ابرار حسن خادم الافتا فی دار العلوم منظر الاسلام الکائنۃ فی بلدۃ بریلی

للمجیب المجیب قد اجاد فیما اجاب وافاد واطاب افاض واصاب واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب عمقہ محمد ابراہیم رضا القادری الرضوی الحامدی البریلوی غفرلہ مولاہ القوی امین خادم طلبۃ العلوم بدار العلوم منظر اسلام بلدۃ بریلی۔

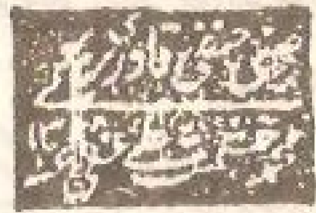
صح الجواب بلا شک وارتیاب والمجیب مصیب مثاب واللہ اعلم بالصواب
احقر محمد کامل غفرلہ

الجواب صحیح والرائے نجیح
محمد ثابت علی نقشبندی نیل آبادی غفرلہ

...عام مسلمانوں کے بارے میں ان ہنود کے اعتقاد اور اس کے افعال حرکات فتنہ وفساد کی وجہ جب مسلمان مخدوش ہیں اور اپنی جان مال عزت آبرو کے متعلق اس کے اعتقادات کی وجہ سے غیر مامون ہیں تو اس بلا و مصیبت کے دفع ہونے تک انتظار کریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہیں کہ اس مصیبت کو مسلمانوں سے دفع فرما کر انہیں حج وزیارت کا اطمینانی موقع دے۔ آمین
محمد ظفر الدین قادری رضوی بہاری مجروی غفراللہ المولی القوی

الحمد للہ ما اجاب بہ مولانا المحقق واستاذنا المدقق ادام اللہ وجودہ وجودہ ومد ظلہ فھو الحق بلا فریۃ وخلافہ باطل بلا مریۃ واللہ سبحٰنہ وتعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم
حررہ الفقیر ابو الفرح عبد الحامد محمد علی السنی الحنفی الرضوی الحامدی غفرلہ ذنبہ الجلی والخفی مولاہ العلی القوی۔ آمین

الحکم بالمتواتر والجواب صحیح والمجیب نجیح
فقیر حشمت علی غفرلہ الولی سنی حنفی بریلوی



تصدیقات علمائے کرام اجمیر شریف

مجیب لئیم کا یہ مشہور عقیدہ ہے کہ اپنے ہم عقیدہ کے علاوہ تمام مسلمانوں کو کافر مشرک مباح الدم جانتے ہیں مسلمانوں کے جان و مال تلف کرنا اچھا سمجھتے ہیں حدیث میں بھی ان کے بارے میں ارشاد ہوا یقتلون اھل الاسلام ویدعون اھل الاوثان۔ ان کی علامت ہے کہ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں سے تعرض نہ کریں گے۔ امنت باللہ ورسولہ صدق رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب ان بدکرداروں کے عقائد و اقوال و افعال ہیں تو نرا احمق وہ جو کہے کہ شیر کے کچھار میں بھی انسان کے لیے امن ہے اگر اسی کو امن کہا جائے تو جاہلی کی صورت مفقود اور امن کی شرط بے فائدہ۔ اور جب ان کی حکومت میں مسلم کے لیے امن نہیں تو شرط فرضیت حج معدوم۔ مسلمان پنجوقتہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس قرن الشیطان اور اس کے متبعین کو جلد فنا کرے کہ امن کے ساتھ حج و زیارت نصیب ہو۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
کتبہ الفقیر ابو العلا محمد امجد علی الاعظمی الرضوی عفی عنہ

ذالک کذالک انی مصدق لذالک
فقیر ابو الضیاء محمد حفیظ الدین امجدی نعمانی مصطفوی رضوی قادری جیلانی

تصدیقات علمائے کرام مارہرہ شریف

الجواب صحیح
فقیر اسمٰعیل حسن عفی عنہ قادری احمدی برکاتی مارہری خادم آستانہ وسجادہ برکاتی احمدی



الجواب صحیح واللہ تعالیٰ اعلم
فقیر اولادِ رسول محمد میاں القادری البرکاتی
غفر لہٗ



تصدیقاتِ علمائے کرام کچھوچھہ شریف

اصاب من اجاب
عبدہٗ فقیر سید ابو احمد المدعو محمد علی حسین
الاشرفی الجیلانی الکچھوچھوی فیض آبادی

المجیب مصیب
فقیر ابو المحمود سید احمد اشرف اشرفی
جیلانی متوطن کچھوچھہ شریف

تصدیقاتِ علمائے کرام مرادآباد

نعم الجواب ہٰذا المحقق للصدق
والصواب
اللّٰھم اعط الجزاء الخیر لکاتبہ
فی الدین آمین یا رب العلمین
کتبہ العبد المعتصم بحبل اللّٰہ المتین محمد نعیم الدین

للّٰہ در المجیب المثاب
واللّٰہ اعلم بالصواب
فقیر محمد عمر نعیمی عفا اللّٰہ عنہ مرادآبادی

الجواب صحیح
فقیر محمد احسان الحق نعیمی غفر لہٗ

صح الجواب بلا ارتیاب
واللّٰہ تعالیٰ اعلم بالصواب
فقیر ابو الاسرار محمد عبد اللّٰہ عفی عنہ

ذٰلک الجواب ہو الصواب
واللّٰہ تعالیٰ اعلم
فقیر محمد یونس عفا اللّٰہ عنہ

تصدیقاتِ علمائے کرام رامپور

الجواب صحیح
العبد
عبد اللّٰہ بہاری عفا عنہ الباری مدرس مدرسہ
ارشاد العلوم رامپور

الحمد للّٰہ العلی الاعلیٰ والصلوٰۃ والسلام
علیٰ سیدنا محمد المصطفیٰ وآلہٖ وصحبہٖ
الکرام البررۃ التقاۃ امّا بعد وہابی اہل
نجد کے عقائد کے موافق وہ اموال تمام
المسلمین کے حلال ومباح ہیں اور سب کو
سوائے اپنے مشرک خیال کرتے ہیں

جو اُن کی طائف وغیرہ کی لوٹ وغیرہ
میں ایسا ظاہر ومبرہن ہو چکا کہ جس کے لیے
اب کوئی حیلہ بھی نہیں ہو سکتا پس ایسی
حالت میں التوارع جس کے فورۃ
بربار احتیاط ہے اگر کیا جائے تو موافق
تحقیق انیق علامۃ المجیب المصیب المثاب
بالکل صحیح موافق شریعت مطہرہ ہے فقط

العبد
محمد سواج حسین العمری المجددی ناظم مدرسہ
ارشاد العلوم واقع ریاست رامپور محلہ
چاہ شور



ما اجاب فقد اصاب
العبد
مغیث الدین مظاہری عفا عنہ مدرس
مدرسہ ارشاد العلوم رامپور

الجواب صواب
العبد محمد نبی عفی عنہ مدرس مدرسہ

ارشاد العلوم رامپور
الجواب ہو الصواب
العبد
محمد ریحان حسین العمری المجددی مدرس
مدرسہ ارشاد العلوم رامپور

مجددی
محمد ریحان حسین

تصدیقاتِ علمائے کرام دہلی ومیرٹھ
وکانپور

جو مسلمان ابن سعود کی حرکات ناشائستہ
سے اپنی جان ومال پر خائف ہیں اُن پر
حج فرض نہیں کہ جان ومال پر مامون ہونا
شرائط وجوب حج سے ہے جس کو مجیب
فیض نے نہایت شرح وبسط سے اپنے
جواب میں ارقام فرمادیا فللّٰہ در المجیب فقط
محمد مظہر اللّٰہ غفر لہٗ امام مسجد فتحپوری دہلی



ابن سعود مطرود اور اُس کی فوج کے
ہاتھوں جو واقعات حرمین طیبین حفظہما اللّٰہ
تعالیٰ میں واقع ہوئے وہ اظہر من الشمس

من ابن الاسس ہیں۔ علاوہ اس کے
ان کے عقائد میں خلل کہ اہلسنت وجماعت
کثرا اللہ سوادہم سب مشرک ہیں بموجب
اہلسنت کو شہید کرنا ان کے نزدیک
جائز ان کا مال لوٹنا مباح جس کی شہادت
ہیں واقعات قتل وغارت جو طائف وغیرہ
میں انکے اصول ظاہر ہوئے کافی ہیں
اور یہ تمام صورتیں امن کی معدوم کرنیوالی
ہیں اور بحالت عدم امن حج کا ملتوی ہونا
فرض جیسا کہ کتب فقہیہ سے ظاہر جسکی
تشریح واضح اصل جواب میں گزری اور حج
کے ملتوی ہونے سے نجدیہ کے ناپاک
قدم سے انشاء اللہ تعالیٰ حرمین طیبین
عنقریب ظاہر ہو جائیں گے۔ واللہ تعالیٰ
اعلم وعلمہ اتم واحکم وصلی اللہ علی النبی الکریم
المعظم وعلی آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

کتبہ

فقیر الحقیر القادر محمد عبد الحفیظ الحسنی الحنفی
البریلوی المفتی فی المدرسۃ النعمانیۃ
الکائنۃ فی بلدۃ دہلی

الجواب صحیح وصواب المجیب مصیب
ومثاب

حررہ الفقیر محمد عبد الحنان الحنفی الحسنی المدرس
فی المدرسۃ النعمانیۃ الواقعۃ فی بلدۃ دہلی
محمد عبد المجید نعمانی مہتمم مدرسہ نعمانیہ استاد دہلی

ان هذا لهو الحق المبین
حررہ الفقیر محمد عبد الغفور الحنفی الحسنی
المدرس فی المدرسۃ النعمانیۃ فی بلدۃ دہلی

هذا هو الحق والحق احق ان یتبع
احمد مختار الصدیقی صدر جمعیۃ علمائے بمبئی

للہ در المجیب
هذا هو الحق وخلافہ باطل
ثناء احمد کانپوری عفا اللہ عنہ

تصدیقات علمائے کرام پنجاب

اصاب من اجاب
ابو الحسنات سید محمد احمد قادری رضوی الوری

اصاب من اجاب
ابو یوسف محمد شریف خطیب جامع مسجد
کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ

الجواب صحیح
حررہ بندہ ذو المنن ابو یوسف نور الحسن عفا عنہ
خطیب جامع مسجد کلاں سیانہ پورہ سیالکوٹ

اصاب من اجاب
سید محمد نور شاہ ارسا نگلال خطیب جامع
مسجد تحصیل وضلع شیخوپورہ۔

جب غیر ملعون ہونا ہر طرح کی سلطنت
کا شر انکی نجدیوں سے امر یقینی ہے
لامحالہ تا حصول امن طریق اور نکالنے
ابن سعود نامسعود علیہ ما علیہ کے تمام
مسلمانوں پر حج واجب نہیں اور التواء حج
ضروری فقط

ابو محمد محمد دیدار علی الوری خطیب مسجد وزیر خاں
مرحوم واقع لاہور عفی اللہ عنہ وعن والدیہ

ابن سعود نامسعود کے ظالمانہ ووحشیانہ
مظالم سے دنیائے اسلام بے چین ہے
مدینہ جابن سعود کا اخراج حجاز مقدس سے
واجب ہوا اور اسکی بہترین تدبیر یہی ہے
کہ جب تک ابن سعود کے ناپاک قدم سے

هو الجواب واللہ اعلم بالصواب - فقیر ابو محمد عبد العلیم غلام رسول القادری نوری عفا اللہ عنہ

ارض مقدس حجاز پاک نہ ہو جائے حج ملتوی
کر دیا جائے۔ فقط

مقرر بقلمہ تالہ بقلم الفقیر ابو البرکات سید احمد
سنی حنفی قادری رضوی الوری از مسجد وزیر خاں
لاہور

هذا هو الحق والحق احق بالاتباع
فقیر محمد غلام جان سنی حنفی قادری رضوی عفی عنہ
مدرس مدرسہ انجمن نعمانیہ ہند لاہور

اصاب المجیب الفاضل العلامۃ فی الجواب
مصیبۃ ثواب فللہ درہ وعلی اللہ اجرہ یجب
علی المسلمین التوار فریضۃ الحج فی ایام تسلط النجدی
الظالم علی الارض المقدسۃ لان فی عودۃ اداء فرض
الحج فی ہذہ الایام للمسلمین من تہلکۃ للنفس واضاعۃ
المال وقال اللہ سبحانہ لا تلقوا بایدیکم الی التہلکۃ
ولان فیہ اعانۃ بالمال للظالم واعانۃ الظالم ممنوع
بنص القرآن۔ ہذا ما عندی والحق احق اعنا اللہ سبحانہ
الراقم الاثم محمد کرم الدین عفا عنہ نزیل بلدۃ بھیں
من مضافات جہلم

ذالک کذالک وانا مصدق بذالک
وانا العبد المفتقر الی اللہ العزیز ابو رشید محمد عبد العزیز
عفا اللہ عنہ خطیب جامع مسجد ونگ مضافات لاہور
صح الجواب واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب
فقیر محمد سردار احمد غفرلہ المولی الاحد گورداسپوری

بریلویوں کی حرمین شریفین کیخلاف خطرناک سازش

برطانیہ میں بریلویوں کی مرکزی تنظیم جماعت اہل سنت نے بینہ جو ولی کی برنگھم کانفرنس میں مسلمانانِ عالم کے دل میں پھر خنجر گھونپا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ مکہ و مدینہ سے سعودی خاندان کے کنٹرول کو ختم کیا جائے اور ان دونوں شہروں کا نظم و نسق سنبھالنے کے لیے ایک بین الاقوامی ادارہ قائم کیا جائے۔

آج سے چند سال پہلے برطانیہ میں ورلڈ اسلامک مشن کے جنرل سیکرٹری ارشد القادری بریلوی کے زیر دار مولوی نے یہ تجویز پیش کی تھی جسے بعد میں روزنامہ ملت نے نقل کیا تھا "شاہ فیصل کو پاکستان اور عالم عرب خواہ اہمیت دیتے رہے ہیں یہ نجدی وہابی ہے جو قادیانیوں سے بھی زیادہ خطرناک ہیں اسکی حکومت کا تختہ الٹ دیا جانا چاہیے یا اسے ختم کر کے کسی دوسرے اچھے عرب کو لانا چاہیے" روزنامہ ملت لندن ۲۹ اپریل ۱۹۷۵ء

دنیا نے یہ دلفگار سانحہ بھی دیکھا کہ شاہ فیصل آخرکار شہید کر دیئے گئے۔ اب بریلویوں نے پھر سعودی حکومت کیخلاف سازش کی ہے ہم مسلمانانِ برطانیہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے آئمہ حرمین کو مسلمان سمجھتے ہیں انکے پیچھے نماز جائز سمجھتے ہیں اور انکے خلاف مذکورہ مذکورہ بالا قرارداد کی شدید مذمت کرتے ہیں کسی کو کوئی حق نہیں کہ بلا وجہ کسی ملک کے داخلی معاملات میں دخل دے۔

۲) خصوصاً پاکستانی حضرات جو پاکستان سے محض اسلام کے نام پر یہاں آئے ہیں انکی بیرون ملک بیٹھ کر مرکز اسلام کے خلاف اس قسم کی کارروائی پاکستان کیلئے انتہائی بدنامی کا باعث ہو سکتی ہے پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات انتہائی دوستانہ اور برادرانہ ہیں کسی پاکستانی کا بیرون ملک اس قسم کی سیاسی سازشوں میں شریک ہونا پاکستان اور حرمین شریفین کے خلاف ایک مذموم حرکت ہے۔ ہم بریلویوں کی قرارداد کی شدید مذمت کرتے ہیں اور سعودی حکومت کو اس قرارداد کے خطرناک نتائج پر متوجہ کرتے ہیں کہ سرزمین حجاز میں ان لوگوں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے تاکہ ۱۹۷۹ء میں مکہ مکرمہ میں کیا گیا مفسدین والا سانحہ پھر عمل میں نہ آئے اور تقدیس حرمین پامال نہ ہو۔

ہم مسلمانانِ برطانیہ سے دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ بریلویوں کی ہر غلط حرکت کی پرزور تردید کریں اور انکے ایسے خطرناک عزائم کو ناکام کر دیں اور اپنے عمل سے ثابت کر دیں کہ ان لوگوں کے اس غلط فیصلے کی ذرہ برابر حیثیت نہیں ہمارا مذہب چودہ سو برس کی تاریخ سے ظاہر ہے کہ حرمین شریفین پر کافر کا قبضہ کبھی نہیں ہو سکتا

آلِ سعود کی کوششوں نے عرب کے کتنے صحراؤں کو لالہ زار بنا دیا یہاں کے عوام کو کتنی خوشحالی نصیب ہوئی رب العزت نے انکی توحید و سنت کی خدمت پر انعام کی بارش کی یہاں کی زمین سونا اگلتی ہے انہوں نے حرمین شریفین کو شرک و بدعت سے پاک رکھا مشرکوں اور بدعتیوں کی حماقتوں کا علاج سختی سے ہوتا ہے لہذا ہر سوسائٹی، ہر تنظیم ہر مسجد ہر مکتب بلکہ مسلمان کا ہر گھران فسادیوں کی بھرپور مذمت کرے۔

دی اسلامک اکاڈیمی آف مانچسٹر

شائع کردہ: سیکرٹری انجمن خدام الحرمین مانچسٹر۔

41 Lloyd Street, Manchester 14

وزارة الحج والأوقاف تأمر بإحراق ترجمة أوردية القرآن

جدة - مكتب « الشرق الاوسط »

أصدر الاستاذ عبد الوهاب عبد الواسع، وزير الحج والاوقاف في المملكة العربية السعودية تعميما بمصادرة الترجمة الاوردية لمعاني القرآن الكريم التي أعدها المدعو محمد احمد رضا خان، ومعها تفسير هامشي بقلم محمد نعيم الدين مراد ابادي. وقد بلغت مديريات الاوقاف والمساجد في المملكة والجهات [illegible] المعنية بمراقبة المساجد بضرورة سحب تلك الترجمة إن وجدت، وإتلافها وإحراقها.

وقد بنى الوزير السعودي امره [illegible] على رد الشيخ عبد العزيز بن [illegible] الرئيس العام لادارات البحوث [illegible] العلمية والافتاء والدعوة والارشاد، عن خطاب سبق للوزير أن وجهه إليه بشأن هذه الترجمة. وقد تضمن رد الشيخ بن باز أن الدراسة الوافية لهذا المصحف المترجم أوضحت أنه مليء بالتحريفات والاكاذيب، خصوصا وأن المذكور ممن ينتمون الى طائفة البريلويين التي تعتقد بتسمية محمد صلى الله عليه وسلم بالأول والآخر والظاهر والباطن، وغير ذلك من الشرك والبدع والآراء الباطلة، كالاستعانة بالأموات بالانبياء والصالحين، وطلب الحاجات منهم، وتقديم الاطعمة عند قبورهم، وإقامة الموالد والاحتفالات والاعياد على قبورهم. وسبهم لدعوة الشيخ محمد بن عبد الوهاب رحمه الله، واعتقادهم ان الاحتفال بذكرى ميت بعد وفاته بدءا في اليوم الثالث، كما أن من بدعهم المنكرة احتفالهم في اليوم الحادي عشر من كل شهر لايصال الثواب للشيخ عبد القادر الجيلاني رحمه الله.

وبناء على ما تقدم فانه يتعين مصادرة هذا المصحف المترجم.

بسم الله الرحمن الرحيم

المملكة العربية السعودية
وزارة الحج والاوقاف
وزير

حکمنامہ

جناب وکیل وزارت امور مساجد
جناب وکیل وزارت حج و اوقاف
جناب نائب مدیر امور مساجد و اوقاف علاقہ شرقیہ
جناب مدیر اوقاف و مساجد ، مدینہ منورہ

السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ :

ہمارے خط نمبر ۹/۱۰۰/۳/۲۰۳ مکتوبہ بتاریخ ۲۰ صفر ۱۴۰۳ھ کے جواب میں جناب رئیس عام شعبہ تحقیق و افتاء و دعوت وارشاد کا خط نمبر ۱/۲۰۰/۵ مکتوبہ بتاریخ ۷ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۳ھ ہم موصول ہوا ہم نے اپنے خط میں [illegible] کا حوالہ دیا تھا جن میں احمد رضا خاں بریلوی کے ترجمہ اور نعیم الدین مرادآبادی کی تفسیر پر مذمت کی گئی تھی چونکہ اس ترجمہ و تفسیر میں شرک و بدعت [illegible] موجود ہیں۔

الشیخ عبدالعزیز بن باز نے ہمارے اس خط کے جواب میں لکھا ہے کہ ہمیں [illegible] ترجمہ کے مختلف حصوں پر گہری تحقیق سے یہ نتیجہ نکلا ہے کہ اس میں تحریفات اور جھوٹ بھرا ہوا ہے [illegible] کے عقائد میں سے یہ بھی ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اول و آخر، ظاہر و باطن [illegible] شرک ہے۔ نیز انکے بدعتی اعمال [illegible] انبیاء و اولیاء [illegible] پیش کرنا۔ غرض منانا اور محافل منعقد کرنا اور شیخ محمد بن عبدالوہاب [illegible] ترجمہ و تفسیر کو ملک بدر کر [illegible]

مناظرہ شیفیلڈ کا خدائی فیصلہ

رضاخانی مولوی عنایت اللہ سانگلوی کی عبرتناک موت

۳۰ جولائی ۱۹۸۷ء کو مولوی عنایت اللہ سانگلوی اور دوسرے بریلوی مولویوں کے ساتھ شیفیلڈ مناظرہ کرنے آیا تھا موضوع مناظرہ علم غیب تھا۔ علم غیب پر مناظرہ شروع ہوا۔ علامہ صاحب نے کہا کہ علم کا لفظ غیب کے ساتھ غیر مصطفیٰ علم کے لئے کہیں نہیں آیا۔ اس علم کو ثابت کرو جو آپ حضور کے لئے ثابت کرتے ہیں۔ علامہ صاحب نے تمام بریلوی مولویوں کو کہا کہ علم کا لفظ غیب کے ساتھ قرآن و حدیث میں کسی مخلوق کے لئے آیا ہو وہ دکھا دو۔ اس پر مولوی عنایت اللہ نے قرآن سے پڑھا کہ قرآن میں علم غیب کا لفظ قرآن میں مخلوق کیلئے آیا ہے یہ دیکھئے یؤمنون بالغیب (حالانکہ اس میں علم کا لفظ نہیں ایمان بالغیب کا بیان ہے)

قرآن کریم کو جھوٹ بنانے والا مسلمان آج تک کوئی نہیں جتنا قرآن و حدیث سے علم غیب کا لفظ کسی مخلوق کے لئے نہ دکھا سکے۔ اس پر بریلوی مولوی شکست کھا چکے تھے مولوی عنایت اللہ شور و غل مچا کر گالیوں کی گندی زبان سے اپنی شکست پر پردہ ڈالنے کی ناکام کوشش کر رہے تھے۔

شکست کے بعد جب بریلوی مولویوں نے مولوی عنایت اللہ کو کہا کہ تم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کیلئے علم غیب کا لفظ قرآن و حدیث سے نہیں دکھا سکے یہ تو ہماری کھلی شکست ہے تو مولوی عنایت اللہ نے کہا

”حضور صلی اللہ علیہ وسلم علم غیب جانتے ہیں آپ نے مجھے خواب میں بتایا ہے کہ میری عمر ۸۶ سال کی ہوگی۔ مجھے حضرت پیران پیر نے بھی بتایا ہے کہ تمہاری عمر ۸۶ سال ہوگی۔ میری عمر اس وقت ۶۲ سال ہے اگر میں ۸۶ سال تک زندہ رہا تو سمجھو کہ حضور کو علم غیب تھا تبھی تو مجھے بتایا کہ میری عمر ۸۶ سال ہوگی“

اس بیان کے گواہوں میں مولوی عبدالقادر جیسے کئی گواہ ہیں [illegible] مولوی عنایت اللہ سانگلوی نے یہ بات نہیں کہی تھی ہم اس پر قسم طلاق اور قسم ہو کر معذرت کریں گے بیان کے گواہ اس مجلس میں پیش کریں گے۔

مولوی عنایت اللہ نے مخلوق کے لئے علم غیب کا لفظ قرآن کے ذمہ لگا کر خدا پر جھوٹ باندھا اور خواب بنا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھا اس کے بعد اس پر خدائی عذاب اس طرح آیا کہ وہ پاگل ہوگیا جن لوگوں نے انہیں بعد میں دیکھا اور اسکی تقریریں سنیں وہ اس کی عبرتناک حالت سے خوب واقف ہیں۔ [illegible] ابھی برطانیہ میں موجود ہے مزید تصدیق کی جا سکتی ہے۔ اسی مولوی عنایت اللہ نے کہا

مسلم زادہ حدیث میں ہے الرحمٰن علم القرآن اللہ نے علم رحمٰن کو اور رحمٰن نے سکھایا نبی کو:

مولوی عنایت اللہ سانگلوی جب بیان قرآن کو جھوٹا بنانے پر پاگل ہوگیا تو اسے پولیس کے ذریعے برطانیہ سے پاکستان بھیجنے پر خدائی عذاب کے دو تین ماہ بعد ۱۹۸۸ء میں مرگیا اور ۸۶ سال کی عمر کی بجائے ۶۲ سال کی عمر میں ہی مرگیا۔

مناظرہ شیفیلڈ کا یہ خدائی فیصلہ ان لوگوں کے لئے اب بھی نشان حق ہے جو

۱۔ اب بھی قرآن و حدیث پر جھوٹ باندھتے ہیں کہ انہیں علم غیب کا لفظ مخلوق کے علم کے لئے کہیں موجود ہے۔

۲۔ اب بھی حضور پر اور پیران پیر پر جھوٹ باندھتے ہیں کہ انہوں نے عنایت اللہ کی عمر ۸۶ سال بتادی تھی۔

۳۔ یہ اب بھی کہتے ہیں کہ مولوی حامد علی نے مناظرہ کے روز ہی ڈال کر گالیوں کی گندی زبان نہیں کی تھی۔

سانگلہ ہل کے بریلوی علماء بتاتے ہیں کہ مولوی عنایت اللہ کی شکل قبر میں اتارتے ہی کیوں بدل گئی تھی؟ کیا یہ صحیح نہیں کہ اس پر جن مسلمانوں نے قبر پر مٹی ڈالنے کے انتظار میں وہاں کھڑے تھے اس [illegible] ……… کی شکل کو دیکھتے ہی واپس لوٹ گئے فاعتبروا یا اولی الابصار

حافظ نذیر احمد نے قرآن کریم کو جھوٹا ٹھہرایا تھا اس پر بھی جھوٹ کی ایسی مار پڑی کہ فوراً ہی بدترین موت مرگیا۔ اسی طرح مولوی عنایت اللہ سانگلوی بھی قرآن کو جھوٹا ٹھہرا کر چند ماہ بھی زندہ نہ رہ سکا۔

کاش ہے کہ بریلوی مولوی اب بھی خدا سے ڈریں اس کے رسول پر اور علماء حق کے خلاف جھوٹ باندھنا چھوڑ دیں۔

انجمن اشاعۃ التوحید والسنۃ شیفیلڈ

رضاخانی اہل بدعت کا آئمہ حرمین شریفین کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈہ اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز نہ پڑھنے کی پاداش میں سعودی حکومت نے رضاخانیوں کے اکیس ۲۱ بڑے مولویوں کے سعودی عرب میں داخلہ پر پابندی عائد کردی ہے

(روزنامہ ”جنگ“ لاہور پاکستان کی خبر ملاحظہ فرمائیں)

روزنامہ جنگ لاہور

THE DAILY JANG

۲۱ پاکستانی رہنماؤں کے سعودی عرب میں داخلے پر پابندی

بندرگاہ اور ہوائی اڈے پر تصویریں لگادی گئیں

شجاع آباد (نامہ نگار جنگ) حکومت سعودی عرب نے کالعدم جمعیت علمائے پاکستان کے ۲۱ ممتاز علماء کے سعودی عرب میں داخلہ پر پابندی لگادی ہے۔ اور ان کی تصاویر جدہ ائیرپورٹ اور بندرگاہ پر آویزاں کر دی ہیں۔ یہ انکشاف مولانا احترام الحق تھانوی کے چھوٹے بیٹے مولانا تنویر الحق تھانوی نے یہاں جنگ سے باتیں کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ مولانا شاہ احمد نورانی، مولانا عبدالستار خان نیازی، مولانا محمد اکبر ساقی، شاہ فرید الحق، علامہ سعید احمد کاظمی، منظور احمد فیضی کی تصاویر حافظ تقی اور اسمٰعیل جیسی کو بھی مہیا کر دی گئی ہیں۔

علاوہ ازیں رضاخانیوں نے اپنے رسالہ ماہنامہ ”رضائے مصطفیٰ“ گوجرانوالہ پاکستان میں بھی تسلیم کیا ہے کہ سعودی حکومت نے ہمارے اکیس ۲۱ بڑے مولویوں پر پابندی لگادی ہے۔ خبر ملاحظہ فرمائیں:

ماہنامہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ

جمعیت علماء پاکستان کے ۲۱ مقتدر رہنماؤں کے سعودی عرب میں داخلے پہ پابندی عائد کردی گئی ہے ان رہنماؤں میں مولانا شاہ احمد نورانی مولانا عبدالستار خان نیازی میاں جمیل احمد شرقپوری شاہ فرید الحق علامہ سید احمد سعید کاظمی اور مولانا منظور احمد فیضی شامل ہیں۔

بریلوی دسترخوان بچھا ہے

بریلوی بدعتی دین ہیں آؤ عیش کرو اور مزے اڑاؤ
افلاس اور غربت کا کیا کام رنگ برنگے کھانے کھاؤ

بریلوی دسترخوان بچھا ہے

سوچو مردے کی کچھ بات حال کیا ہوگا بعد ممات
جنّت دوزخ ہیں دو گھر مُلّاں جی کو بھیج برات

بریلوی دسترخوان بچھا ہے

اعلیٰ حضرت کا فرمان وصایا شریف ہیں کر دھیان
نو صفحے پر دیکھو ضرور حکم ہے ان کا مثل قرآن

بریلوی دسترخوان بچھا ہے

اعنّز بطیبِ خاطر لا دو تین بار ہفتے اندر
فاتحہ میں سب میرے کارن بھوکا ہوں میں قبر کے اندر

بریلوی دسترخوان بچھا ہے

حلال حرام نہ دیکھ پیارے کر پورے توں حکم ہمارے
چوری ڈاکہ سود حلال تم ہو میری اُمّت سارے

بریلوی دسترخوان بچھا ہے

دودھ کا برف جو نہ سازگار بھینس کے دودھ کا ہو نُس راز
بریانی مرغ اور مرغ پلاؤ بھری شامی کباب کی آز

بریلوی دسترخوان بچھا ہے

پراٹھے ملائی فرنی آوے حکم ہمارا شک نہ لاوے
ادرک والی ماش کی دال گوشت بھری کچوریاں لاوے

بریلوی دسترخوان بچھا ہے

سیب انار کا پانی یار سوڈا بوتل کر اقرار
تاکہ ہو ہضم ہر شے ہمارا حکم نہ کر انکار

بریلوی دسترخوان بچھا ہے

دودھ کا برف بھی رکھنا یاد روزانہ ہر اک شے کر دل شاد
جیسا مناسب جانے کر بطیبِ خاطر ہو آباد

بریلوی دسترخوان بچھا ہے

میرا نام ہے عشق نہ دیکھ نیکی بدی اور فسق نہ دیکھ
میرے مذہب پر چلنا فرض حلال حرام کا رزق نہ دیکھ

بریلوی دسترخوان بچھا ہے

میرے مذہب ... کی یہ پہچان نبی کو حاضر و ناظر جان
گلیاں کوچے خوشبودار نبی کو لے کر ہو رواں

بریلوی دسترخوان بچھا ہے

نبی کو گھر گھر ساتھ پھرا بھنوں آٹا پیسہ دو
بھنوں میرا بھر دکشکول نبی کے ساتھ کر دیا

بریلوی دسترخوان بچھا ہے

احمد رضا کا سنو فرمان کتابِ شریعت کا عرفان
اس حکم کو کرو ضرور بخشش میت بے گمان

بریلوی دسترخوان بچھا ہے

تیجا میت یوں کرا اسّی ہزار چھوہارے لا
ان پر فاتحہ پڑھو ضرور میت کو جنت میں لا
بریلوی دستر خوان بچھا ہے

چھ ماشہ گر وزن چوہارا دس من سنتیس سیر سن یارا
واہ واہ مذہب ہے نور و نور تاجروں کو ہے خوب پیارا
بریلوی دستر خوان بچھا ہے

دہم چہلم کر و ضرور حکم مجدد دیئے منظور
نانی دادی آوے یاد عرفان شریعت کا منشور
بریلوی دستر خوان بچھا ہے

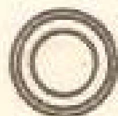
میت کا ہے اگر پیار جلدی بیچ اک ایکٹر یار
عرفان شریعت پر عمل کما بخشے میت بخشنہار
بریلوی دستر خوان بچھا ہے

مذہب کیا ہے کاروبار عیش و عشرت لطف بہار
کھانے پینے کا ہے ڈھنگ اکٹھے دولت کے انبار
بریلوی دستر خوان بچھا ہے

اصغر کا بھی سنو اعلان جو کوئی چھاپے یہ بیان
پڑھنے والے کریں دعا عزت و دولت دے رحمان
بریلوی دستر خوان بچھا ہے

صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم

ناچیز سعید احمد قادری عفی عنہ



فیصلہ مقتدیانِ دربارِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ معظمہ کا

بخلاف مولوی محمد عمر صاحب اچھروی لاہوری مصنف کتاب مقیاس الحنفیہ

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

علمائے عظام کی مہریں اور دستخط

[illegible]

نوٹ: [illegible]

المشتہر

شعبۂ نشر و اشاعت مدرسہ عربیہ تجوید القرآن رجسٹرڈ خانو خیل ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان

[illegible]